

الَّذِينَ يَذُكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ.....  
آل عمران آیتہ ۱۹۱

5754

# السَّلْوَكُ حَدِيدٌ

مشتعل بر: منتخب نعتیہ کلام

- مجموعہ وظائف

● مناقب: قیوم زمانی، غوث صدیقی، حبیب رحمانی حضور قبلہ عالم  
حضرت مولانا سید محمد علی صاحب سترہ السامی

صاحب السجادہ:  
● حضرت صاحبزادہ سید محمد مسعود احمد النور صاحب حبیبی مدظلہ العالی  
● مؤلف: محمد افتخار حسین حبیبی

آستانہ عالیہ حبیبیہ گجرات (شریف)

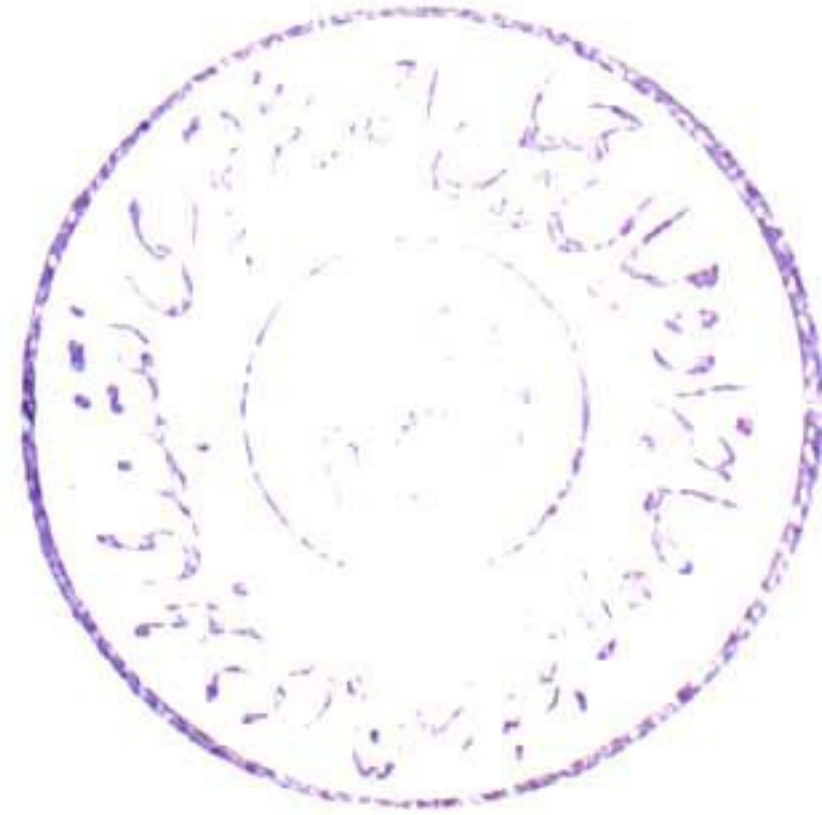




جملہ حقوق محفوظ!

81921

نام کتاب \_\_\_\_\_ حبیب السلوک  
مرتبہ \_\_\_\_\_ محمد افتخار حسین حبیبی  
معاون \_\_\_\_\_ انجم رفیق  
کتابت \_\_\_\_\_ محمد شریف اختر  
تاریخ اشاعت \_\_\_\_\_ ربیع الاول ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۹۹۸ء  
طبع \_\_\_\_\_ دوم



ناشر:

آستانہ عالیہ حبیبیہ گجرات (شریف)  
پاکستان



## فہرست

| صفحہ نمبر | تفصیل                                  | نمبر شمار | صفحہ نمبر | تفصیل                               | نمبر شمار |
|-----------|--|-----------|-----------|-------------------------------------|-----------|
| ۷۱        | ہر روز باشتی صائمہ ہر لیل باشتی قائمہ  | ۲         | ۱         | بیاض                                |           |
| ۷۲        | پوچھا گل سے یہ میں نے کدے خوب رو       | ۳         | ۲         | (حصہ اول)                           |           |
| ۷۴        | لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ               |           | ۳         | اسماء الحسنیٰ                       | ۱         |
| ۷۵        | اللہ ہو، اللہ ہو، اللہ ہو              | ۱         | ۶         | اسماء النبیؐ                        | ۲         |
| ۷۷        | باغ عالم میں یارب یہ کون آگیا          | ۲         | ۹         | درود شریف تاج                       | ۳         |
| ۷۸        | یہ ہے کون آغوش میں آمنہ کی             | ۳         | ۱۱        | درود شریف کبریتِ احمر               | ۴         |
| ۷۹        | مبارک تھے یہ بڑائی حلیمہ مبارک         | ۴         | ۲۰        | درود شریف مستغاث                    | ۵         |
| ۸۰        | زمانے میں اب آبد مصطفیٰ ہے             | ۵         | ۲۹        | اعتصام                              | ۶         |
| ۸۱        | سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ   |           | ۳۱        | دُعَاةُ حَزْبِ الْبَحْرِ            | ۷         |
| ۸۳        | معراج کی شب جب گھر سے چلا وہ           | ۱         | ۳۷        | اختتام                              | ۸         |
| ۸۳        | حق کا پیارا رسول                       |           | ۳۹        | اوراد السبوع شریف                   | ۹         |
| ۸۴        | قدرِ عناک کی ادا جامہ زیبا کی پھین     | ۲         | ۵۲        | قصیدہ غوثیہ شریف                    | ۱۰        |
| ۸۶        | دونوں عالم میں نورِ علیٰ نور کیوں      | ۳         | ۵۶        | ختم چار سلاسل                       | ۱۱        |
| ۸۸        | معراج کی رتیا دھوم یہ تھی.....         | ۴         | ۶۰        | قصیدہ بردہ شریف                     | ۱۲        |
| ۸۹        | دَاعِيَا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ..... |           | ۶۱        | خطبہ جمعہ المبارک                   | ۱۳        |
| ۹۱        | استن خانہ در بحرِ رسول                 | ۱         |           | نصائح حضرت خواجہ عبدالخالقؒ         | ۱۴        |
| ۹۲        | خواجہ دنیا و دیں گنجِ وفا              | ۲         | ۶۵        | غجدوانی                             |           |
| ۹۲        | نمی دامن چہ منزل بود                   | ۳         | ۶۹        | الحمد لله (حصہ دوم)                 |           |
| ۹۴        | نسیما جانب بطحا گذر کن                 | ۴         | ۷۰        | تا ابد یارب ز تو من لطفہا دارم امید | ۱         |



| صفحہ نمبر | تفصیل                                 | نمبر شمار | صفحہ نمبر | تفصیل                                     | نمبر شمار |
|-----------|---------------------------------------|-----------|-----------|---|-----------|
| ۱۱۹       | درجاں چوکر و منزل جانانِ محمدؐ        | ۲۷        | ۹۳        | ندانم کہ میں سخن گوئی                     | ۵         |
| ۱۲۰       | اوہ دسدا عشقوار نبیؐ دا               | ۲۸        | ۹۵        | مفسا نیم آمدہ در کوئے تو                  | ۶         |
| ۱۲۲       | عزٹِ اعظم و شکرِ بے کساں              | ۲۹        | ۹۶        | آج سبک متراں دی و دھیری آ                 | ۷         |
| ۱۲۳       | پھر دل میں میرا آئی یاد شہِ جیلانی    | ۳۰        | ۹۸        | چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانیوں             | ۸         |
| ۱۲۴       | عجبتان تیری یا عزتِ علیؑ ہے           | ۳۱        | ۹۹        | حقیقت میں وہ لطفِ زندگی ...               | ۹         |
| ۱۲۵       | یا ایہا الذین امنوا صلوا ...          |           | ۱۰۰       | سراجا منیرا نگارِ مدینہ                   | ۱۰        |
| ۱۲۶       | فخر رسالت ہادی اکرمؐ                  | ۱         |           | کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحر کر دیا       | ۱۱        |
| ۱۲۷       | ہو افضح بمقالہ                        | ۲         | ۱۰۱       | کیا پوچھتے ہو گری بازارِ مصطفیٰؐ          | ۱۲        |
| ۱۲۹       | آئی نسیم کوئے محمدؐ صلی علیہ وسلم     | ۳         | ۱۰۲       | تمہارا نام لیوا یا شہِ ابرار میں بھی ہوں  | ۱۳        |
| ۱۳۰       | غنی کے سرور شافعِ محشر صلی علیہ وسلم  | ۴         | ۱۰۳       | یہ دل کہہ رہا ہے کہ آتا ہے کوئی           | ۱۴        |
| ۱۳۱       | جا کے صبا تو کوئے محمدؐ صلی علیہ وسلم | ۵         | ۱۰۴       | اے احمد مرسلؑ نور خدا                     | ۱۵        |
| ۱۳۲       | اہل زمین و آسمان پیشِ خدا دو جہاں     | ۶         | ۱۰۶       | جو مر گئے ہیں عشقِ شاہِ عالی جا میں       | ۱۶        |
| ۱۳۳       | منظہر نشانِ کبریا صلی علی محمدؐ       | ۷         | ۱۰۷       | دل درد سے سہل کی طرح ...                  | ۱۷        |
| ۱۳۴       | تم ظہورِ اولیں ہو یا محمدؐ مصطفیٰ     | ۸         | ۱۰۸       | میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں        | ۱۸        |
| ۱۳۵       | تم شہِ دنیا و دین ہو یا محمدؐ مصطفیٰ  | ۹         | ۱۰۹       | محمدؐ صلی علیہ وسلم کی صورت پہ قربان جاؤں | ۱۹        |
| ۱۳۶       | درد اس پر جس کا نام ...               | ۱۰        | ۱۱۰       | سرِ روضہ نبیؐ تے دھردھر کے                | ۲۰        |
| ۱۳۷       | علیک سلام اے شفیع البرا یا            | ۱۱        | ۱۱۲       | دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو       | ۲۱        |
| ۱۳۹       | اے نادرہٗ دورانِ ازما ت سلام اللہ     | ۱۲        | ۱۱۳       | جو ہر ض و جوہِ خدائی ...                  | ۲۲        |
| ۱۴۰       | سلام اس پر کہ جس سے ہوئی منور ...     | ۱۳        | ۱۱۴       | رسولؐ خدا سید المرسلینؐ                   | ۲۳        |
| ۱۴۱       | سلام اے آمنہؓ کے لال ...              | ۱۴        | ۱۱۵       | خسروی اچھی لگی نہ سروری چھی لگی           | ۲۴        |
| ۱۴۲       | محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا        | ۱۵        | ۱۱۶       | وہ بیوں میں رحمتِ لقبِ پانیوالا           | ۲۵        |
| ۱۴۳       | یا نبیؐ سلام علیک                     | ۱۶        | ۱۱۸       | نہ ہم مال و زر اے خدا مانگتے ہیں          | ۲۶        |



| صفحہ نمبر | تفصیل                                 | نمبر شمار | صفحہ نمبر | تفصیل        | نمبر شمار |
|-----------|---------------------------------------|-----------|-----------|--------------|-----------|
| ۱۶۸       | کوئی تیں جیہا نظریں آوے تے کھیاں      | ۱۳        |           | <b>مناقب</b> |           |
| ۱۷۰       | شالا و سداں رہن اوہ سدا تھانواں       | ۱۴        | ۱۴۹       |              |           |
| ۱۷۱       | کھتے ملدیاں لے بار بار راتاں          | ۱۵        | ۱۵۱       |              | ۱         |
| ۱۷۲       | میں اک راتیں کسے عم نال رويا          | ۱۶        | ۱۵۲       |              | ۲         |
| ۱۷۳       | کوئی نہ بنیا دردی میرا باہج حبیب پیار | ۱۷        | ۱۵۳       |              | ۳         |
| ۱۷۴       | یا الہی خیر سوہنے پاک درباراں دی خیر  | ۱۸        | ۱۵۵       |              | ۴         |
| ۱۷۵       | اچیاں آناں تے نالے سچیاں.....         | ۱۹        | ۱۵۶       |              | ۵         |
| ۱۷۶       | مبارک توکل دے دردی گدانی              | ۲۰        | ۱۵۷       |              | ۶         |
| ۱۷۷       | محبت دے رازاں نول کھولیں یارا         | ۲۱        | ۱۵۸       |              | ۷         |
| ۱۷۹       | تبرکات                                | ۲۲        | ۱۵۹       |              | ۸         |
| ۱۸۳       | نذر عقیدت                             | ۲۳        | ۱۶۰       |              | ۹         |
| ۱۸۵       | حبیب سید اعزبت پناہ                   | ۲۴        | ۱۶۲       |              | ۱۰        |
| ۱۸۷       | شجرہ شریف                             | ۲۵        | ۱۶۵       | ۱۱           |           |
|           |                                       |           | ۱۶۶       | ۱۲           |           |





نَالِعُ الْعُرُوَّةَ بِكَمَالِهِ  
 كَسَفِ الدُّنْيَا بِكَمَالِهِ  
 حَسَدَاتِ جَمِيعِ مُخْصَلِهِ  
 صَلُّوا عَلَيَّ وَإِلَيْهِ



# بیاض

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ  
الرُّسُلِينَ ه وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَالْعَاقِبَةُ  
لِلْمُتَّقِينَ ط

کتاب ہدایتین حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول میں وہ وظائف درج ہیں جو  
حضور قبلہ عالم حضرت مولانا سید محمد حبیب اللہ شاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے  
روزمرہ کے معمولات میں شامل تھے۔ اور اد کے سلسلہ میں یہ بات اچھی طرح ذہن نشین  
رکھنی چاہیے کہ کسی صاحب اجازت (شخصیت) کی اجازت کے بغیر ان کا پڑھنا  
سو مند نہیں بلکہ کسی قسم کی بے اعتدالی نقصان کا باعث بھی ہو سکتی ہے جیسا کہ  
کتب طب میں ادویات معہ تاثیرات اور فوائد تو درج ہیں مگر طبیب حاذق کی  
رائے کے بغیر ان کا استعمال خطرے سے خالی نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ  
لَا تَعْلَمُونَ ه (ترجمہ) : پس اہل ذکر سے پوچھو اگر تم نہیں  
جانتے۔ (سورۃ الانبیاء آیت: ۷)

حصہ دوم میں حمد اور زیادہ تر وہ نعتیہ کلام دیا گیا ہے جو حضور قبلہ عالم قدس سرہ  
اکثر اپنی محافل میں سماعت فرمایا کرتے تھے۔ آخر میں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم  
میں مختلف حضرات کے سلام پیش کئے گئے ہیں۔

حصہ سوم میں حضور قبلہ عالم کے مناقب درج کئے گئے ہیں جو مختلف حضرات کی عقیدت  
و محبت کے آئینہ دار ہیں۔ آخر میں شجرہ شریف سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مرقوم ہے :

(مرتب)



بِقَوْلِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي  
وَلَا تَكْفُرُونِ

البقرہ: ۱۵۲

حصہ اول



# الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

|                 |                 |                 |                |
|-----------------|-----------------|-----------------|----------------|
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الرَّحْمَنُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْقُدُّوسُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُهَيِّمُ   |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُتَكَبِّرُ |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُصَوِّرُ   |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْوَهَّابُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْعَلِيمُ     |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْخَافِضُ     |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُدَبِّرُ   |
| جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْحَكَمُ      |



|                 |               |                 |              |                 |               |
|-----------------|---------------|-----------------|--------------|-----------------|---------------|
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْعَظِيمُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْحَلِيمُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْخَبِيرُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْعَلِيُّ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الشَّكُورُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْفُفُورُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُقَيَّتُ  | جَلَّ جَلَالُهُ | الْحَفِيظُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْكَبِيرُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْكَرِيمُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْجَلِيلُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْحَسِيبُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْوَاسِعُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُجِيبُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الرَّقِيبُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْمَجِيدُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْوَدُودُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْحَكِيمُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْحَقُّ      | جَلَّ جَلَالُهُ | الشَّهِيدُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْبَاعِثُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْمَتِينُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْقَوِيُّ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْوَكِيلُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُحْصِي    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْحَمِيدُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْوَلِيُّ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُحْيِي    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْبُعِيدُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُبْدِي    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْقَيُّومُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْحَيُّ     | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُسَبِّتُ  |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْوَاحِدُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمَاجِدُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْوَاحِدُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْقَادِرُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الصَّمَدُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْأَحَدُ     |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُؤَخِّرُ  | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُقَدِّمُ | جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُقْتَدِرُ |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الظَّاهِرُ    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْآخِرُ     | جَلَّ جَلَالُهُ | الْأَوَّلُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُتَعَالَى | جَلَّ جَلَالُهُ | الْوَالِي    | جَلَّ جَلَالُهُ | الْبَاطِنُ    |
| جَلَّ جَلَالُهُ | الْمُسْتَقِمُ | جَلَّ جَلَالُهُ | التَّوَابُ   | جَلَّ جَلَالُهُ | الْبَرُّ      |



الْعَفْوُ جَلَّ جَلَالُهُ الرَّؤْفُ جَلَّ جَلَالُهُ فَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ الْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهُ الْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 الْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهُ الْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ الْمَغْنِيُّ جَلَّ جَلَالُهُ  
 الْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُهُ الضَّائِرُ جَلَّ جَلَالُهُ النَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 النَّوْمُ جَلَّ جَلَالُهُ الْهَادِيُ جَلَّ جَلَالُهُ الْبَدِيعُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 الْبَاقِيُ جَلَّ جَلَالُهُ الْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُهُ الرَّشِيدُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 الصَّبُورُ جَلَّ جَلَالُهُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ  
 هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ عَفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ  
 الْمَصِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ

نِعْمَ الْمَوْلَى جَلَّ جَلَالُهُ وَنِعْمَ النَّصِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ  
 سَمِيعٌ جَلَّ جَلَالُهُ بَصِيرٌ جَلَّ جَلَالُهُ عَلِيمٌ جَلَّ جَلَالُهُ  
 قَدِيرٌ جَلَّ جَلَالُهُ مُرِيدٌ جَلَّ جَلَالُهُ مُتَكَلِّمٌ جَلَّ جَلَالُهُ



# أَسْمَاءُ النَّبِيِّ ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

|                            |                    |                            |             |                            |                    |
|----------------------------|--------------------|----------------------------|-------------|----------------------------|--------------------|
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | أَحْمَدُ           | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | حَامِدٌ     | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | مُحَمَّدٌ          |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | قَاسِمٌ            | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | عَاقِبٌ     | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | مُحَمَّدٌ          |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | شَاهِدٌ            | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | حَاشِرٌ     | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | فَاتِحٌ            |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | مَشْهُودٌ          | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | بَشِيرٌ     | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | رَشِيدٌ            |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | دَاعٍ              | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | شَافٍ       | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | نَذِيرٌ            |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | مُهْدٍ             | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | مَاحٍ       | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | هَادٍ              |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | نَاهٍ              | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | رَسُولٌ     | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | مُنِجٌ             |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | أُرْفَى            | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | تَهَامِيٌّ  | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | نَبِيٌّ            |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | أَبْطَحِيٌّ        | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | عَزِيزٌ     | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | هَاشِمِيٌّ         |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | رَعُوفٌ     | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ |
| اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | ظَه                | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | مُجْتَبِيٌّ | اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ | رَحِيمٌ            |



|                        |                     |                     |                     |
|------------------------|---------------------|---------------------|---------------------|
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| طس                     | مُرْتَضَى           | مُصْطَفَى           | مُصْطَفَى           |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| أُولَى                 | حَم                 | یس                  | یس                  |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| مُدَثَّرٌ              | مُرْمَلٌ            | وَلِیٌّ             | وَلِیٌّ             |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| مَنْصُورٌ              | مُصَدِّقٌ           | مَتِینٌ             | مَتِینٌ             |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| نَاصِرٌ                | طِیبٌ               | مِصْبَاحٌ           | مِصْبَاحٌ           |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| تَرَازِیٌّ             | حِجَارِیٌّ          | أَمْرٌ              | أَمْرٌ              |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| حَافِظٌ                | مُضَرِّیٌّ          | قَرِشِیٌّ           | قَرِشِیٌّ           |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| كَامِلٌ                | نَبِیُّ التَّوْبَةِ | نَبِیُّ التَّوْبَةِ | نَبِیُّ التَّوْبَةِ |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| شُكُورٌ                | أَمِینٌ             | صَادِقٌ             | صَادِقٌ             |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| كَلِیمُ اللّٰهِ        | عَبْدُ اللّٰهِ      | عَبْدُ اللّٰهِ      | عَبْدُ اللّٰهِ      |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| نَجِیُّ اللّٰهِ        | حَبِیبُ اللّٰهِ     | حَبِیبُ اللّٰهِ     | حَبِیبُ اللّٰهِ     |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| خَاتَمُ الْأَنْبِیَاءِ | صَفِیُّ اللّٰهِ     | صَفِیُّ اللّٰهِ     | صَفِیُّ اللّٰهِ     |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| مُقْتَصِدٌ             | مُجِیبٌ             | حَسِیبٌ             | حَسِیبٌ             |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| مَأمُونٌ               | حَفِیٌّ             | قَوِیٌّ             | قَوِیٌّ             |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| مُبِینٌ                | حَقٌّ               | مَعْلُومٌ           | مَعْلُومٌ           |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| أَخِرٌ                 | أَوَّلٌ             | مُطِیعٌ             | مُطِیعٌ             |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |
| یَتِیمٌ                | بَاطِنٌ             | ظَاهرٌ              | ظَاهرٌ              |
| اللہ صلی علیہ وسلم     | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  | اللہ صلی علیہ وسلم  |



رَسُولُ الرَّحْمَةِ ﷺ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ ﷺ

كَرِيمٌ ﷺ حَكِيمٌ ﷺ سَيِّدٌ ﷺ

خَاتِمُ الرُّسُلِ ﷺ سِرَاجٌ ﷺ

مُنِيرٌ ﷺ مُحَرَّمٌ ﷺ مُكْرَمٌ ﷺ

مُبَشِّرٌ ﷺ مُذَكِّرٌ ﷺ مُطَهَّرٌ ﷺ

قَرِيبٌ ﷺ خَلِيلٌ ﷺ مَدْعُوٌّ ﷺ

جَوَادٌ ﷺ خَاتِمٌ ﷺ عَادِلٌ ﷺ

شَهِيرٌ ﷺ شَهِيدٌ ﷺ

رَسُولُ الْمَلَأِجِمِ ﷺ



# درود شریف تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
 التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ  
 وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ  
 مَرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ مَّنْقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَ  
 الْعَجَمِ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مَّعْطَرٌ مَطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي  
 الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحَى بَدْرِ الدُّجَى طُصْدِرِ  
 الْعُلَى نُورِ الْهُدَى طِ كَهْفِ الْوَرَى طِ مِصْبَاحِ الظُّلَمِ  
 جَمِيْلِ الشَّيْمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ  
 وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ  
 وَالْمِعْرَاجُ سَفْرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ وَقَابِ  
 قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ



مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ  
 الْمَذْنُوبِينَ أَنْبِيَاءِ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةٍ لِلْعَالَمِينَ  
 رَاحَةِ الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ  
 الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ  
 مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ  
 نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ  
 صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ  
 وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلِينَا وَمَوْلَى  
 الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ  
 مَنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِهِ  
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا وَسَلِّمًا ۞



# درود کبریٰ نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَاَثْمِي  
 بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَزْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّ  
 مَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَّائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ  
 الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ  
 وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَفْتِ  
 النَّبِيِّينَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَاَفْضَلِ  
 الْخَلَائِقِ اَجْمَعِينَ حَامِلِ لِيُوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَ  
 مَالِكِ اَرْزَمَةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ  
 الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَتَرْجُمَانِ  
 لِسَانِ الْقَدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ  
 وَمُظْهِرِ سِرِّ الْجُودِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ  
 عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُوِّيِّ وَالسِّفْلِيِّ وَرُوحِ جَسَدِ  
 الْكُوْنِيِّنَ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ



بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الرَّبُوبِيَّةِ  
صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ  
الْإِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ الْأَوْصَافِ  
الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْجَبِيبِ الْأَكْرَمِ الْمُخْصُوصِ  
بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِأَوْصَحِ  
الْبَرَاهِينِ وَالِدَلَالَاتِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ الْمُعْجَزَاتِ  
وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَبَدِيِّ وَالنُّورِ الْقَدِيمِ الْمُحَمَّدِيِّ  
السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِينَ الْبَحُّودِ فِي الْإِيْجَادِ وَ  
الْوَجُودِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ وَحَضْرَتِ  
الْمُشَاهِدَةِ وَالشُّهُودِ نُورِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاةٍ وَسِرِّ  
كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاةِ الَّذِي شُقِّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ وَ  
انْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّورِ الظَّاهِرِ  
السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ  
الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِي الْأَمْرِ  
النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ  
الْمَاجِي الْمَاجِدِ الْعَزِيزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ  
الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّكِيعِ



السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ الْحَبِيدِ الْبُرْهَانِ  
الْحُجَّةِ الْمَطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ  
الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِينِ طَظْطَ وَ لَيْسَ  
الْمُرَمَّلِ الْمُدَّثِرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ  
وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيِّ  
الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ الْمُجْتَبَى الْحَكِيمِ الْعَدَلِ  
اللَّطِيفِ الْخَيْرِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ الْعَزِيزِ الرَّؤُوفِ  
الرَّحِيمِ الْغَفُورِ الشَّكُورِ الْعَلِيِّ الْكَرِيمِ نُورِكَ  
الْقَدِيمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ وَصَفِيكَ وَخَلِيكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ  
وَنَبِيِّكَ وَآمِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيكَ وَنُجْبَتِكَ  
وَذَخِيرَتِكَ وَخَيْرَتِكَ وَإِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ  
الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ  
الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ  
التَّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ  
الْمَسْعُودِ الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ  
الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعَطُوفِ الْحَلِيمِ



الْجَوَادِ الْكَرِيمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِينِ الصَّادِقِ الْمُصَدِّقِ  
 الْأَمِينِ الدَّاعِي إِلَيْكَ يَا ذُنُكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَوْرَكَ  
 الْحَقَائِقَ بِجُمَّهَا وَفَارَ وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُؤْمَتِهَا وَجَعَلَتْهُ  
 حَيِّبًا وَنَاجِيَةً قَرِيبًا وَادْنِيَةً رَقِيبًا وَخَمَّتْ بِهِ  
 الرِّسَالَةَ وَالذَّلَالََةَ وَالْبَشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَ  
 النَّبُوَّةَ وَنَصْرَتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَمَتْهُ بِالسُّحْبِ  
 وَرَدَدَتْ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقَتْ لَهُ الْقَمَرَ وَ  
 انْطَقَتْ لَهُ الضَّبَّ وَالطَّبِيَّ وَالذِّئْبَ وَالْجُدْعَ  
 وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَارَ وَالشَّجَرَ  
 وَالْحَجَرَ وَانْبَعَتْ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ وَ  
 أَنْزَلَتْ مِنَ الْمُرْنِ بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْمَحَلِّ  
 وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطْرِ فَاغْشَوْ شَبَّ  
 مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْدُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ  
 وَالْحَجَرُ وَالْمَدَامُ وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ  
 الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى  
 إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى وَ  
 أَرَيْتَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَأَنْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى



وَ اَكْرَمَتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقِبَةِ وَالْمُسْتَا فَهَةً  
 وَالْمُشَاهَدَةَ وَالْمُعَايِنَةَ بِالْبُصْرِ وَ خَصَّصَتْهُ  
 بِالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى وَالشَّفَاعَةَ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفُرْجِ  
 الْأَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعَتْ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ  
 وَجَوَاهِرَ الْحِكْمِ وَجَعَلَتْ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ  
 وَغَفَرَتْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي  
 بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّتَ  
 وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَّى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِي  
 سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينُ ۝ اللَّهُمَّ  
 اَبْعَثْهُ مَقَامًا مَرْحُومًا يَغِيْطُهُ فِيهِ الْأَوْلُوْتُ وَ  
 الْآخِرُونَ ۝ اللَّهُمَّ عَظِّمُهُ فِي الدُّنْيَا بِإِعْلَاءِ  
 ذِكْرِهِ وَإِظْهَارِ دِينِهِ وَإِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهِ وَفِي  
 الْآخِرَةِ بِشَفَاعَتِهِ فِي أُمَّتِهِ وَأَجْرُلْ أَجْرَهُ وَ  
 مَثُوبَتَهُ وَابْدِ فَضْلَهُ لِلْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ  
 وَتَقْدِيمِهِ عَلَيَّ كَأَفْئِدَةِ الْمُقْرَبِينَ بِالشُّهُودِ ۝  
 اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ  
 الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا



اَتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوسٰى ؕ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ  
 اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَكِرَامَةً وَمِنْ  
 اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَوَمِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ  
 خَطْرًا وَمِنْ اَمْكِنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ؕ اَللّٰهُمَّ  
 عَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَاَبْلِغْهُ مَا مَوْلَاهُ  
 فِي اَهْلِيَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَتَّبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ  
 وَاُمَّتِهِ مَا تَقَرَّبَ بِهِ عَيْنُهُ وَاَجْرُهُ عَنَّا خَيْرَ مَا  
 جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَن اُمَّتِهِ وَاَجْرَ الْاَنْبِيَاءِ كُلِّهِمْ  
 خَيْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 عَدَدَ مَا سَا هَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاِذَانُ  
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ ؕ اَللّٰهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ عَدَدَ نِعْمَا وَاَللّٰهُ تَعَالٰى  
 وَاَفْضَالُهُ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



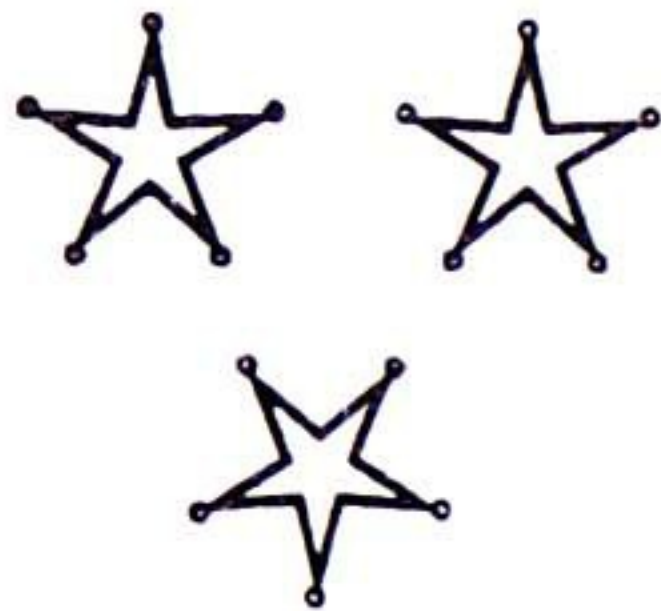
وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَحْفَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِيَّتِهِ وَعِثْرَتِهِ وَعَشِيرَتِهِ وَأَطْهَارِهِ  
 وَأَصْهَارِهِ وَأَخْتَانِهِ وَأَحْبَابِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَ  
 أَشْيَاعِهِ وَأَنْصَارِهِ خَزَنَةِ أَسْرَارِهِ وَمَعَادِينِ  
 أَنْوَارِهِ كُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ نَجْمِ  
 الْإِهْتِدَاءِ لِمَنْ اقْتَدَىٰ بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا  
 دَائِمًا أَبَدًا وَأَرْضَ عَنْ كُلِّ الصَّعَابَةِ رَضِيًّا  
 سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَانَفْسِكَ  
 وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ  
 وَعَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ صَلَوَةٌ تَكُونُ  
 لَكَ رَضِيًّا وَلِحَقِّهِ آدَاءٌ وَلَنَا صَلَاحًا وَآرْتَهُ  
 الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ  
 وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَاللِّوَاءَ الْمَعْقُودَ وَالْحَوْضَ  
 الْمَوْرُودَ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَىٰ جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنْ  
 الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَ  
 مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدِي  
 الدِّينِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِينِ الْأَمِينِ



صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ  
 لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَتُهُ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَا  
 مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ  
 مَنْ شَقِيَ صَلَاةٌ تَسْتَفِرُّ الْعَدَّةَ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ  
 صَلَاةٌ لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَ  
 لَا انْقِضَاءَ صَلَوَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً  
 مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ مَقْبُولَةً لَدَيْهِ مَحْبُوبَةً إِلَيْهِ  
 صَلَاةً دَائِمَةً بَدَ وَآمَكَ وَبَاقِيَةً بِبِقَائِكَ لَا  
 مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ  
 وَتُرْضِي بِهَا عَنَّا صَلَاةً تَمَلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ  
 صَلَاةً تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتُرَكِّي بِهَا نَفْسَنَا  
 وَتُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُقَرِّحُ بِهَا  
 الْكُرْبَ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ  
 الْمُسْلِمِينَ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا  
 وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ وَيَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ  
 الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَابْدَأْنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي



دِينَنَا وَ دُنْيَانَا وَ اٰخِرَتِنَا وَ تَوَفَّنَا عَلٰى الْكِتَابِ  
 وَ السُّنَّةِ وَ اجْمَعْنَا مَعَهُ فِى الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ  
 بِيُسْرِ وَ اَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَ لَا تَمْكُرْ بِنَا وَ اٰخْتَمِرْنَا  
 مِنْكَ بِخَيْرٍ وَ عَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِينَ سُبْحَانَ  
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَ سَلَامٌ عَلٰى  
 الْمُرْسَلِينَ ۝ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝





# درد مستغاث شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيِّنَ بِجَبِيْبِهِ الْمُصْطَفَى وَ  
 مَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى هُ الْمَسِيْرِيْهِ مِنْ  
 فَوْقِ الْعَرْشِ اِلَى تَحْتِ الثَّرَى هُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا  
 مَضَى وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى مَدْحُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ وَالْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ  
 اللّٰهِ هُ رَسُوْلُ سَيِّدِ الْكُوْنِيْنَ فَتَّاحُ فَاتِحِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ  
 اللّٰهِ هُ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُوْلُ سِرَاجِ الْعَالَمِيْنَ مُحَمَّدٌ



مُطِيبُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ السَّيِّدُ الْمُعَلَّى رَسُولُ  
نَبِيِّ الْخَافِقِينَ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى  
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ هُ أَوْلَى مِنْ عِبَادِ اللَّهِ رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ  
خَادِمُ مُطِيبِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ النَّبِيُّ  
الْمُزَكَّى رَسُولُ تَاجِ الْحَرَمَيْنِ نَايِبُ طَاهِرِ اللَّهِ هُ  
الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ هَدَانَا رَسُولُ جَدِّ الطَّيِّبِينَ  
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعِ مُطَهَّرِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ  
إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ نَبِيُّ مُمُخْتَارٍ مَرْتَضَى إِمَامِ رَسُولٍ  
مُقْتَدَى الْأَيْمَةِ الْمَهْدِيِّينَ هَادِ مَبِينِ اللَّهِ هُ  
الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ هَدَانَا رَسُولُ مَهْدِيِّ مِّنَ  
الضَّلَلَةِ مُهْتَدٍ مُطِيعِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ



اللهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ  
 حَبِيبَنَا رَسُولُ مُهْدِي الْأُمَّةِ وَرَسُولُ صَفِيِّ حُجَّةِ  
 اللهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ مُحَمَّدٌ مُجِبْنَا أَحْمَدُ رَسُولُ  
 كَرِيمٍ مَرْضِي خَلِيفَةُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ  
 اللهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ  
 رَسُولَنَا رَسُولُ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيِّ طَهٍ قَائِمٍ حَامِدٍ  
 اللهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمِيرَنَا رَسُولُ وَ  
 نَبِيِّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِرٌ كَلِيمُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى  
 حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللهِ مُعِينُنَا رَسُولُ وَالذُّرُّ الشَّيْ  
 الْيَاسِينَ إِمَامٌ أَمِينُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ  
 اللهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ  
 مُصَدِّقُنَا رَسُولُ وَحَبِيبُنَا نَبِيِّ مُزْمَلٍ بَيَانِ  
 رَسُولُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى



الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَٰهِدُنَا  
 رَسُوْلُ وَنَبِیُّ مَدَنِيٍّ قُرَّانُ نُوْرٍ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا  
 رَسُوْلَ اللّٰهِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلُ مَعْطَرُ الرُّوْحِبَارِ  
 جَوَادُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاءِ  
 رَسُوْلُ صَاحِبِ الْفُرْقَانِ مَكِّيُّ شُكُوْرٍ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا  
 رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْكُوْتْرِ  
 مَدَنِيٍّ مُّبِیْرٍ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی  
 الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ  
 رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِيزَانِ اَبْطَحِيٍّ قَرِیْبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا  
 رَسُوْلَ اللّٰهِ بُرْهَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلُ سَیِّدِ الْقَوْمِ  
 عَرَبِيٍّ یَّتِیْعُرُ اللّٰهُ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی  
 الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ  
 مَجْرَاهُ الْمُهْدِيِّ قَرِیْبِيٍّ شَهِیْدُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى



حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ يَا إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَزَيْنَةَ الْأَنْبِيَاءِ يَا رَسُولَ  
 خَادِمِ الْفُقَرَاءِ حِجَارِيٌّ نَذِيرُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ يَا رَسُولَ مَا مُحَمَّدٌ  
 ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَادِقُنَا  
 رَسُولُ مُرْسَلٍ مُتَوَسِّطٍ رَحِيمٍ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُنَا رَسُولُ مُسْتَفِيثٍ مُقْتَصِدٍ  
 حَلِيمٍ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْيُنُنَا يَا رَسُولَ ثَقَلَيْنِ  
 أَنْتَ حَقٌّ مُنِيبٌ اللَّهُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُنَا رَسُولُ  
 وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى أَوْلَى حَبِيبِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ أَكْرَمُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ



اٰخِرُ عَزِيْزِ اللّٰهِ الْمُسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى  
 الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَهْلُ  
 التَّقْوَى رَسُوْلُ صَاحِبِ الطَّرِيْقَةِ شِفَاءٍ فَصِيْحُ اللّٰهِ  
 الْمُسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْنَا بِكَ اَنْتَ نَبِيْنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ  
 الْحَقِيْقَةِ مُضَرِّيْ بَشِيْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ  
 اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 اِمَامُ الْاُمَمِ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بَرُهَانَ  
 رَحْمَتِ اللّٰهِ الْمُسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ  
 الْجَنَّةِ ظَاهِرُ كَرِيْمِ اللّٰهِ الْمُسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ  
 اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 سَدُّ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ  
 سُلْطَانُ تِهَامِيٍّ مُّؤْمِنِ اللّٰهِ الْمُسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ  
 اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 فِقِيْهِنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبِ اللّٰهِ  
 الْمُسْتَفَاتُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالَى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ



عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ وَاٰمَنَّا بِرَسُولِكَ  
 صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ بَاطِنُ خَلِيْلِ اللَّهِ اَلْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوةُ وَاَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ شَهِيدُ عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّارِحِ  
 مُجَلِّدُ اِيَادِنِ اللَّهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 اَلصَّلٰوةُ وَاَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنَ النَّارِ  
 مُخْلِصُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِحْرَابِ حَاشِرِ نَبِيِّ اللَّهِ  
 اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوةُ وَاَلسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَاَلصِّدِّيقِيْنَ  
 مَحْبُوْبُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ خَطِيْبِ رَحْمَةِ اللَّهِ  
 اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوةُ وَاَلسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُبَشِّرُنَا رَسُولُ  
 صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرِ كَعْبَةِ اللَّهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى  
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى اَلصَّلٰوةُ وَاَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ اَكْبَرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ  
 عَالِمِ غَيْبِ اللَّهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى  
 اَلصَّلٰوةُ وَاَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ



اٰخِرَ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ  
 مُكْرَمٌ اللهُ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَفِي الدِّينِ صَادِقُنَا  
 رَسُوْلُ صَاحِبِ الْقِيَامَةِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِيعُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ  
 اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 رَسُوْلَ اللهِ مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ يُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ  
 صَاحِبِ النَّبُوَّةِ مُحَمَّدٌ نَبِيُّ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى  
 حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ  
 اللهِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الدَّارِيْنَ  
 حَرِيصٌ رَوْفُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ سَيِّدُ الْجِبْرِ  
 وَالْاِنْسِ نَايَةُ نَبِيِّنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ النِّعْمَةِ هَاشِمِيُّ  
 كَرَامَةُ اللهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالَى  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مُقَرَّبُنَا  
 رَسُوْلُ اِلَى رَحْمَةِ اللهِ تَعَالَى مِائَةَ اَلْفِ صَلَاةٍ وَ  
 سَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ السُّجَّتٰى  
 صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمُ



أَبَا بَكْرٍ النَّقِيُّ وَعُمَرَ النَّقِيُّ وَعُثْمَانَ الزُّكِّيَّ وَ  
 عَلِيَّ بْنَ الْوَلِيِّ أَسَدَ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ  
 وَخَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ الْعُلْيَا  
 وَالْحَسَنَ الرِّضَى وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْمُجْتَبَى وَشُهَدَاءَ  
 الْكُرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ  
 عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَ الْجَرَّاحِ  
 الْعَشْرَةَ الْمُبَشِّرِينَ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَ  
 الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي  
 صَغِيرًا وَاغْفِرِ اللَّهُمَّ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝



# دُعَاةُ حَرْبِ الْبَحْرِ

## اِعْتَصِم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 وَاِذَا جَاۤءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ  
 عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمٰةَ اَنْتَہُ  
 مِنْ عَمَلٍ مِنْكُمْ سُوۤءٌ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِہُ  
 وَاَصْلَحَ فَاِنَّہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَكَذٰلِكَ نُقِصِّلُ  
 الْاٰیٰتِ لِلسَّیِّئِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ قُلْ اِنِّیْ نُهِّیْتُ  
 اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَا  
 اَتَّبِعُ اَهْوَاءَ كُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذَا وَّمَا اَنَا مِنَ  
 الْمُهْتَدِیْنَ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اٰمَنَةً  
 نَعَاسًا یَغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ  
 قَدْ اٰهَمَتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یُظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ  
 الْجَآهِلِیَّةِ یَقُولُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ  
 قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّہٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا



يَبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ  
مَا قَتَلْنَا هَهُنَا قُلْ تَوَكَّلْتُ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ  
الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلِغَ  
اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ  
اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ  
بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ  
اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ  
السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي  
الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَظَلَّ  
فَأَسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ  
الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا  
سورة الفتح : ۲۹  
أَبَاتَا تَاج حَا خَاد ذ رَا س ش ص ض طَا  
ظَاع غ ف ق ك ل م ن و هَا لَاءِ يَا  
رَبِّ سَهْلٌ وَيَسِيرٌ وَلَا تَعْسِرُ عَلَيْنَا يَا رَبِّ



# دُعَاءُ حَزْبِ الْبَحْرِ نُسْخَهُ مَجْمُوعَةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي  
وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ  
الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ  
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ  
وَالسَّكِّنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ



مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ  
 لِلْقُلُوبِ عَنِ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ ابْتُلِيَ  
 الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زَلْزَالًا شَدِيدًا ۗ (اس جگہ پر دہیں  
 ہاتھ کے سبابہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرے) وَإِذْ يَقُولُ  
 الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ  
 مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ فَثَبَّتْنَا  
 عَلَى أُمُورٍ شَرِيعَةٍ (تین دفعہ پڑھیے) <sup>الاحزاب: ۱۲</sup> وَأَنْصَرْنَا عَلَى  
جَمِيعِ الْخَلَائِقِ (یہ فقرہ تین دفعہ پڑھیے) وَسَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ  
وَالسَّحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ وَالسَّحْرَ لِمُوسَى  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيَّاحَ وَالشَّيَاطِينَ  
وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ  
وَالْمَلَكَوْتَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ  
وَالْمُلْكَ وَالْمَلَكَوْتَ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ  
وَسَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ يَأْمَنُ بِيَدِهِ مَلَكَوْتَ كُلِّ



شئاً ○ (تین دفعہ پڑھیے) کھلیعص ○ (اس مقام پر دونوں ہاتھ خنصر سے ابہم

یک بالترتیب بند کرے) انصُرْنَا كَهَيْعَصٍ انصُرْنَا كَهَيْعَصٍ انصُرْنَا

فَانَّاكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ○ (اس مقام پر دونوں ابہم کھولے) وَاَفْتَحْ

لَنَا فَاِنَّاكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○ (اس مقام پر دونوں سببہ کھولے) - ف

اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّاكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ○ (اس مقام پر دونوں وسطی کھولے

وَارْحَمْنَا فَاِنَّاكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ○ (اس مقام پر دونوں بضر کھولے) -

وَارْزُقْنَا فَاِنَّاكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ (اس مقام پر دونوں خنصر کھولے) -

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّاكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَاِهْدِنَا وَنَجِّنَا

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ (واهدنا تا ظلمین تین دفعہ پڑھ کر ہاتھ پر

دم کر کے منہ پر پھیرے) وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً

كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَاَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ

رَحْمَتِكَ (وَأَنْشُرْهَا تا رَحْمَتِكَ تین مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھے) يَا وَهَّابُ

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ

يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ (وَهَبْ لَنَا سے لیکر يَا وَهَّابُ

بہم تین مرتبہ پڑھیں) وَاَحْمِلْنَا بِهَا حِمْلَ الْكِرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ



سَفِرْنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا (تین بار) ° وَأَطْمَسُ عَلَى

وَجُوهِ أَعْدَائِنَا ° (اس مقام پر تین مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے دایاں ہاتھ زمین

پر مائے) ° وَأَمْسَخُهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ (اس مقام پر تین مرتبہ پڑھ کر بایاں ہاتھ

زمین پر مائے) ° فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمَضِيَّ وَلَا الْمَجِيَّ إِلَيْنَا

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ° وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ° يَسَّ يَسَّ

يَسَّ ° وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ° إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ °

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ° تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ °

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ °

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ °

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِىَ إِلَى الْأَذْقَانِ

فَهُمْ مُقْمَحُونَ ° وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

يُبْصِرُونَ ° شَاهَتِ الْوُجُوهُ (اس مقام پر تین مرتبہ پڑھ کر دایاں

ہاتھ بند کر کے زمین پر مائے) ° وَعَنْتِ الْوُجُوهُ (اس مقام پر تین مرتبہ پڑھ کر تصور

دشمن کا کر کے بایاں ہاتھ بند کر کے زمین پر مائے) ° لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ تَيْنِ بَارٍ وَقَدْ



خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا تین بار (شاہت الوجوہ سے لیکر مَنْ  
حَمَلَ ظُلْمًا تک تین بار بطریق مذکور پڑھیں) اس کے بعد وَاظْمِسْ عَلَى  
وَجُوهِ اَعْدَائِنَا تین بار طَسَّ طَسَّرَ (ان حروف سے بالترتیب

دونوں ہاتھوں کو خنصر سے ابہام تک بند کرے) حَمَّ عَسَقَ (ان حروف سے دونوں  
ہاتھوں کو خنصر سے ابہام تک بالترتیب کھول دے) مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِينِ  
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنِ ۝ حَمَّ حَمَّ حَمَّ حَمَّ

رحمن ۱۹-۲۰  
حَمَّ حَمَّ حَمَّ کو پڑھ کر دائیں بائیں آگے پیچھے اوپر نیچے اور سینے پر بالترتیب پھونکے  
حَتَّى الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونَ ۝  
حَمَّ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝  
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ  
ذِي الطَّلَوِّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝  
اللَّهُ يَا بَنَّا تَبَارَكَ حَيْطَانُنَا "يس" سَقَفْنَا  
"کہ یعیص" (اس مقام پر بالترتیب دائیں کی خنصر سے لیکر ابہام تک بند کرے) کِفَايِنُنَا

"حَمَّ عَسَقَ" (اس مقام پر بائیں کی خنصر سے لیکر ابہام تک بالترتیب بند کرے) حَمَّ آيِنُنَا  
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۝ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (فَسَيَكْفِيكَهُمُ  
سے عَلِيمُ تک تین مرتبہ پڑھ کر بالترتیب ابہام سے خنصر تک کھول دے) سِرُّ الْعَرْشِ

مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِجَوْلِ اللَّهِ



وَقُوَّتِهِ لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ  
 مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝  
 ۲۲-۲۱-۲۰-۱۹  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 إِنَّ وَلِيَّيَ لِلَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى  
 الصَّالِحِينَ ۝ ۲۲ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
 الْعَظِيمِ ۝ ۱۲۹ ۖ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ  
 شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 ۱۰۳ ۖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۖ  
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۖ





# اختتام

يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ اكْسِنِي مِنْ  
 نُورِكَ وَعَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِي عَنْكَ وَأَسْمِعْنِي  
 مِنْكَ وَابْصُرْنِي بِكَ وَأَقِمْنِي بِشُهُودِكَ وَعَرِّفْنِي  
 الطَّرِيقَ إِلَيْكَ وَهُوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيُّ  
 يَا عَظِيمُ اسْمِعْ دُعَائِي بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ آمِينَ  
 آمِينَ . آمِينَ . اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ  
 شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيمُ السُّلْطَانِ يَا قَدِيمُ الْإِحْسَانِ  
 يَا دَائِمُ النِّعَمِ يَا بَاسِطُ الرِّزْقِ يَا وَاسِعُ الْعَطَايَا  
 يَا دَافِعُ الْبَلَايَا يَا حَاضِرُ الْيَسْرِ بِغَائِبِ يَا مُوجِدُ  
 عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيُّ اللُّطْفِ يَا لَطِيفُ الصَّنْعِ يَا  
 حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ إِقْضَى حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ  
 الْمَكْنُونِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوسِ



الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دِيهْوَرُ يَا دِيهَارُ يَا  
 أَنْزَلَ يَا أَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ  
 لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ لَمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ  
 يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا  
 هُوَ يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رُوحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ  
 كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ إِهْيَا  
 إِشْرَاهِيَا اذْوَئِي أَثْبَاءُ وُثُ يَا مُجَلِّي عِظَائِمِ  
 الْأُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ  
 عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلُّ  
 حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ  
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط





# أُورَادُ الْأُسْبُوعِ الشَّرِيفِ

لِسَيِّدِنَا الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ  
 أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي  
 رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

ورد روز یک شنبه (اتوار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْجَلِيلُ الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِيمُ • اللَّطِيفُ • الْحَلِيمُ • الرَّؤُوفُ • الْعَفُوفُ •  
 الْمُؤْمِنُ • النَّصِيرُ • الْمُجِيبُ • الْمُغِيثُ • الْقَرِيبُ • السَّرِيعُ •  
 الْكَرِيمُ • ذُو الْكُرَامِ • ذُو الطُّوْلِ • رَبِّ اكْسِنِي  
 مِنْ جَمَالِ بَدِيعِ الْأَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَا يَدْهَسُ  
 أَبْوَابَ الذَّرَاتِ الْكُونِيَّةِ فَتَتَوَجَّهُ إِلَى حَقَائِقِ  
 الْمَكُونَاتِ تَوَجَّهَ الْمُحَبَّةِ الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ



اِلَى شُهُودٍ مُّطْلِقِ الْجَمَالِ الَّذِي لَا يُضَاثِرُهُ قُبْحٌ  
 وَلَا يَقْطَعُهُ عَنَّهُ اِيْلَامٌ ۖ وَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا مِّنْ كُلِّ  
 رَحِيمٍ بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَبِيبِ الَّذِي لَا يَشْتُوبُهُ  
 اِنْتِقَامٌ وَلَا يَنْقِصُهُ غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ  
 سَبَبٌ ۖ وَتَوَلَّ ذَلِكَ بِحُكْمِ اِبْدِيَّةِ وَاِرْتِثَتِكَ  
 اِلَى غَيْرِ نِهَائِيَّةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَحِيمُ  
 هُوَ الرَّحِيمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غوثَاهُ يَا خَفِيًّا  
 يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا اِلَّا يَخْفَى لَطْفَتُ اسْرَامٍ وُجُودِكَ  
 اِلَّا عَلَى فُتْرِي فِي كُلِّ مَوْجُودٍ وَعَلَتْ اَنْوَامُ ظُهُورِكَ  
 اِلَّا قَدْسٍ فَبَدَّتْ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ ۖ وَاَنْتَ الْحَلِيمُ  
 الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيعُ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ  
 الْخَائِفِينَ نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِسُجُودِهَا  
 الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنِ عِيُونِ الْعَارِفِينَ هَا كَرِيمُ  
 يَا كَرِيمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ هَا سَلَامٌ قَوْلًا  
 مِّنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝



## ورد روزِ دو شنبہ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ الرَّحِیْمُ  
 الْفَعَّالُ اللَّطِیْفُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِیْدُ الرَّحْمٰنُ  
 رَبِّ اَذِقْنِیْ مِنْ بَرِّ وِجْلِیْكَ عَلَیَّ مَا اَبْتَهَجُ بِهِ فِی  
 عَوَالِیْ فَلَآ اَشْهَدُ فِی الْكُوْنِ اِلَّا مَا یَقْتَضِیْ سُكُوْنِیْ  
 وَرِضَایْ فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَ اَمْرُكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ الْحَكِیْمُ  
 الرَّحِیْمُ رَبِّ اَشْهَدُ فِیْ مُطْلَقِ فَاَعِلَّتِكَ فِی كُلِّ  
 مَفْعُوْلٍ حَتّٰی لَا اَرٰی فَاِعْلًا غَیْرَكَ لَا كُوْنُ مُطْمَیْنًا  
 تَحْتَ جَرِیٰنِ اَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وَجُوْدِیْ  
 عَیْنِیْ وَ غَیْبِیْ وَ بَرَزَخِیْ یَا نَا فِخَا رُ وِ سِحْرِ اَمْرِهٖ فِی  
 كُلِّ عَیْنٍ اِجْعَلْنِیْ مُنْفَعِلًا فِی كُلِّ حَالٍ لِّمَا یُحَوِّلُنِیْ  
 عَنْ ظُلْمَتِ تَكْوِیْنَاتِیْ وَ اَمْحَقْ فِعْلِیْ وَ فِعْلَ الْفَاعِلِیْنَ  
 فِیْ اَحْدِیَّةِ فِعْلِكَ وَ تَوَلَّنِیْ بِجَمِیْلِ حَمِیْدِ اِخْتِیَارِكَ  
 لِیْ فِیْ جَمِیْعِ تَوَجُّهَاتِیْ وَ اَنْفِیْ مِنْ مِیْ اِرَادَتِیْ وَ صَبْرِیْ  
 وَ سَدِّدْ فِیْ وَ اَرْحَمْنِیْ وَ اَصْحَبْنِیْ بِاللُّطْفِ وَ الْعِنَایَةِ  
 بِسَعِیَّةِ خَاصَّةٍ مِنْكَ وَ حَقِیْقَتِیْ بِقُرْبِكَ الَّذِیْ لَا



وَحُشَّةَ مَعَهُ يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ورد روزِ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلٰهِي مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَمَا أَقْرَبَكَ  
 مِمَّنْ دَعَاكَ وَمَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا  
 أَرَأَيْتَ بِمَنْ أَمَلَكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ  
 أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ  
 أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ  
 إِلٰهِي أَتَرَكَ تَعَذِّبْنَا وَتَوْحِيدِكَ فِي تَلُوبِنَا  
 وَمَا أَخَالَكَ تَفَعَّلُ وَلَيْنُ فَعَلْتَ أَتَجْمَعُنَا مَعَ  
 قَوْمِ طَالٍ مَا بَفَضْنَا هُمُوكَ فَبِالْمَكْنُونِ مِنْ أَسْمَائِكَ  
 وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِهَذِهِ  
 النَّفْسِ الْهَلُوعِ وَلِهَذَا الْقَلْبِ الْجَزُوعِ الَّذِي لَا  
 يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا  
 حَلِيمُهُ يَا عَظِيمُهُ يَا كَرِيمُهُ يَا رَحِيمُهُ اللَّهُمَّ  
 إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا  
 مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ كَمَا صُنْتَ



وَجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا أَنْ تَمْتَدَّ  
بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الانبیاء : ۸۴

ورد روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
إِلَهِي عَمَّ قَدَمُكَ حَدَّثَنِي فَلَا أَنَا وَأَشْرَقَ سُلْطَانُ  
نُورٍ وَجْهَكَ فَأَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِي وَلَا سِوَاكَ  
فَمَا دَامَ مِنِّي فَبَدَّ وَامِكَ وَمَا فَتَى عَنِّي فَبِرُؤْيِي  
إِيَّايَ وَأَنْتَ الدَّائِمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِالْأَلْفِ  
إِذَا تَقَدَّمَتْهُ وَبِالْهَاءِ إِذَا تَأَخَّرَتْ وَبِالْهَاءِ  
مِنِّي إِذَا انْقَلَبَتْ لِأَمَّا أَنْ تُفْنِيَنِي بِكَ عَنِّي حَتَّى  
تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَإِكْرَامِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ ۝



## ورد روز پنجشنبه (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ هُ الْوَجُوْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ هُ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ هُ يَا اَللّٰهُ هُ بِمَا سَاَلَكَ  
 بِهٖ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ  
 يَا وُدُّوْدُ يَا وُدُّوْدُ يَا وُدُّوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ هُ  
 يَا مُبْدِئِیْ يَا مُعِیْدِ هُ يَا فَعَّالِیْمَا یُرِیْدُ هُ اَسْأَلُكَ  
 بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ  
 الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ  
 الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ هُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِیْثُ  
 اَغِثْنِیْ هُ تین بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا لَطِیْفُ قَبْلَ  
 كُلِّ لَطِیْفٍ هُ وَ يَا لَطِیْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِیْفٍ هُ يَا لَطِیْفُ  
 تین بار لَطْفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ هُ اَسْأَلُكَ  
 يَا رَبِّ كَمَا لَطْفْتَ بِنِیْ فِیْ ظُلْمَتِ الْاِحْسَاءِ هُ اَلطُّفُ  
 بِنِیْ فِیْ قَضَائِكَ وَ قَدْرِكَ وَ فِرَجِ عَنِّیْ الضِّیْقَ وَ  
 لَا تَحْمِلْنِیْ مَا لَا اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ



تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ بَكْرٍ الصِّدِّيقِ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ  
 الطُّفُّ بِنِي بِخَفِيِّ خَفِيٍّ لَطْفِكَ الخَفِيُّ الخَفِيُّ  
 الخَفِيُّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ ط اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ  
 يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ وَحَسْبُنَا  
 اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
آل عمران: ۱۴۳ الشوری: ۱۹ الطه: ۱۸۲

## ورد روز جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ قَدِيمِ كَرِيمٍ  
 مَكْنُونٍ مَخْزُونٍ أَسْمَائِكَ وَبِأَنْوَاعِ أَجْناسِ  
 رُقُومِ نَقُوشِ أَنْوَارِكَ وَبِعَزِيزِ عَزَائِكَ تَعَزُّرِنَا  
 عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ  
 وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَأْيِيدِ  
 تَحْمِيدِ تَمَجِيدِ تَعْظِيمِ عَظَمَتِكَ وَبِسْمِ نَمُو  
 عَلْوِ رِفْعَتِكَ وَبِقِيَوْمِ دَيْمُومِ دَوَامِ مَدَّتِكَ  
 وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيعِ  
 بَدِيعِ مُنِيعِ سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَبِرَهْبُوتِ عَظَمَتِكَ



جَبْرُوتِ جَلَالِكَ وَبِصَلَاتِ سَعَاتِ سِعَةِ بِسَاطِ  
 رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيجِ هَجِيجِ  
 رَهِيَجِ وَهِيَجِ بَهِيَجِ نُورِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ  
 مَيُونِ اِرْتِبَاطِ وَحَدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيرِ هَيَارْتِيَارِ  
 نِيَارِ امْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ بِمَلَكُوتِكَ وَبِاشْسَاحِ  
 اِنْفِسَاحِ مِيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ  
 عُلوِيَّاتِ رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ  
 وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيَّيْنِ الْمُدَبِّرِيْنِ لِلْكَوَاكِبِ  
 الْمُدِيْرَةِ بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِِيْنِ تَسْكِيْنِ  
 قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنِ بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَاتِ حَرَقاتِ  
 زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنِ مِنْ سَطُوْتِكَ وَبِاَمَالِ نُوَالِ  
 اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنِ فِي مَرْضَاتِكَ وَبِخَضِيْعِ تَفْطِيْعِ  
 تَفْطِيْعِ تَعْظِيْمِ مَرَايِرِ الصَّابِرِيْنِ عَلٰى بَلُوَايِكَ وَ  
 بِتَعَبُدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنِ عَلٰى طَاعَتِكَ يَا اَوَّلُ  
 يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا  
 مُقِيْمُ يَا قَوِيْمُ اِطْمِسْ بِطَلْسُمِ بِسْمِ اللّٰهِ  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَرِّ سُوَيْدَا قُلُوْبِ اَعْدَانَا



وَأَعْدَائِكَ وَدُقَّ أَعْنَاقُ رَعُوسِ الظُّلَمَةِ بِسُيُوفِ  
 نَشَاتٍ تَهْرِكُ وَسَطَوَاتِكَ وَأَحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الكَثِيفَةِ  
 بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ  
 لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ  
 وَسَطَوَاتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا  
 مِنْ أَنَابِيبِ مَيَازِيبِ التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ  
 السَّعَادَاتِ أَنَاءَ لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ وَاعْمُسْنَا  
 فِي أَحْوَاضِ سَوَاقِي مَسَاقِي بَرِّ بَرِّكَ وَرَحْمَتِكَ  
 وَقَيِّدْنَا بِقِيُودِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ  
 يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ  
 يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا مَوْلَانِي يَا قَادِرُ  
 يَا مَوْلَانِي يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ  
 اللَّهُمَّ ذَهَبَتِ الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ وَ  
 حَارَتِ الْأَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْأَفْهَامُ وَبَعْدَتِ  
 الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ  
 كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي عَجَائِبِ  
 أَنْوَاعِ أَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ الْبُلُوغِ إِلَى تَلَاوُحِ



لَمَعَاتِ لَمَحَاتِ بُرُوقِ شُرُوقِ أَسْمَائِكَ يَا اللَّهُ  
يَا اللَّهُ يَا أَوَّلَ هُ يَا آخِرَهُ يَا ظَاهِرَهُ يَا بَاطِنَهُ  
يَا قَدِيمَهُ يَا قَوِيمَهُ يَا مُقِيمَهُ يَا نُورَهُ يَا هَادِيَهُ  
يَا بَدِيعَهُ يَا بَاقِيَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ يَا غِيَاثَ  
الْمُسْتَعِيْثِيْنَ اَعْتِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ  
ارْحَمْنَا اللَّهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِيَّ  
نَهَايَاتِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيعِ قَضْبَانِ  
قَضْبَاتِ النَّبَاتِ وَمُشَقِّقَ صَمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ  
الرَّاسِيَّاتِ وَالْمُنْبِيعِ مِنْهَا مَاءً مُعِينًا لِلْمَخْلُوقَاتِ  
وَالْمُحْيِيَّ بِهِ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَ  
الْعَالِمِ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ أَسْرَارِهِمْ  
وَأَفْكَارِهِمْ وَفِكَرٍ رَمَزَ نُطْقِ إِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ  
لُغَاتِ التَّمَلُّكِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ  
وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ  
أَقْدَامِ أَقْوَالِ أَعْظَامِ عِزِّهِ وَجَبَرُوتِهِ مَلَأَتْكَ  
سَبْعَ سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْعَامِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ



وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذِهِ  
 السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِنْ دَعَاكَ  
 فَاجِبَتَهُ وَسَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَهُ  
 وَإِلَى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ يَا  
 جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا  
 بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ  
 إِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا  
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا  
 أَوْلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ  
 يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا  
 بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيْثِينَ  
 اغْنِنَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ





ورد روزِ شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِعْمَةٌ لَا تُحْصَىٰ وَ أَمْرَةٌ لَا يُعْصَىٰ  
وَأُورَةُ لَا يُطْفَىٰ وَ لُطْفَةٌ لَا يُخْفَىٰ يَا مَنْ فَلَقَ  
الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ وَ أَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيسَىٰ وَ جَعَلَ  
النَّارَ بَرْدًا وَ سَلَّمَ مَا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ صَلَّ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْ  
لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَ مَخْرَجًا اللَّهُمَّ بَتْلَا لَوْ  
نُورِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ أَعْدَائِي اِحْتَجِبْتُ  
وَ بِسْطُورَةِ الْجَبْرُوتِ مِمَّنْ يَكِيدُنِي تَحَصَّنْتُ وَ  
بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ  
تَحَصَّنْتُ وَ بِدَائِمِ قِيَوْمِ دَوَامِ اَبْدِيَّتِكَ مِنْ  
كُلِّ شَيْطَانٍ اِسْتَعَدْتُ وَ بِمَكْنُونِ السِّرِّ مِنْ  
سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ وَ تَحَصَّنْتُ يَا  
حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَارِسَ  
الْوَحْشِ يَا شَدِيدَ الْبَطْنِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَلَيْكَ  
اَتَيْتُ اِحْبَسْ عَنِّي مِنْ ظَلَمَنِي وَ اغْلِبْ عَلَيَّ مِنْ



عَلَيَّ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ  
 عَزِيزٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ مِنْ  
 خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ أَخَافٍ وَأَحْدَرٍ  
 أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُسِكُّ السَّمَوَاتِ  
 السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ  
 فَلَايِنٍ وَجُنُودِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ  
 اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَمِيعًا  
 جَلَّ ثَنَاءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ  
 غَيْرُكَ تَفَعَّلُ مَا تَشَاءُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اشنت ۱۸۲





# قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِي الْحُبُّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ  
فَقُلْتُ لِخَمْرِي نَحْوِي تَعَالِ  
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُوَيْسِ  
فِيهِمْ بِسُكْرِي بَيْنَ الْمَوَالِ  
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُمُؤَا  
بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي  
وَهُمُؤَا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي  
فَسَارِي الْقَوْمِ بِالْوَا فِي مَلَالِي  
شَرِبْتُمْ فَضْلِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي  
وَلَا بَلْتُمْ عَلُوِي وَاتِّصَالِي  
مَقَامِكُمُ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ  
مَقَامِي فَوْتِكُمْ مَا زَالَ عَالِي



أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي  
 يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ  
 أَنَا الْبَارِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ  
 فَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي  
 دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا  
 وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْيَوَالِي  
 كَسَانِي خِلْعَةً بِطَرَايِزِ عِزِّ  
 وَتَوَجَّنِي بِتِيَجَانِ الْكَمَالِي  
 وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ تَدْيِيمِ  
 وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي  
 طُبُؤِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقْتُ  
 وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ تَدُّ بَدَائِي  
 أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِي  
 وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِي  
 وَوَلَانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا  
 فَحُكْمِي نَا فِذْنِي كُلِّ حَالِ

۱۔ مقام غیب الغیب میں مخدع ایک خاص مقام ہے تفصیل کیلئے نغمات الانس حالات مشائخ قادریہ ملاحظہ فرمائیں



نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا  
 كَخَرْدٍ لَهُ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارِ  
 لَخِمَدَتْ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتِ  
 لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَارِي  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالِ  
 لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ  
 وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ  
 لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ  
 وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ  
 تَمُرٌ وَتَنْقِضِي إِلَّا آتَانِي  
 وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي  
 وَتَعْلِمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَائِي  
 بِلَادُ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتِ حُكْمِي  
 وَوَقْتِي قَبْلَ تَلِيٍّ قَدْ صَفَانِي  
 مَرِيدِي لَا تَخَفُ وَأَيْشِي فَيَانِي



عَزُّوْهُمْ مَاتِلُ عِنْدَ الْقِتَالِ  
 مُرِيدِي لَا تَخَفَنَّ اللَّهُ رَبِّي  
 عَطَانِي بِرَفْعَةٍ رِنَلْتُ الْمُنَا إِلَى  
 مُرِيدِي هِمُّ وَطِبُّ وَاشْطَحُ وَعَنِّي  
 وَرَفَعْتُ مَا تَشَاءُ فَالِاسْمُ عَالِ  
 وَكُلُّ وَرِي لَهُ تَدَامُ وَرَانِي  
 عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ  
 أَنَا الْجَبِيلِيُّ مَعِي الدِّينِ إِسْمِي  
 وَأَعْلَاهُ عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ  
 وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ إِسْمِي  
 وَجَدِّي صَاحِبِ الْعَيْنِ الْكَمَالِ





# ختم ہائے ہر چہار سلاسل

## ختم شریفِ مجددیہ

- ۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 ایک بار
- ۲۔ درود شریف (صلی اللہ علیہ وسلم)  
 سو بار (۱۰۰)
- ۳۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ  
 پانچ سو بار (۵۰۰)
- ۴۔ درود شریف (صلی اللہ علیہ وسلم)  
 سو بار (۱۰۰)

## ایصالِ ثواب

ختمِ مجددیہ کا ثواب حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل بخدمت محبوبِ سبحانی، قطبِ ربّانی، غوثِ صمدانی، واقفِ اسرارِ ہائے ربّانی حضرت سیدنا محمد دالف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ کی روح پاک کو پہنچے۔ بعد ازاں دعائے حاجات بہ خلوص قلب کی جاوے۔ بفضلہ قبول ہوگی۔

## ختم شریفِ نقشبندیہ

- ۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 ایک بار



- ۲ - دُرُودِ شَرِيفِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) سو بار (۱۰۰)  
 ۳ - سُورَةُ فَاتِحَةٍ (مَكْمَل) سات بار (۷)  
 ۴ - سُورَةُ الْمُنَشَّرِ (مَكْمَل) اناسی بار (۷۹)  
 ۵ - سُورَةُ احْتِلَاصِ (مَكْمَل) ایک ہزار بار (۱۰۰۰)  
 ۶ - دُرُودِ شَرِيفِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ایک سو بار (۱۰۰)  
 ۷ - سُورَةُ فَاتِحَةٍ (مَكْمَل) سات بار (۷)

### ۸ - اَسْمَاءُ الْحُسْنَى

- ۱ - يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۲ - يَا كَافِيَ السُّهُمَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۳ - يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۴ - يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ سو بار (۱۰۰)  
 ۵ - يَا حَلَّ الْمَشْكَلَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۶ - يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ سو بار (۱۰۰)  
 ۷ - يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ سو بار (۱۰۰)  
 ۸ - يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۹ - يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ سو بار (۱۰۰)  
 ۱۰ - يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سو بار (۱۰۰)

### ایصالِ ثواب

ختم خواجگان کا ثواب حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے



طفیل حضرت صدیق اکبرؓ سے لیکر جملہ خواجگان نقشبندیہ خصوصاً سلطان العارفین  
 حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ، حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ، حضرت خواجہ عبدالخالق  
 عجدوانیؒ، حضرت خواجہ محمد یوسف ہمدانیؒ، حضرت خواجہ محمد عارف ریوگریؒ، حضرت  
 خواجہ عزیزان علی رامیتنیؒ، حضرت خواجہ محمد بابا سماسیؒ، حضرت خواجہ امیر کلالؒ،  
 حضرت خواجہ خواجگان میر میراں خواجہ بہاؤ الدین نقشبندیؒ، حضرت محمد الف ثانیؒ،  
 حضرت خواجہ سید محمد حبیب اللہ شاہ صاحبؒ، کے ارواح پاک کی خدمت بابرکت

میں پہنچے ۔

## ختم شریف قادریہ

- ۱۔ درود شریف (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ۱۱۱ بار
- ۲۔ کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۱۱۱ بار
- ۳۔ یاشیخ عبد القادر جیلانی شیخاً لله ۱۱۱ بار
- ۴۔ سورہ یس ۱ بار
- ۵۔ سورہ الم نشرح (مکمل) ۱۴۱ بار
- ۶۔ درود شریف (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ۱۱۱ بار



## ختم شریف حسنیہ

- ۱۔ اول آخر درود شریف ۷ بار
- ۲۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَاً مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ  
۳۶۰ بار
- ۳۔ سُورَةُ الْمُنْتَشِرِ (مکمل)  
۳۶۰ بار
- ۴۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَاً مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ  
۳۶۰ بار

## طریقہ ایصالِ ثواب

گیارہ دفعہ درود شریف ایک دفعہ الحمد شریف، تین دفعہ قل شریف، پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر انتخاب کی جاوے کہ خداوند ثواب فاتحہ شریف، ہذا کا بحضور جناب سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفہ گزراں بہ طفیل بحضور صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ حضرت سید محمد حبیب اللہ شاہ صاحب و حضرت سید محمد یوسف شاہ صاحب بوسید رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جملہ پیرانِ سلسلہ کی ارواحِ مقدسہ کو پہنچادے اور بوسیلہ ارواحِ مطہرہ میری فلاں فلاں حاجات میں مشکل کشائی فرما۔

آمین!



# قَصِيدَةُ بَرْدَةَ شَرِيفٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مَنْشَى لَخَلْقٍ مِنْ عَدَمٍ  
 مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا  
 مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ  
 هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ  
 فَاقِ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ  
 فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ  
 جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً  
 سَرِيَتْ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ  
 وَكُلُّهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ  
 ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ  
 عَلَى جَيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ  
 وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمِ  
 لِكُلِّ هَوْلٍِ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَمِ  
 وَلَعَوِيدِ انْوَاهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمِ  
 ثُمَّ اصْطَفَا جَيْبًا بَارِي النَّسَمِ  
 تَشْتَى إِلَيْهِ عَلَى سَاقِ اِبِلٍ قَدَمِ  
 كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دِاجٍ مِنَ الظُّلَمِ  
 غَرَفًا مِّنَ الْبِحْرِ أَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيمِ

مَنْزَلَةٌ عَنْ شَرِيكَ فِي مُحَاسِنِهِ ؛  
 فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ ؛





# خُطْبَةُ جُمُعَةِ الْمُبَارَكِ

(أُولَى)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝  
 مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج  
 الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ  
 الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا  
 يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ  
 لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ مُحَمَّدٌ رَسُولُ  
 اللَّهِ ۝ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ  
 بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ  
 اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ  
 السُّجُودِ ۝ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۝ وَمَثَلُهُمْ فِي



الْإِنْجِيلِ تَفْ كَزُرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ  
فَاسْتَوَى عَلَى سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ  
الْكَفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ○  
بَارِكْ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا  
وَأَيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى  
جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رءُوفٌ رَحِيمٌ ○

## خُطْبَةُ جُمُعَةِ الْمُبَارَكِ

(ثاني)

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ  
بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ وِرْأَنفُسِنَا  
وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مِنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ  
لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا



عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
 آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ»

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِيِّينَ بِحَبِيبِهِ الْمُصْطَفَى  
 وَمَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبَى الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى الْمُسِيرِ  
 بِهِ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ الثَّرَى ه  
 اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ وَالتَّقَى وَعُمَرَ النَّقَى وَعُمَانَ  
 الزَّكَّى وَعَلِيَّ بْنَ الْوَفِيِّ أَسَدَ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ  
 الزَّهْرَاءَ وَخُدَيْجَةَ الْكُبْرَى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ  
 الْعُلْيَا وَالْحَسَنَ الرَّضَى وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْمُجْتَبَى  
 وَشُهَدَاءَ الْكُرْبَلَاءِ وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ وَالطَّلْحَةَ  
 وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ عَوْفٍ وَأَبَا عَبْدِ اللَّهِ  
 ابْنَ الْجَرَّاحِ الْعَشْرَةَ الْمُبَشِّرِينَ وَسَائِرَ الصَّعَابَةِ  
 وَالتَّابِعِينَ وَالْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى



عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ  
 وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ  
 وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ  
 أَذْكُرُ اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ <sup>اسْمًا</sup> يُسْتَجِبُ لَكُمْ  
 وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ  
 أَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا  
 تَصْنَعُونَ





## اقتباس از حضرت اقدس

حضرت خواجہ علامہ بدر الدین سرہندی خلیفہ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ نے اپنی تصنیف لطیف حضرات القدس میں حضرت خواجہ عبدالخالق عجب دانیؒ کے وہ پسند و نصائح جو انہوں نے اپنے فرزند ارجمند حضرت خواجہ اولیاء کبیرؒ کو ارشاد فرمائے۔ تحریر کیے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اے سرزند!

(۱) تقویٰ کو اپنی خصلت بناؤ (۲) وظائف و عبادت پر مضبوطی سے مداومت کرو۔ اور اپنے حالات کا مراقبہ کرو۔ (۳) خدا سے پاک سے ڈرتے رہو اور خدا سے بزرگ و برتر اور اس کے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حقوق ادا کرو۔ اور ماں باپ کے بھی۔ ان خصلتوں کے اختیار کرنے سے رضائے حق تعالیٰ سے مشرف ہو جاؤ گے حق تعالیٰ کے احکام کو نگاہ رکھو کہ وہ تمہارا محافظ ہے (۴) قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہو خواہ دیکھ کر یا زبانی۔ بلند آواز سے ہو یا آہستہ (۵) علم کی طلب سے ذرا بھی دور مت رہو۔ علم فقہ و حدیث سیکھو۔ (۶) جاہل صوفیوں سے دور رہو۔ (۷) عوام الناس سے دور رہو کیونکہ وہ راہ دین کے چور ہیں اور مسلمانوں کے راہزن۔ مذہب سنت و جماعت کے پابند رہو اور آئمہ سلف کے مذہب پر قائم۔ کیونکہ نئی نئی باتیں بعد میں پیدا ہوئی ہیں وہ گمراہی سے خالی نہیں ہیں۔ (۸) نوجوانوں اور عورتوں اور مالداروں اور بدعتیوں کی صحبت سے دور رہو کیونکہ یہ تمہارے دین کو برباد کر دیں گے۔ (۹) دور روٹی مل جائیں تو ان پر قناعت کرو۔ (۱۰) فقیروں کی صحبت اختیار کرو اور ہمیشہ خلوت پسندی اختیار



کرو (۱۱) روزی حلال کھاؤ کیونکہ حلال روزی خیر و بہتری کی کنجی ہے اور حرام سے پرہیز کرو ورنہ حق تعالیٰ سے دوری ہو جائیگی۔ (۱۲) دین پرست تم رہو تاکہ کل کے روز قیامت میں دوزخ کی آگ تم کو نہ جلائے۔ (۱۳) حلال کھانی کا کپڑا پہنو تاکہ عبادت میں حلاوت پاؤ (۱۴)۔ رات اور دن میں بہت کچھ عبادت کیا کرو۔ (۱۵) نماز باجماعت ترک نہ کرو اگرچہ تم مؤذن یا امام نہیں (۱۶) صمانتوں میں اپنا نام مت لکھاؤ نیز عدالتوں اور کچریوں میں مت پھرو۔ اور لوگوں کی وصیتوں میں دخل مت دو۔ (۱۷) مخلوق سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہیں۔ اور گنہامی اختیار کرو کہ تمہارا مذہب برباد نہ ہو سکے۔ (۱۸) سفر اختیار کرو کہ تمہارا نفس ذلیل ہو۔ (۱۹) خالقا ہوں میں قیام اور ان کی بنا مت کرو (۲۰) کسی کے مذمت کرنے سے غمگین مت ہو اور کسی کی تعریف پر معزور مت ہو (۲۱) مخلوق کے ساتھ اچھے اخلاق سے معاملہ کرو۔ نیک ہو یا بد۔ (۲۲) ہر حال میں باادب رہو (۲۳) تمام مخلوقات پر رحم کھاؤ۔ (۲۴) فقہہ مار کر مت منسو قہقہہ کی ہنسی دل کو بند کرتی اور مارتی ہے۔ سردار دو جہاں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم بھی جان لو تو تھوڑا منسو گے اور بہت روو گے۔ (۲۵) خدا کے پاؤں کے عذابوں سے بیخوف مت رہو۔ اور رحمت الہی سے ناامید نہ ہو اور خوف ورجا کی حالت میں زندگی گزارو کہ سالکوں کا حال یہ ہوتا ہے کبھی وہ خوف میں رہتے ہیں اور کبھی امید میں۔

(۲۶)۔ اے فرزند! جب تک ہو سکے شادی مت کرو۔ ورنہ طالب دنیا ہو جاؤ گے اور دین کی طلب تم سے جاتی رہے گی۔ اگر تمہارا نفس مشتاق ہو تو مجاہدہ اختیار کرو۔ اور ساری عمر داغ حسرت میں گزارو۔ (۲۷) موت کو بہت یاد کرو۔ (۲۸) طالب ریاست مت بنو جو شخص طالب ریاست ہو اس کو طریقت کا ساک نہیں کہا جاسکتا۔ (۲۹) ہمیشہ روزہ دار رہو کیونکہ روزہ نفس کو توڑتا ہے۔ (۳۰) فقر میں پاکیزہ اور پرہیزگار رہو۔ (۳۱) سبکبار اور دیاندار اور راہ خدا میں تقویٰ اور فقر و حلم سے ثابت قدم رہو۔ (۳۲) جان و مال اور تن سے فقرا



کی خدمت کیا کرو۔ اور اُن کا دل راضی رکھو۔ اور اُن کی پیروی کرو اور اُن کے راستے کو یاد رکھو۔ اور اُن میں سے کسی کا انکار مت کرو۔ سوائے اُن چیزوں کے جو مخالف شرع ہوں۔ اگر فقراء کا انکار کر دے ہرگز نجات نہ پاؤ گے۔ (۳۳) لوگوں سے کوئی چیز مت مانگو اور اپنے لیے کوئی محفوظ مت رکھو۔ (۳۴) اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر بھروسہ کرو۔ کیونکہ خدائے پاک فرماتا ہے اے انسان! میں ہر روز تم کو روزی پہنچاتا ہوں تو اپنے آپ کو رنج مت دے (۳۵) مقام توکل میں قدم رکھو کہ حق سبحانہ فرماتا ہے: وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لیے کافی ہو جاتا ہے پس معلوم کرو کہ رزق تقسیم کیا ہوا ہے (۳۶) جو اُمرد بنو جو کچھ حق تعالیٰ نے تم کو دیا ہے اس کو تم حسیق خدا پر خرچ کرو۔ (۳۷) بخل اور حسد سے دور رہو کیونکہ بخل اور حاسد کل بروز قیامت دوزخ میں رہیں گے اپنے ظاہر کو راستہ مت کرو۔ کہ ظاہر کی آرائش باطن کی ویرانی ہے (۳۹) حق تعالیٰ کے وعدت بھروسہ کرو اور تمام خلائق سے نا اُمید ہو جاؤ۔ اور اُن سے صحبت مت کرو (۴۰) حق بات کہو اور کسی سے نہ ڈرو۔ (۴۱) اپنے نفس کی حفاظت کرو کہ اس کو اصلاح پراسکو (۴۲) اپنے نفس کی عزت مت کرو (۴۳) اُن چیزوں کی طلب سے جن کے بغیر کام چل سکے زبان بند کرو۔ (۴۴) محسوق کو ہمیشہ نصیحت کیا کرو۔ کھانا اور پینا کم کرو اور ہرگز بغیر شریعت ضرورت کے کوئی چیز مت کھاؤ۔ (۴۵) بے ضرورت باتیں مت کرو (۴۶) جب تک کہ نیند غلبہ نہ کر کے مت سوؤ۔ اور پھر جلدی اٹھو۔ (۴۷) مجالس سماع میں زیادہ مت بیٹھو کہ سماع کی زیادتی نفاق پیدا کرتی ہے سماع کی کثرت دل کو مارتی ہے مگر سماع کا انکار بھی مت کرو کیونکہ بہت سے بزرگوں نے اس کو سنا ہے۔ سماع صرف اس کیلئے ہے جس کا دل زندہ ہو اور بدن مردہ۔ اور جس میں یہ دو حالتیں نہ ہوں اس کیلئے نماز روزہ میں مشغول ہونا بہتر ہے۔ (۴۸) چاہیے کہ تمہارا دل ہمیشہ غمگین رہے اور تمہارا بدن نماز میں مصروف ہے اور عمل میں

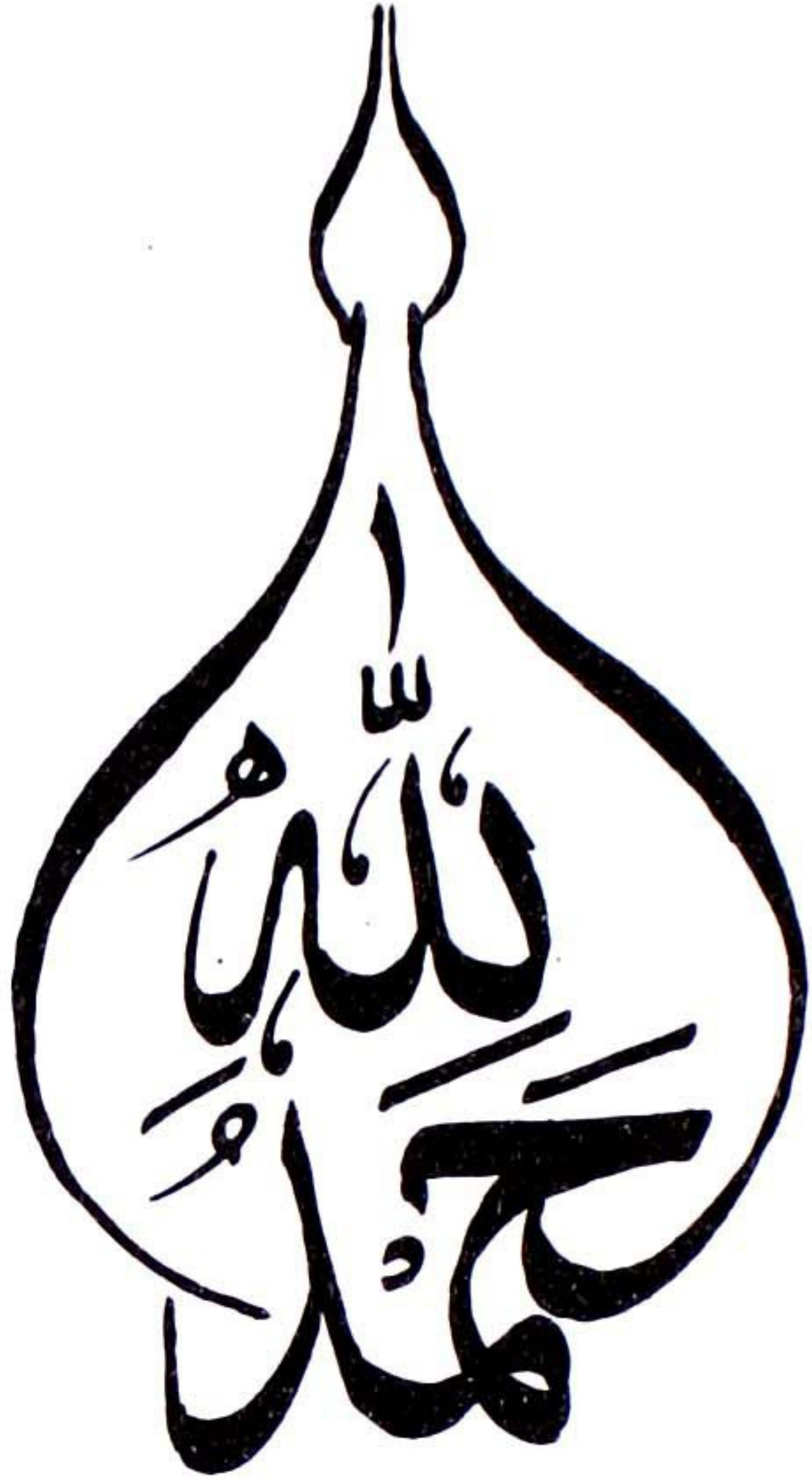


خلوص ہو (۴۹) تمہاری دعا مجاہدہ ہو اور تمہارا کپڑا پرانا۔ اور تمہارے دوست درویش ہوں۔ تمہارا گھر مسجد ہو اور تمہارا حال فقہ کی کتابیں ہوں اور تمہاری آرائش زہد ہو اور تمہارا نمونہ اللہ تعالیٰ بھیکسی شخص سے بھائی بندہ کی کمر و جھتک کہ یہ عادتیں نہیں نہ دیکھ لو۔ اول یہ کہ وہ فقر کو تو نگری پر ترجیح دے اور دوسرے یہ کہ علم کو دنیا کے سب کاموں سے اچھا سمجھے۔ تیسرے یہ کہ راہ خدا کی ذلت کو عزت پر فروغ دے۔ چوتھے یہ کہ علم باطنی اور ظاہری سے راستہ ہو۔ پانچویں یہ کہ مرنے کیلئے تیار رہو۔

(۵۱)۔ اے فرزند! کہیں دنیا تجھ کو دھوکا نہ دیدے۔ کیونکہ ایک نہ ایک دن دن ہو یا رات دنیا سے سفر کرنا پڑے گا۔ (۵۲) تجھ کو چاہئے کہ خلوت میں تنہا اور خوف خدا تعالیٰ سے شکستہ دل رہو۔ تاکہ کرامت میں مستغرق رہ سکو۔ (۵۲) دنیا میں زندگی مسافرانہ گزارو۔ اور دنیا سے ایسے ہرجاؤ کہ تم نہ جانو کہ قیامت میں تم کس جگہ میں محسوس ہو گے۔

اے فرزند! ان نصیحتوں کو خوب یاد کر لو۔ اور عمل کر لو جس طرح کی میں نے اپنے پیرو مرشد سے یاد کی ہیں اور عمل کیا اگر تم یاد کر لو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری دنیا اور آخرت میں نگہبانی فرمائے گا۔ جن باتوں کا میں نے ذکر کیا ہے اگر یہ کسی سالک راہ خدا میں پیدا ہو جائیں تو اس کی بزرگی مسلم ہو جائیگی۔ اور جو شخص اس کی پیروی کرے اپنے مقصود و مطلوب کو پہنچ جائیگا۔ یہ بزرگی کا مرتبہ ہر شخص کو نصیب نہیں ہوتا ہے۔





حصہ دوم



# حمد باری تعالیٰ

از سیدنا عبد الفتاح در جیلانی رضی اللہ عنہ

تا ابد یارب ز تو من لطفها دارم امید!  
از تو گر امید برم از کجا دارم امید!

ہم فقیرم ہم غریبم بے کس و بیچارم ناتواں  
یک قدح زال شربت دار الشفا دارم امید

نا امیدم از خود و از جسدہ خلق جہاں  
از ہمہ نومیدم اما از تومی دارم امید

منتہائے کار تو دامن کہ آمرزیدن است  
زانکہ من از رحمت بے منتہا دارم امید

ہر کسے امید دارد از حسد او جز حسدا  
لیک عمری شد کہ از تو من ترا دارم امید

روشنی چشم من از گریہ کم شد اے حبیب!  
ایں زماں از خاک کویت تو تیا دارم امید

محمی گوید کہ خون من حبیب من بر بخت!  
بعد ازین کشتن ز تو من لطفها دارم امید!



# مناجات

از حضرت محمد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر روز باشی صائماً، ہر لیل باشی قائماً  
در ذکر باشی دائماً، مشغول شو در ذکر ہو

گر عیش خواهی جاوداں، عزت بخوایی در جهان  
ایں ذکر ہو ہر آل بخوان، مشغول شو در ذکر ہو

سودی ندارد خفتنت ناچار باید رفتنت  
در گور تنہا ماندت، مشغول شو در ذکر ہو

ہو ہو بذکرش ساز کن، نام خدا آغاز کن،  
فضل ز سینه باز کن، مشغول شو در ذکر ہو

عینی بخوانی با غسل، فردانہ باشی تا نخل  
در پیش قادر لم یزل، مشغول شو در ذکر ہو

ہر دم حسد را یاد کن، دلہای غمگین شاد کن  
بلبل صفت فریاد کن، مشغول شو در ذکر ہو

مسکین احمد مرد شو در جملہ عالم فرود شو

در راہ حق چوں گردشو، مشغول شو در ذکر ہو



پوچھا گل سے یہ میں نے کہ اے خوب رو  
تجھ میں آئی کہاں سے نزاکت کی خو

یاد میں کس کی ہنستا مہکتا ہے تو  
ہنس کے بولا کہ طالس رنگ و بو

اللہ — اللہ — اللہ — اللہ

عرض کی میں نے سنبل سے اے مشکبو  
صبح کو کر کے شبنم سے تازہ وضو

جھوم کر کون سا ذکر کرتا ہے تو  
سن کے کرنے لگا دمبدم ذکر ہُو

اللہ — اللہ — اللہ — اللہ

جب کہا میں نے بیل سے اے خوش گلو  
کیوں پس میں چہکتا ہے تو چار سو

دیکھ کر گل کسے یاد کرتا ہے تو!  
وہد میں بول اٹھا وحدہ ، وحدہ

اللہ — اللہ — اللہ — اللہ

جب پیہے سے پوچھا کہ اے نیم جاں

یاد میں کس کی کہتا ہے تو پنی کہاں

کون ہے پنی تیرا کیا ہے نام و نشان

بول اٹھا بس وہی جس پہ شیدا ہے تو



اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ

میں نے تمہاری سے جا کے یہ کی گفتگو  
گاتی رہتی ہے تو کیوں کو بکو!  
ڈھونڈتی ہے کس کی ہے آرزو  
بولی سن میرا نغمہ ہے حق سرہ

اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ

آکے جگنو جو چمکا میرے روبرو  
عرض کی میں نے اے شاہد شعلہ رو  
کس کی طلعت ہے تو، کس کا جلوہ ہے تو  
یہ کہا جس کا جلوہ ہے ہر چار سو

اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ

میں نے پوچھا یہ پروانے سے دو بدو  
کس لیے شمع کی نو پہ جلتا ہے تو  
شعلہ نار میں کس کی ہے جستجو  
جلتے جلتے کہا اس نے یا نورہ

اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ

عظمتی گرچہ بے حد شرمسار ہے!  
مجرم و بے عمل ہے خطا کار ہے!

حق تعالیٰ مگر ایسا عفو ہے

اس کی رحمت کا نغمہ ہے لا تقنطوا

اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ — اللَّهُ



لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

(توبہ آیہ ۱۲۸)

نعتِ حبیب  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَجَاءَ مُحَمَّدٌ سِرَاجًا مُنِيرًا ۖ فَصَلُّوا عَلَيْهِ كَثِيرًا كَثِيرًا



# میرا شریف

اللہ اللہ اللہ ہو، لا الہ الاّ ہو  
آمنہ نبی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار  
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج در دیوار

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا دُرِستیم،  
ماہِ نبوت، مہر رسالت، صاحبِ خلقِ عظیم

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

یسین و طہ کملی والا، قرآن کی تفسیر  
حاضر و ناظر، شاہد و قاسم، آیا سراجِ منیر

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

پیاری صورت ہنسا چہرہ، منہ سے جھڑتے پھول  
نور کا پستلا چاند سا مکھڑا، حق کا پیارا رسول

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

اول و آخر سب کچھ جانے دیکھے دُور قریب  
غیب کی خبریں دینے والا رب کا پیارا حبیب

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو



کُفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دُو  
مشرق و مغرب دنیا اندر ہو گیا نور ہی نور

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

دُور بلائیں کرنے والا اُمّت کا غمخوار

حافظ و حامی اُشافع و ناصر رحمت کی سرکار

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو

جبریل اے جھولا جھلانے لوی کے ذیشان

سو جا سو جا رحمتِ عالم میں تیرے قربان

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو!





باغِ عالم میں یارب یہ کون آگیا  
 کس کی آمد کا دنیا میں ڈنکا بجبا  
 ہو گیا کون اندھیرے میں جلوہ نما  
 ہر طرف سے جو یہ آرہی ہے صدا

مصطفیٰؐ مجتبیٰؑ مرحباً مرحباً

یا حبیبِ خدا مرحباً مرحباً

گلشنِ دہر میں آئے پیارے نبی!  
 ہے یہ چاروں طرف اک عجب روشنی  
 کھل گئی بے نواؤں کے دل کی گلی  
 یہ نسیمِ سحر صُبحِ دم بول اُٹھی!

مصطفیٰؐ مجتبیٰؑ مرحباً مرحباً

یا حبیبِ خدا مرحباً مرحباً

ہر طرف آمد آمد کی دُھو میں محسوس  
 بلبلِ خوش نوا نغمے گانے لگیں  
 ڈالیاں اُٹھ کے تعظیم کو جھک گئیں  
 کھل کے کلیاں چین میں سبھی بول اُٹھیں

مصطفیٰؐ مجتبیٰؑ مرحباً مرحباً

یا حبیبِ خدا مرحباً مرحباً

(امیر مینائی)



یہ ہے کون آنغوش میں آمنہ کی  
صد آتی ہے مرحبا مرحبا کی

مخمس ہوئی آج رحمتِ خدا کی  
فلک سے قدم چومنے آرہے ہیں  
نمایاں ہوا کنزِ مخفی کا دستہ  
عجب نعتی ہستی ہے اللہ اکبر  
یہی نورِ اول ہے ماہِ مدینہ  
حکومتِ اسی کی ہے دونوں جہاں پر  
فلک پر فلک پر زمیں پر زماں پر  
جو بندوں کو دکھلا دے جلوہ خدا کا  
تصدق ہیں سب جتنے چھوٹے بڑے ہیں  
دو عالم کا دل لے کے چپکے پڑے ہیں  
اسی ایک سے شان ہے دو جہاں کی  
اسی نور سے سارا عالم بنا ہے  
عجب جو سرد سرد پیدا ہوا ہے  
کہ تنزیہہ تشبیہہ میں آگئی ہے

ہوئی مستجاب اب دعا انبیاء کی  
فلک تلوعے آنکھوں سے سہلا ہے ہیں  
کھلا آج امرارِ وحدت کا دستہ  
یہ معصوم بندہ ہے یا بندہ پرور  
یہی کعبہ والا ہے شاہِ مدینہ  
اسی کا ہے نام آج سب کی زباں پر  
شجر پر حجر پر مکین پر مکاں پر  
ہو ایک کوئی ایسا بندہ خدا کا  
ادب سے ملک سر جھکائے کھڑے ہیں  
انہیں قدموں میں سب کے دیدے گڑے ہیں  
یہ نعتی سی جاں جان ہے دو جہاں کی  
یہی نورِ چشم جہاں کی ضیاء ہے  
خدا کی قسم ہے کہ نورِ خدا ہے  
خدا کو بھی جس کی ادا بھاگتی ہے

ہمارا نبی حاتم المرسلین ہے !  
یہ دنیا کی حاتم کا آخر نگیں ہے !



مبارک تجھے یہ بڑائی حلیمہؓ مبارک  
بڑے حِلْمِ والے کو لائی حلیمہؓ مبارک

ملا دین و دُنیا کا سردار تجھ کو  
بنی سعد کا دشت رشک چمن ہے  
وہ اللہ والا تیری گود میں ہے  
دیئے کی ضرورت نہ مشعل کی حاجت  
بنی سعد کی عورتوں کو رشک ہے  
جو خور و ملک کو میسر نہیں ہے !!  
تیری گود میں ہے وہ گلِ مُطلبؓ  
نبیؐ تجھ سے راضی خُدا تجھ سے راضی !

تیری بات حق نے بنائی حلیمہؓ مبارک  
گلِ ہاشمی چمن کے لائی حلیمہؓ مبارک  
شمار گرہے جس کی خدائی حلیمہؓ مبارک  
عجب رشتی تو نے پائی حلیمہؓ مبارک  
بڑی دوستیں لوٹ لائی حلیمہؓ مبارک  
وہ نعمت تیرے ہاتھ آئی حلیمہؓ مبارک  
کہ طالب ہے جس کی خدائی حلیمہؓ مبارک  
بڑی کی یہ تو نے کمائی حلیمہؓ مبارک

ہوئی مشکلیں ساری آسان اکیر!  
بنی جب محمدؐ کی دانی حلیمہؓ مبارک!

اکبر وارثی



زمانے میں اب اسدِ مصطفیٰ ہے  
جدھر دیکھو آوازِ صلی علیٰ ہے

مبارک سلامت کا غل ہو رہا ہے  
حجر کہہ رہا ہے سلامٌ علیکم!  
سلامٌ علیکم، سلامٌ علیکم!  
کبھی با ادب ہو کر سر کو جھکائیں!

خدا کی قسم اک میلاد کریں ہم  
محمدؐ، محمدؐ، محمدؐ، محمدؐ

سلامٌ علیکم، سلامٌ علیکم  
سلامٌ علیکم، سلامٌ علیکم

خوشی ہے مسرت سے، فضلِ خدا ہے  
شجر کہہ رہا ہے سلامٌ علیکم!  
سلامٌ علیکم، سلامٌ علیکم!  
کبھی ہر قدم پر ہم آنکھیں بچھائیں!

محمدؐ مل جائیں کیا کیا کریں ہم!  
بگوئیں زمین، با و ف با ترم!





سَيَجْنُ الَّذِي اسْرَبَ عَيْدَهُ

(الاسمرا آیتہ: ۱)







معراج کی شب جب گھر سے چلا وہ حق کا پیارا خوب بنا  
سب حُوریں پکاریں خلدِ بریں سے نوشتہ ہمارا خوب بنا

تھی رُخ کی ضیاءِ شمس سے ظاہر زلفِ سیاہ و ایل کی شاہد  
سُرمہ لگا مازاغ بصرِ محبوب دُلا را خوب بنا  
پہنچے جس دم افلاک پہ وہ بولے موسیٰ و عیسیٰ ہر ایک  
کیا خوب نبیٰ محبوب خُدا، اُمّت کا سہارا خوب بنا  
جیسا توں طبقِ افلاک کے اُوپر چمکا نورِ محمدؐ کا!  
سب کہنے لگے قدسی خوش ہو یہ عرش کا تارا خوب بنا  
اک آن میں پہنچے پیشِ خُدا طے کر کے اعلیٰ و ادنیٰ سب  
یوں حق نے کہا خلوت سے بکل محبوب دُلا را خوب بنا

مازاغ بصر میں جو حکمت تھی جز عاقل سمجھے کون متیں!  
جبریل پکارے صلّ علیٰ اور حق کا نظر ارا خوب بنا!







قدِ رعنا کی ادا جامہ زیب کی پھین ۛ ۛ سرگیں آنکھ غضب ناز بھری وہ چہتوں  
وہ عمامہ کی سجاوٹ وہ جبین روشن ۛ ۛ اور وہ رُخ کی تجلی، وہ بیاض گردن  
وہ عبائے عربی اور وہ نیچہ دامن ۛ ۛ دلبرانہ وہ رفتار، وہ بے ساختہ پن  
مردہ بھی دیکھے تو کرچاک گریبان کفن ۛ ۛ اٹھ چلے قبر سے بیاباں پر یہ سخن

## مرحباً سید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقی!

جب چلا چاند مدینے کا سونے رب جلیل ۛ ۛ بچھ گئی مہر درخشاں کی فلک پر قندیل  
شیر فردوس کی رکھی کہیں آدم نے سبیل ۛ ۛ کہ اسی راہ سے گزرے گا وہ فرزند جمیل  
فرش خلت کا پچھتے تھے کسی جا پہ خلیل ۛ ۛ کہیں یوسف تھے کھڑے اور کہیں اسمعیل  
روح پر روح لگی گرنے برائے تعجیل ۛ ۛ جب ہوا صور میں یوں نغمہ سرا اسرافیل

## مرحباً سید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقی!

غل ہوا سیرتِ فردوس کو آئے ہیں حبیب ۛ ۛ بولا رضوان کہ بھلا میر کہاں تھے نصیب  
پیش کش کیا کروں اس شاہ زمیں کہ میں غریب ۛ ۛ صدقہ آپ ہی کا ہے جو خلد میں چیز عجیب  
کوئی دعوت کی نہیں بنتی ہے مجھ سے ترکیب ۛ ۛ مگر امت کے مکانوں کی دکھاؤں ترتیب

ناگہاں کان میں آنے لگی آوازِ نقیب!

عرض کرنے لگا یوں جا کے سواری کے قریب!



## مرحبا سید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقبی!

آمد آمد کی جو افلاک پہ پیہم تھی دھوم ؛ عرش ہر مرتبہ بس شوق سے جاتا تھا جھوم  
 پاؤں رکھتا تھا جہاں ناز سے وہ عین علوم ؛ اس جگہ آنکھ بچھاتے تھے تمنا سے نجوم  
 اور ہر اک نقش قدم پر تھا فرشتوں کا ہجوم ؛ کوئی رکھتا تھا جبین اور کوئی لیتا تھا چوم  
 کوئی کرتا تھا ادا عشرت و شادی کی رسوم ؛ اور کسی نغمہ سے ہوتا تھا یہ مضمون مفہوم

## مرحبا سید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقبی!

پوچھا جبریل سے یوں چرخ کے دربان نے تمہن ؛ قال جبریل محمد جد حسین و حسن  
 قال والله لقد جاء لوجه احسن ؛ اٹھ کے پھر کھول دیا قفل در پیچ کہن!  
 گفت شوقیکہ بدل داشتم اے شاہ من ؛ دل من داند من دامن و داند دل من!  
 گاہ آنکھوں سے لگانا تھا ردا کے دامن ؛ اور کبھی کہتا تھا قدموں پہ جھکا کر گردن

## مرحبا سید مکی المدنی العربی

دل و جاں باد فدائیت چہ عجب خوش لقبی!

ماہمہ تشنہ بانیم توئی آب حیات ؛ رسم فرما کہ زہدیٰ گزرد تشنہ لبی!





## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

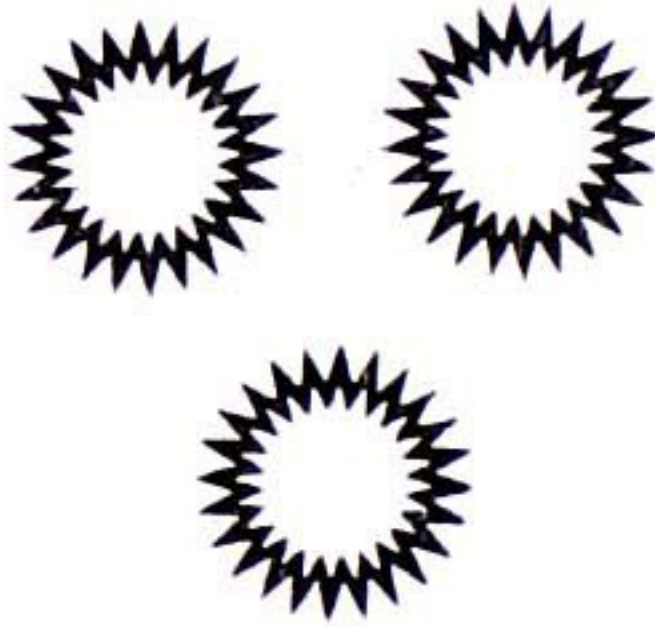
دونوں عالم ہیں نورِ علیٰ نور کیوں  
یہ مسرت ہے کس کی ملاقات کی  
وہ حبیبِ خدا سید المرسلین  
بزمِ کونین میں ہوں گے مسند نشین  
طور پر رفعتِ لامکانی کہاں  
جس کا سایہ نہیں اُس کا ثانی کہاں  
خوابِ راحت میں تھے اُمّ ہانی کے گھر  
چلیے چلیے شہنشاہ والا گھر  
برق سے تیز ہے یہ براق آپ کا  
اب نہیں دیکھا جاتا فراق آپ کا  
بارغ عالم میں باد بہاری چلی  
یہ سواری سوئے ذاتِ باری چلی  
جذبِ حسن طلب ہر قدم ساتھ ہے  
سر پہ نوزانی سہرا کی کیا بات ہے  
پھر فرمایا حق نے جلوہ میرا دیکھ لے!  
میں تجھے دیکھ لوں تو مجھے دیکھ لے  
اُس طرف رحمتِ حق کے جوہر کھلے  
کہہ دیا، دیکھ ہیں فیض کے در کھلے

کیسی رونق فنا آج کی رات ہے  
عید کا دن ہے یا آج کی رات ہے  
خاتم الانبیاء شاہِ دُنیا و دین  
جشنِ معراج کا آج کی رات ہے  
لَنْ تَرَانِیْ کَہَاں مَنْ رَانِیْ کَہَاں  
اُس کا اک معجزہ آج کی رات ہے  
آکے جبریل نے یہ سُنائی خبر  
حق کو شوقِ لقا آج کی رات ہے  
کیونکہ خالق کو ہے اشتیاق آپ کا  
جلد چلنا روا آج کی رات ہے  
سرورِ انبیاء کی سواری چلی  
ابرِ رحمت اٹھا آج کی رات ہے  
دائیں بائیں فرشتوں کی بارات ہے  
شاہِ دوہسا بنا آج کی رات ہے  
وہ مجھے دیکھ لے جو تجھے دیکھ لے!  
دیکھنے کا مزا آج کی رات ہے  
اس طرف سے شفاعت کے دفتر کھلے  
مانگ جو مانگنا آج کی رات ہے



شاہ نے عرض کی اُمت گنہگار ہے  
تجھ کو آساں ہے مجھ کو دشوار ہے  
لطف جیسے کہ دیکھیں گے سارے نبیؐ  
بخش دوں گا قیامت میں اُمت تیری  
ہر مرادِ دلی حق سے ہلتی رہی!  
بخش دے میرے مالک تو عفا رہے  
بُنکر روزِ جزا آج کی رات ہے  
ہو گی تیری شفاعت پہ رحمت میری  
تجھ سے وعدہ میرا آج کی رات ہے  
واپس آئے کلی دل کی کھلتی رہی  
بسترہ گرم زنجبیر ہلتی رہی!  
یہ عجیب معجزہ آج کی رات ہے!

(خواجہ محمد اکبر وارثی)







معراج کی زتیا دھوم یہ تھی اک راج دُلا را آوت ہے  
 لولاک کا سہرا سر سو بہت وہ احمد پیارا آوت ہے

مَازِغ کا کھلا نین بھکر وَالشَّمْسِ کا بٹنا مکھ پڑے  
 ہے میم کا گھونگٹ ہے تلے وہ رُب کا سنوارا آوت ہے!

یسین کی چمکے داتن میں ظہ کا کرشمہ آنکھن میں  
 وَالْفَجْرُ کا جلوہ گالن پر وہ عیش کا تارا آوت ہے!

خوروں نے کہا جب بِسْمِ اللّٰهِ غلماں نے پکارا اِلَّا اللّٰهُ  
 خود رُب نے کہا مَا شَاءَ اللّٰهُ مجرُب ہمارا آوت ہے

جبریلؑ میں یہ کہتے چلے اے عرش تو تمہرے بھاگ جگے  
 تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

دھرتی سے اٹھا آکاش چڑھا ممتاز یہ غل تھا چاروں طرف  
 ملنے کو حق سے صَلِّ عَلٰی وہ احمد پیارا آوت ہے





كَأَعْيُنًا إِلَى اللَّهِ مُبَازِلَةً وَسِعَتْ جَنَّةً  
مُنِيرًا

(الاحزاب آیتہ ۴۶)



ہو اکرم  
 یا صاحب جمال و بایک اللیبت  
 من و جہک المنیر نور لقمہ  
 لکن شہناہ کما کان حقہ  
 لکین اے از خدا بزرگ توی قصہ مختصر  
 حوزہ محمد علی زنگی  
 مکہ مکرمہ ۱۴۲۲ھ



استن حسانہ در بجر رسولؐ      ؛      نالہ می زد، پچوں اریابِ عقول!  
 در میانِ مجلس و عطا آن جناب      ؛      کز دے آگاہ گشت ہر پیر و جوان  
 در تختہ ماندہ اصحابِ رسولؐ      ؛      کز چہ می نالد ستون با عرضِ طول  
 گفت پینبر چہ خواہی اے ستون      ؛      گفت جانم از فراقت گشت خون  
 از سراق تو مرا چوں سوخت جان      ؛      چوں سنالم بے تو اے جانِ جہاں  
 مسندت من بودم از من تا ختی      ؛      بر سرِ منبر تو مسند ساختی  
 پس رسولش گفت آئینِ کو درخت      ؛      اے شدہ با سر تو ہماز بخت  
 گر ہسی خواہی ترا نخلی کنند      ؛      شرقی و غربی ز تو میوہ چہ کنند  
 یا درال عالم حقت سر و کند      ؛      تا تر و تازہ بمسانی تا ابد  
 گفت آں خواہم کہ دائم شد بقاں      ؛      بشنو اے غافل کم از چو بے مباش

آں ستوں را دفن کرد اندر زمین!

تا چو مردم حشر گرد و یوم دیں

❖ (مولانا روم)





# سید المریدین تمام المریدین صلی اللہ علیہ وسلم

خواجہ دنیا و دین گنج و فانا!  
آفتابِ سرع و دریائے یقین،  
خواجہ کونین و سلطانِ ہمہ!  
صاحبِ معراج و صد کائنات  
مہدیِ اسلام و ہادیِ سُبُل!  
ہر دو گیتی از وجودش نام یافت  
نورِ او مقصودِ مخلوقات بہت  
بہر خویش اس پاک جانِ آفرید  
آفرینش را جزا و مقصودیت  
در پناہِ اوست موجودیکہ بہت  
ماہ از انگشت او بشگافہ  
کعبہ زو تشریف بیت یافت  
جبرئیل از دست او شد فرودار  
صدر و بدرِ ہر دو عالم مصطفیٰ  
نورِ عالمِ رحمت المبین،  
آفتابِ حُبّانِ ایمانِ ہمہ  
سایہِ حقِ خواجہ خورشید ذات  
مفتیِ غیب و امامِ حُبّ و کل!  
عرشِ نیز از نام او آرم یافت  
اصلِ معدومات و موجودات بہت  
بہر اُخلقِ جہاں را آفرید  
پاک دامن تر از او موجودیت  
وز رضا اوست مقصودیکہ بہت  
مہر بر فرماش از پس تافہ  
گشتِ امین ہر کہ دروے را یافت  
در لباسِ وجبہ زان شد آشکار



عقل را در خلوتِ اُوراهِ نیت  
اوست سلطانِ طفیلِ اوہمہ  
ہم پس و ہمیشہ شہ از عالمِ توئی  
خواجگی بہر دو عالم تا ابد!  
یا رسول اللہ! بس ماندہم  
بیکساں را کس توئی در نفس  
یک نظر سوتے منِ غمخوارہ کُن  
دیدہ جاں را لقائے تو بس ست  
اسمحو آمدنہ فلک معراجِ او  
علم نیز از وقتِ او آگاہ نیت  
اوست دمِ شہ و خیلِ او ہمہ  
سابق و آخر بیک محبِ توئی  
کرد وقفِ حسدِ لحد  
باد بر کفِ خاک بر ماندہم  
من ندارم در دو عالم جز تو کس  
چارہ کارِ من بے چارہ کُن  
ہر دو عالم را رضائے تو بس ست  
انبیاء و اولیاءِ محتاجِ او

ہر دم از ما صد درو صد سلام  
بر رسول و آل و اصحابش تلم

خواجہ فرید الدین عطار رومی





نمی دافم چه منزل بود شب جائیکه من بودم!  
بہر سوز نقش سبیل بود شب جائیکه من بودم!

پری پسیکر نگار سرو قدے لاله رخسارے  
رقیبیاں گوش بر آواز، اودر ناز و من ترساں  
سراپا آفت دل بود شب جائیکه من بودم  
سخن گفتن چه مشکل بود شب جائیکه من بودم  
مخدوم شمع محفل بود شب جائیکه من بودم  
خدا خود میر مجلس بود اندر لامکاں خسرو!

(امیر خسرو)

نسیما جانب بطحا گذر کن!  
ز احوال محمد <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> را خبر کن!

بہ بر این جان مشتاقم بہ آنجا ؛ فدائے روضہ خیر البشر کن  
توئی سلطان عالم یا محمد ؛ زر وے لطف سوئے من نظر کن  
مشرق گرچہ شد جامی ز لطفش ؛ خدایا! بر این کرم بار دیگر کن  
(مولانا عبدالرحمن جامی)

ندافم کہد این سخن گوشت ؛ کہ والا تری ز آنچه من گوشت  
ترا عسّر لولا کہ تمکین بس بہت ؛ ثنائے تو ظہ و یسین بس بہت





مفلسا نیم آمدہ در کوئے تو!  
شیئا باللہ از جمال روئے تو!

عید گاہ ناغریباں کوئے تو

انباط عید دیدن روئے تو

ہر چہ آید در دلم غیرے تو نیست

یا توئی یا خوئے تو یا بوئے تو!

کعبہ جاں قبلہ من روئے تو

سجدہ گاہ عاشقاں ابروئے تو

کرد حیراں نیم بسمل بے شبہ

چشم تو، ابروئے تو، گیسوئے تو!

دست بگشا جانب زنبیل ما

آفریں بردست و بر بازوئے تو

می منساید معنی لولاک را!

جلوہ حسن ازل ہر سوئے تو

فی الحقیقت لا بدی ضامن علیؑ : گفت خسرو نکتہ دلجوئے تو!

(امیر خسرو)



کیوں دلڑی اداس گھنیری اے؟  
 آج نیناں لائیاں کیوں بھرپاں  
 وَالسَّذُّ وَبَدَىٰ مِنْ وَفْرَتِهِ  
 نیناں دیاں فوجاں سر چڑھیاں  
 مسختے چمکے لاٹ نورانی اے  
 مخمور اکھیں ہن مد بھریاں  
 جین توں نوک مڑہ دے تیر چھپن  
 چٹے دند موتی دیاں ہن لڑیاں  
 جانان کہ جان جہان آکھاں  
 جس شان تھیں شانناں سب بنیاں  
 بے صورت ظاہر صورت تھیں  
 بیچ وحدت پھیاں جد گھڑیاں  
 توبہ راہ کہ عین حقیقت دا  
 کوئی ور لیاں موتی لے تریاں  
 ہرے وقت نزع تے روزِ حشر  
 سب کھوٹیاں تھیں مد کھڑیاں

آج ہک مہراں دی ودھیری اے  
 لوں لوں وچ شوق چنگیری اے  
 الطَّيْفُ سَرَىٰ مِنْ طَلْعَتِهِ  
 فسکرت ہنا من نظر تہ  
 مکھ چنہ بد شستانی اے  
 کالی زلف تے اکھ متانی اے  
 دو ابرو توکس مثال دسن  
 لبناں سرخ آکھاں کہ لعل یمن  
 اس صورت نوں میں جان آکھاں  
 بیچ آکھاں تے ربدی شان آکھاں  
 ایہ صورت ہے بے صورت تھیں  
 بے رنگ دے اس صورت تھیں  
 دے صورت راہ بے صورت دا  
 پر کم نہیں بے سوجھت دا  
 ایہ صورت شالا پیش نظر  
 وچ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گذر

لہ خواب میں اس کی شکل نظر آئی اور زلفوں سے خوشبو مہکی جس کے مشاہد سے میں مدہوش ہو گیا



يُعْطِيكَ رَبُّكَ وَاسْ تَسَا  
 بچال کر لسی پاس اسال  
 لاهو مکھ توں مخطط بردین  
 اوہا مٹھیاں گالیں الاؤ مٹھن  
 حجرے توں مسجد آؤ ڈھولن  
 دو جگ اکھیاں راہ دافریش کرن  
 انہاں سکدیاں تے کر لاندیاں تے  
 انہاں بردیاں مفت وکاندیاں تے  
 سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَجْمَلَكُ  
 مَا أَحْسَنَكَ مَا أَكْمَلَكُ  
 فَتَرْضَى تَقِيں پوری آس اسال  
 وَاشْفَعُ تَشْفَعُ صبح پڑھیاں  
 مَن بھانوی جھلک دکھاؤ کجمن  
 جو حسرا وادی سن کریاں  
 نوری جھات دے کارن سارے سکن  
 سب انس و ملک حوراں پرپیاں  
 لکھ واری صدتے جانڈیاں تے  
 شالا آون وت بھی اوہ گھرپیاں  
 مَا أَحْسَنَكَ مَا أَكْمَلَكُ

کہتے مہر علی کہتے تیری ثنا!  
 گستاخ اکھیں کہتے جا اڑیاں!

(مہر نسیر)





# نعت شریف

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانیوالے  
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت ؛ بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے  
مدینہ کے خطے خدا تجھ کو رکھے ؛ غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے  
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ ؛ میری چشم عالم سے چھپ جانے والے  
میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو ؛ کہ رستے میں ہیں جا بجا تھکانے والے  
حرم کی زمیں اور تم رکھ کے چلنا ؛ اے سر کا موقع ہے او جانے والے  
رہے گا یونہی ان کا چہر چاہے گا ؛ پڑے خاک جل جائیں جل جانے والے  
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُبھیں ؛ ہیں دشمن عجب کھانے غرانے والے

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا!  
کہاں تم نے دیکھے ہیں چند رانے والے



حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے  
جو یادِ مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے  
یہ دربارِ محمد ﷺ ہے یہاں ملتا ہے بن مانگے  
اے او نا سمجھ قربان ہو جانکی چوکھٹ پر  
یہ ہے دربارِ آقا کا یہاں نیل کا کیا کہنا  
محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں  
جگہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کوئے طیبہ میں  
نبیؐ کے نام لیوا غم سے گھیرایا نہیں کرتے  
اے ناداں! یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے  
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے  
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جا یا نہیں کرتے  
جو بن پانی کے ترستے ہیں مڑ جایا نہیں کرتے  
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے

جو ان کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں احاد  
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلا یا نہیں کرتے

(مولانا عبدالحماد بدایونی)





سراجاً مُنیراً نِگارِ مدینہ  
تختیٰ مکتّمہ بہارِ مدینہ

گرا ہوں اکیلا میں انبوہِ غم میں ؛ دہائی ہے اے تاجدارِ مدینہ!  
مبارک تجھے نخبے رُوحِ مجنوں ؛ میں سو جان سے ہوں نثارِ مدینہ!  
الہی دمِ واپس سامنے ہو ؛ وہ محبوبِ عالمِ نِگارِ مدینہ!  
مجھے گردش چرخِ گوپس ڈالے ؛ بنوں پر میں یاربِ غبارِ مدینہ!  
دلِ مُبتلا کے ٹھکانے نہ پوچھو ؛ جوارِ محمّد دیا رِ مدینہ!

کہاں باغِ عالم کی بیہم ہوائیں

کہاں وہ نسیم بہارِ مدینہ!

(بیہم وارثی)





کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا!  
کس نے قطروں کو بلایا اور دریا کر دیا!

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اسکے نام پر  
شوکت فنظور کا کس شخص نے توڑا طلسم  
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا ڈرِ یتیم  
سات پر دوں میں چھپا بیٹھا تھا حسن کائنات  
آدمیت کا غرض سماں مہیا کر دیا  
کہہ دیا لا تَقْنَطُوا اختر کسی نے کان میں  
اللہ اللہ موت کو کس نے سیجا کر دیا  
منہم کس نے الہی قنصر کسری کر دیا  
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا  
اب کسی نے اس کو عالم آشکارا کر دیا  
اک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا  
اور دل کو سربسرمجومتا کر دیا

کیا پوچھتے ہو گرمی بازارِ مصطفیٰ!  
خود بک رہے ہیں آکے خریدارِ مصطفیٰ!

دل ہے میرا خزینہ اسرارِ مصطفیٰ  
پھیلا ہوا ہے چاروں طرف دامن نگاہ  
تفسیرِ مصحفِ رُخ پر نورِ وَالصَّحْحٰی  
نعین پائے عرشِ معلّٰی کو ہے شرف  
بیم نہ آؤں جا کے دیارِ رسولؐ سے  
آنکھیں ہیں دونوں روزنِ دیوارِ مصطفیٰ  
اور لٹ رہی ہے دولتِ دیدارِ مصطفیٰ  
والیل شرحِ گیسوئے خمدارِ مصطفیٰ  
روحِ الامیںؐ میں حاشیہ بردارِ مصطفیٰ  
تربت ہو زیر سایہ دیوارِ مصطفیٰ

(بیم وارثی)



تمہارا نام لیوا یا شہرِ ابرار میں بھی ہوں

کرم مجھ پر بھی فرمانا کہ اک لاچار میں بھی ہوں

ہوا منظور جب تم کو چھپانا عیب امت کا

تو بولی شان ستاری کہ پردہ دار میں بھی ہوں

لب بخشش طلب ہلنے سے پہلے بول اٹھی رحمت

کہ تم چاہو تو بخشوں، فضل پر تیار میں بھی ہوں

خدا نے بیکسوں کا تم کو اک مامی بنایا ہے

خبر لو یا محمد مصطفیٰ لاچار میں بھی ہوں

کہوں گا یوں میں جب امت کو لے جائینگے جنت میں

مجھے بھی ساتھ لو یا احمد مختار لاچار میں بھی ہوں

چلا اے کیف میں جس وقت سوسے ساتی کو تڑا

تو بولی آنکھ اس کی تشنہ دیدار میں بھی ہوں







یہ دل کہہ رہا ہے کہ آتا ہے کوئی

مدینہ سے پین نام لاتا ہے کوئی

میری آنکھ میں آہی جاتے ہیں آنسو

مدینہ کی جانب جو جاتا ہے کوئی!

صبا جا کے کہیے محمد محمد

کہ اس نام سے چین پاتا ہے کوئی!

مدینہ کی گلیوں میں ہر ہر قدم پر

جبین محبت جھکاتا ہے کوئی!

کوئی جان طیب سے بہزاد کہہ دے

بہت محبر کا غم اٹھاتا ہے کوئی

(بہزاد لکھنوی)





# نعت شریف

اے احمد مرسل نور خدا  
 پڑھتے ہیں ملائک مسل علی  
 چہرے پہ ہیں قرباں شمس و قمر  
 رخساروں پہ بھڑے کس کی نظر  
 سو گند ہے چہرے کی شمس الضحیٰ  
 سینے کی صفت ہے الموشرح  
 والعصر ہے تیرے زہاں کی قسم!  
 والبلد ہے تیرے مکاں کی قسم!  
 جبریل رہے براق ہتکے!  
 رب اذن منی حبیبی کہے  
 کھایا نہ کبھی بھی جی بھر کر  
 اوروں کو دیا جھولی بھر بھر  
 سائل جو کبھی در پر آیا!  
 جو اس نے مانگا وہ ہی دیا!  
 بد بخت جو تھے وہ نیک ہوئے  
 تو نے جھگڑے سارے میٹ دیئے  
 کفار نے کیا کیا کچھ نہ کیا

تیری ذات صفا کا کیا کہنا  
 تیری شان علی کا کیا کہنا  
 زلفوں پہ تصدق شام و سحر  
 تیرے منہ کی حبل کا کیا کہنا  
 والیل ہے تیری زلف دو تا  
 تیرے دل کی رضا کا کیا کہنا  
 والعمرک ہے تیری جاں کی قسم  
 تیرے رہنے کی حب کا کیا کہنا!  
 رف رف بھی آگے حبانہ سکے  
 تیرے شرب خدا کا کیا کہنا!  
 خود بھوکے رہے بانڈھے پھتر  
 تیرے دست عطا کا کیا کہنا  
 خالی نہ کبھی اس کو پیرا  
 تیرے جو درد سخا کا کیا کہنا  
 لڑتے تھے ہمیشہ جو ایک ہوئے  
 تیرے فہم و ذکا کا کیا کہنا  
 پرتو نے نہ کی کچھ ان پہ جفا



رَبِّ اِهْدِ قَوْمِيَّ حَقَّ سَبِيلِهِ  
صَابِرٌ سَمِعَ كَهَانَ هُوَ مَدْحُ تِيرِي

تیرے مہر و وقت کا کیا کہنا  
تیرے خلق میں ہے و تَرَان سبھی

جب تیری ثنا اللہ نے کی  
پھر مجھ سے گدا کا کیا کہنا

\*( مولانا محمد صابر دہلوی )

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَى  
رَبِّكَ الْوَكِيلِ  
وَعَلَى الْمَوْلَى  
وَالنَّصِيحِ



جو مر گئے ہیں عشق شاہ عالی جاہ میں  
زندہ وہ پھر رہے ہیں ہماری نگاہ میں

یارب یہ التجا ہے تیری بارگاہ میں  
مکہ سے جب مدینہ کو شاہ بحر و بر چلے  
جب سیر خلد کیلئے خیر البشیر صلی اللہ علیہ وسلم چلے  
انکھیں خدانے بخشی تھیں رونے کی واسطے  
اللہ کے حضور کے سونے کی واسطے  
خیر الامم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے خیر سے  
اک وہ کہ ہاتھ بندھے ہوئے جانتا تھے  
ہم کل جو یاد زلف محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں روئیے  
اک کالی کالی والے کے اشکوں نے دھوئیے  
اے نور مجھ کو درود و سلام ہے  
اے نور چشم ترمیری کوثر کا جام ہے

دم نکلے ذکر اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلاَّ هُوَ  
کعب نے دی ندا مجھے ویران کر چلے  
انکھوں کا فرش کر دیا حُوروں نے راہ میں  
داغ گناہ قوم کے دھونے کے واسطے  
اک بوریا کچور کا تھا خواب گاہ میں  
کیساں سلوک کرتے تھے اپنے سے خیر سے  
اک وہ کہ کنوئیں کھودتے تھے ان کی راہ میں  
کوثر میں گویا دفتر عصیاں ڈبوئیے  
تھے داغ دھتے جو میرے بخت سیاہ میں  
اے نور مجھ پہ آتش دوزخ حرام ہے  
یہ آبر دہلی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چپاہ میں

جو مر گئے ہیں عشق شاہ عالی جاہ میں  
زندہ وہ پھر رہے ہیں ہماری نگاہ میں





دل درد سے بسہل کی طرح لوٹ رہا ہو  
 سینے پہ تسلی کو ترا ہاتھ دھرا ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا!  
 آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

آتا ہے ففتیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا  
 خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

ڈھونڈا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی  
 وہ کس کو ملے جو ترے دامن میں چھپا ہو

اس دُر کی طرف اس لیے میزاب کا منہ ہے  
 وہ قبلہ کو نہیں ہے یہ قبلہ نما ہے!

مٹی نہ ہو برباد ببری پس مرگ الہی!  
 جب خاک اڑے میری مدینہ کی ہوا ہو

ہر وقت کرم بندہ نوازی پہ تلا ہے!  
 کچھ کام نہیں اس سے بُرا ہو کہ بھلا ہو!

دے ڈالیئے اپنے لب جاں بخش کا صدقہ!  
 اے چارہ دل دردِ رحسن کی بھی دوا ہو



# میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں محمد کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے  
 اسی بنخودی میں کہیں کھونہ حاؤں ترپ کھلی والے کی ترپا رہی ہے  
 دو عالم کا داتا میرے سامنے ہے کہ کعبے کا کعبہ میرے سامنے ہے  
 ادا کیوں نہ فرضِ محبت کروں میں خدا کی خدائی تھکی جا رہی ہے  
 فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقہ نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ  
 ادھر بھی نگاہِ کریم یا محمد زمانے کی جھولی بھری جا رہی ہے  
 فرشتو! سرراہ آنکھیں بچھا دو اٹھو بہرِ تعظیم سر کو جھکا دو  
 خدا کہہ رہا ہے میرے دلربا کی وہ دیکھو سواری چلی آ رہی ہے!  
 یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمدؐ ہمارے ہوتے ہم تمہارے محمدؐ  
 ہمیں اپنے جلووں میں اے کھلی والے تمہاری ہی صورت نظر آ رہی ہے  
 یہ جذبہ محبت ہے رحمتِ خدا کی چوکھٹ مرے سامنے مصطفیٰ کی  
 مجھے کیوں نہ ہمت پہ ہونا مسلم محبت کہاں کہاں آ رہی ہے

(مسلم)





محمدؐ کی صورت پہ شربان جاؤں  
وہیں جان دے دوں جہاں دیکھ پاؤں

الہی پہنچا دے مدینہ میں محسوس  
نہ دُنیا میں لے کر یہ ارمان جاؤں

نہ آؤں مدینہ سے پھر لوٹ کر میں  
خدا سے یہی کر کے پیمان جاؤں

خدا سے یہی ہر گھڑی المتبہا ہے  
کہ دُنیا سے بادین و ایمان جاؤں

رہے عشقِ رسولؐ کا دل میں  
بُغسل میں لیے ساتھ قرآن جاؤں  
دکھائیں نکیرین تربت میں جسم  
شبیبِ محمدؐ کو پہچان جاؤں

کہاں نورِ احمد کہاں حُسنِ یوسفؑ  
جو دل مان جائے تو میں مان جاؤں



سمر زوضہ نبی تے دھر دھر کے  
ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے

جانواں تیرے اُتوں لکھ وار صدقے

منوں رکھیو نبی جی وچ قدماں دے

پہنچی ہاں میں مدینہ مڑ مڑ کے

ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے

کدی پایا نہ دکھیاں ول پھیرا

تیرے، بھروچ حضرت جی دل میرا

پہنچا وانگ کباب دے سڑ سڑ کے

ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے

کی ہوئے گا اس کولوں وی بڑھ کے

میرے سوہنے محمدؐ دے دتے

جبریل وی آؤندا اے ڈر ڈر کے !

ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے



کون ہو یا تیرے خاندان جیہا  
تیرے حسنؑ، ام حسینؑ جیہا!

جنہاں بچے کہائے نہیں پھڑ پھڑ کے  
ہتھ جوڑاں میں عرضاں کر کر کے



ہمارے حضور قبلہ عالم کی حضوری میں ایک جمعہ کے موقعہ پر جب یہ  
نعت شریف پڑھی گئی تو حاضرین کی "ہاؤ ہو" سے مسجد حاجی پیر بخش صاحبؑ  
میں ایک شور برپا ہو گیا۔ پیرسید ولایت شاہ صاحبؑ بے ہوش ہو کر منبر  
سے نیچے آگرے۔ مولانا محمد یوسف صاحبؑ کی رو کر بچی بندھ گئی۔



دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہیں تو ہوا  
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہوا

پھوٹا جو سینہ شبِ تارا ست سے  
اس نورِ اولیٰ کا اُجالا تمہیں تو ہو  
جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر  
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہیں تو ہو  
سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا  
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تمہیں تو ہو  
اُٹھ اُٹھ کے لے رہا ہے جو پہلو میں چٹکیاں  
وہ دردِ دل میں کر گئے پیدا تمہیں تو ہو

دُنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے؟  
اے تاجدارِ یثرب و بطحا تمہیں تو ہو

(مولانا ظفر علی خاں)





جوہر عرض وجود حقائق اصل اصول کمالی  
اُمّت خیر اُمم دا والی نام محمد ﷺ عالی

جس حق خاص شفاعت کبریٰ ختمِ رسلِ تفاق  
خیر النائل عرب دا افضح خواص بے تریاتی؟  
حامعِ انکلم وچ حرف زبانی شاہ اسوار براتی  
جس دے پاک قدم دی برکت فخر کئے پُرح تاتی  
اوہ شاہ بیتِ قصائد عالم جس پُرح خوبی فوری  
خوشبو عرق بدل سر سایہ پاک کتاب نرالی  
تے محمود مقامِ معسلے خاص عطاء نرالی با  
انور اکھیں مہر نبوت روشن نور چراغوں  
فاتح باب بہشتِ معسلے اتقی دوچہ تفتیاں

نبی صبی داسید سورتے کوثر داساتی  
دچہ اشکے انگل جس دی شق قمر اسلاکی  
مہر نبوت نال منقش عظمت صفت اخلاقی  
نائبِ نجمِ قمر تے ششوں انور گوہر خاکی  
منظر فیض اتم یگانہ مطمح صسج ظہوری  
رحمت عالم سایہ عالی قامت سایوں خالی  
فتحِ مبیں کلامِ فترضی شان نبی دی عالی  
سینہ پاک منور نشرح نور اکھیں ماز اغوں  
شاہ صفیاں پیرو لیاں خاں نام نبیاں

واگاں ول مقصود چلایاں موڑ کوراہوں اونویں  
واہ سید ثقلین محمد ﷺ تر گئے عالم دونویں

احسن القصص (مولوی غلام رسول)





## رسولِ خدا سید المرسلینؐ قیامت کے دن شافع المذنبینؐ

کمرے جسکی تعظیم روحِ الایمن  
صفِ اصفیاء میں وہ سالار ہے  
شریعت کے دریا کا درّہ مستقیم  
دو عالم کی تسلیم کا تاجدار  
نبوت کے گلزار کا پھول ہے!  
زمین آسماں سب ہویدا کیا  
شہنشاہ ہے ملکِ عرفان میں  
ہے خیر الوری احمدِ مجتبیٰ

نبوت کی مسند کا ہے جانشین  
عجب روز محشر کا سردار ہے!  
رہ شرع کا ہادی مستقیم  
حبیبِ خدا والی روزگار  
شہِ انس و جاں سب کا مقبول ہے  
کہ جس واسطے خلق کو پیدا کیا  
کہا حق نے لولاک جس کی شان میں  
سب اقوام کا ہے وہی رہنما!

عجب ذاتِ مستبول کونین ہے  
کہ کونین کا قسۃ العین ہے





خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی  
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی  
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی!  
میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبیٰ کا چھوڑ کر  
مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چپا کری اچھی لگی!  
والہسانہ ہو گئے جو ان کے قدموں پر نثار  
حق تعالیٰ کو ادا ان کی بڑی اچھی لگی!  
مہر و ماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر!  
سبز گنبد کی ہمیں تو روشنی اچھی لگی!  
ناز کر تو اے سلیمہ سرور کو نین پر  
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی!  
رکھ دینے سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر  
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی!  
آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی!  
عاشق ان مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی!



وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا  
 معیبت میں غیروں کے کام آنے والا  
 فقیروں کا محبوب ضعیفوں کا مادی  
 خطا کار سے درگزر کرنے والا  
 معاصد کا ریر و زبر کرنے والا  
 مرادیں غریبوں کی بر لاسنے والا  
 وہ اپنے پرانے کا غم کھانے والا  
 یتیموں کا والی عسکاموں کا مولا  
 بداندیش کے دل میں گھر کرنے والا  
 قبائل کا شیر و نسکر کرنے والا

اُتر کر حیرا سے سوئے قوم آیا  
 مس حنم کو جس نے کندن بنایا  
 عرب جس پہ قرونوں سے تھا جہل چھایا  
 رہا ڈرنے بیڑے کو موجِ بلا کا  
 اور اک نسخہِ کیمیا ساتھ لایا  
 کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا  
 پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا  
 ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا

سبق پھر شریعت کا ان کو پڑھایا  
 زمانے کے بگڑے ہوؤں کو بنایا  
 حقیقت کا گر ان کو اک اک بتایا  
 بہت دن کے سوتے ہوؤں کو جگایا

کھلے تھے نہ جو راز اب تک جہاں پر

وہ دکھلا دیئے ایک پر وہ اٹھا کر

سکھائی انہیں نوع انساں پہ شفقت  
 کہ ہمایہ سے رکھتے ہیں وہ محبت  
 کہا ہے یہ اسلامیوں کی علامت  
 شب و روز پہنچاتے ہیں انکو راحت

وہ جو حق سے اپنے لئے چاہتے ہیں

وہی ہر بشر کے لئے چاہتے ہیں



دیئے پھیرِ دل ان کے مکر و ریا سے  
بچایا انہیں کذب سے امتداد سے  
بھرا ان کے سینے کو صدق و صفا سے  
کیا سُرخرو و خلق سے اور خدا سے

رہا قولِ حق میں نہ کچھ باک، ان کو!

بس اک شوب میں کر دیا پاک، ان کو!

امت کو جب مل چکی حق کی نعمت  
رہی حق پہ باقی نہ بندوں کی حجت  
ادا کر چکی فرض اپنا رسالت  
نبی نے کیا خلق سے قصدِ رحلت!

تو اسلام کی وارث اک قوم چھوڑی!

کہ دُنیا میں جسکی مثالیں ہیں تھوڑی!

(مولانا الطاف حسین حالی)





نہ ہم مال و زر اے خدا مانگتے ہیں!  
 نہ ہستی، شوکت نہ مانگتے ہیں!  
 فقط تجھ سے اتنی ہی دعا مانگتے ہیں!  
 محمد ﷺ کے در پر قصا مانگتے ہیں!

جو ان کی محبت میں فانی نہیں ہے  
 میسر اُسے زندگانی نہیں ہے  
 جو فانی ہوا پھر وہ فانی نہیں ہے  
 الہی ہم ایسی فنا مانگتے ہیں!

یہ سن کر کہا مصطفیٰ نے الہی  
 ہے کہتی میکے گیسوؤں کی سیاہی  
 گنہگار امت کی کر دے رٹائی  
 یہ گیسو یہی اے خدا مانگتے ہیں

یہ سن کر خدا نے کہا تو نہ گھبرا  
 میکے سامنے عرش پر آ  
 جسے چاہے لے بخشو  
 کہ پیارے تیری ہم رضا مانگتے ہیں







در جان چو کرد منزل جانان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد  
صدور کشاد در دل از حبان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

ما لبس سلیم نالال در گلستان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> احمد  
ما لؤلؤ نؤیم و مرحبان عمان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

مستغرق گناہیم ہر چند عذر خواہ <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup>  
پڑمردہ چوں گیاہیم باران <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

از دروز جسم عصیاں مارا چه غم جو سازد  
از مرہم شفاعت در مان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

امروز خون عاشق در عشق اگر بدر شد  
ند از دوست خواب تاوان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

ما طالب حنڈائیم بر دین مصطفیٰ <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup>  
بر در گہش گدائیم سلطان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد

در باغ و بوستانم دیگر مخواں <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> معین  
باغم بس است قرآن بستان <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> ما محمد





# شانِ صدیقِ اکبرؐ

## یارِ غارِ نبیؐ سیدِ الاخیار

اُوہ دِسدا غمِ خوارِ نبیؐ دا - اُوہ دِسدا

غارِ دے اندر یارِ نبیؐ دا - اُوہ دِسدا

ڈاچی لیکے آیا درتے ہجرت دی تیاری کمرے چھڈ کے دیس ہو یا پر دسی

بیکے خدمت گارِ نبیؐ دا - اُوہ دِسدا

پیاں بھار قدم نہیں لندا ٹور پہاڑتے چڑھا جاندا صدقے ہو ہو پیا اٹھاندا

پشت تے بھارا بھار نبیؐ دا - اُوہ دِسدا

کیتا فضل خداوند باری یار نے خوب سنبھائی یاری دے کے پکاں نال بہاری

صاف چاکیا غارِ نبیؐ دا - اُوہ دِسدا

عشق نے کیتا حال فقیراں دامن کر کے لیراں لیراں بند سوراخ چا غار دے کیتے

نہیں منظور آزارِ نبیؐ دا - اُوہ دِسدا

اک سوراخ رہی سالی اسدی کنج کرے رکھوالی! رکھ کے قدم اوہدے تے بیٹھا

ہو کے مست ہنسیارِ نبیؐ دا - اُوہ دِسدا

ڈنگ گیا جان ناگ تلی نوں درد ہو یا تان جان جلی نوں اٹھروواں قطرہ ڈھسٹھا

گرم ہو یا رخسارِ نبیؐ دا - اُوہ دِسدا

پاک لعاب جاں سُر لایا اونویں درد دا اثر گنوا یا! ٹھنڈ کلجے یار نے پانی

دیکھو کیڈا پیارِ نبیؐ دا - اُوہ دِسدا



ثانی کہہ کے رب وڈیا یا لُقُب اَصْحَابِ خُذَّ بَھتیں پایا ذِکْر قرآن دے اندر آیا  
 خاص اُس یارِ غارِ نبیؐ دا۔ اوہ دَسدا  
 حصر داسا تھی، سفر داسا تھی خندق اُحد دس داسا تھی قبر داسا تھی حشر داسا تھی  
 کون نکھیڑے یارِ نبیؐ دا۔ اوہ دَسدا  
 افضل جے اُس غارتے جانواں میں نیناں دافرشن پچاواں جس جا بیٹھے نبیؐ پیارے  
 نلے عاشق زارِ نبیؐ دا۔ اوہ دَسدا

(مُحَمَّد عَبْدُ اللَّطِيفِ الْفَضْلِ)





# درشانِ غوثِ پاکؒ

غوثِ اعظمؒ دستگیرِ بے کسان  
غوثِ اعظمؒ رہنمائے گمراہان

|                                 |                               |
|---------------------------------|-------------------------------|
| غوثِ اعظمؒ خلق کے فریادرس       | غوثِ اعظمؒ بیکسوں کے داورس    |
| غوثِ اعظمؒ قرۃ عینِ رسول        | غوثِ اعظمؒ گلشنِ زہرا کے بھول |
| غوثِ اعظمؒ محی دینِ مصطفیٰ      | غوثِ اعظمؒ ڈوبتوں کے ناخدا    |
| غوثِ اعظمؒ سرِ قدرتِ موبہ       | غوثِ اعظمؒ واقفِ اسرارِ ہو    |
| جن کی نظروں میں زمین و آسمان    | غوثِ اعظمؒ شہبازِ لامکاں      |
| جس نے چوروں کو بنایا قطبِ وقت   | غوثِ اعظمؒ صاحبِ ایوانِ و تخت |
| پھوڑا ماں کا دودھ بھی رمضان میں | غوثِ اعظمؒ متقی ہر آن میں     |
| نکلے بارہ سال کے ڈورے ہوئے      | غوثِ اعظمؒ کی نگاہِ لطف سے    |

غوثِ اعظمؒ اب مدد کی بار ہے  
سالکِ خستہ نجیف و زار ہے

(حضرت مفتی احمد یار خاں صاحبِ نعیمی)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# قصیدہ

پھر دل میں مے آئی یادِ شہِ جیلانی  
پھرنے لگی آنکھوں میں وہ صورتِ نورانی

|  |   |                                     |
|--|---|-------------------------------------|
| مقصودِ مریداں ہوائے مُرشدِ لائانی!         | ؛ | تم قبلہ دینی ہو تم کعبۂ ایبانی      |
| حسین کے صدقے میں اب میری خبر لیجے          | ؛ | مدت سے ہوں اُمولاً میں وقتِ پریشانی |
| اب دستِ کرم ہی کچھ کھولے تو گرہ کھولے      | ؛ | آسانی میں مشکل ہے مشکل میں ہے آسانی |
| شاہوں کے بھی اچھا ہوں کیا جانے کیا کیا ہوں | ؛ | ہاتھ آئی ہے قسمتِ در کی ترے در بانی |
| سونے میں پڑے سُکھ سے آزاد ہیں ہر دکھ       | ؛ | بندوں کو ترے مولا غم ہے نہ پریشانی  |

بیدم ہی نہیں اے جاں تہناترا سودانی!  
عالم ہے ترا شیدا و نسیا تری دیوانی!





پہلی بار غوث الاعظمؒ کی یہ منقبت حضورؐ نے اپنے آستانہ عالیہ

پر سماعت فرمائی! —————

عجب شان تیری یا غوثؒ جلی ہے  
کہ آتا ہے گر چور بنتا ولی ہے

میں تیرا یا قطب الاقطاب تیرے

تیرے نام سے ساری آفت ٹلی ہے!

حضورؐ میں اپنی بلا غوثؒ اعظمؒ

کہ مرجھا گئی میرے دل کی کلی ہے!

شب و روز ہے ورد یا غوثؒ اعظمؒ

شگفتہ میرے دل کی ہر دم کلی ہے!

پکاریں جو مشکل میں کیوں کر نہ پہنچیں،

حسنؒ جن کا والد دادا علیؑ ہے!

ہوئے خاص سلطان وہ دونوں جہاں کے

جبیں جس نے در پر تمہارے مٹی ہے





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ  
يُصَلُّونَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
صَلُّوا عَلَيَّ وَسَلِّمُوا

(سورة الاحزاب ۵۶)



صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ وَسَلِّمْ

فخر رسالت، ہادی اکرم      مہبط شہان، رحمت عالم  
سب سے مکرم، سب سے معظم      ماہ منور، نیر اعظم

صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ وَسَلِّمْ

پیارے پیارے ناموں والا      اچھے اچھے کاموں والا  
جنت کے انعاموں والا      مرسل برحق نازش آدم

صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ وَسَلِّمْ

جس کی سیرت خلق قرآن      جس کی صورت آیہ رحماں  
راہ ہدیٰ کی شمع فروزاں      پیکر خوبی حسین مجسم

صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ وَسَلِّمْ





ہو افسح بمقالہ ، ہو اکمل بنوالہ ، ہو اعظم بجلالہ ، ہو افسح بمقالہ ،  
 بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ، كَشَفِ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 ہو حامد و محمد ، ہو ماجد و محمد ، ہو مجدد و احمد ، ہو مرشد و ارشد ،  
 بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ، كَشَفِ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 وہ بشیر بھی وہ نذیر بھی ، وہی آپ اپنی نظیر بھی ، وہ زمیں پر شاہ و امیر بھی ، وہ فلک پر عرش و زمین بھی ،  
 بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ، كَشَفِ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 وہ نسیم بھی وہ حسیم بھی ، وہ نسیم بھی وہ وسیم بھی ، وہ رُوف بھی وہ حسیم بھی ، وہ خلیل بھی وہ کلیم بھی ،  
 بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ، كَشَفِ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 وہ ربیع اپنے کمال میں ، وہ حسین اپنے جمال میں ، وہ عزیز اپنے خصال میں ، وہ فنا خدا کے صل میں ،  
 بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ، كَشَفِ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 وہی ارفع الدرجا بھی ، وہی اکمل البرکات بھی ، وہی جامع الحسنات بھی ، وہی جد بھی و صل ذات بھی ،  
 بَلِّغِ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ، كَشَفِ الدُّجَى بِجَمَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ ،  
 ہے انہیں کا فیض جہان میں ، وہ نماز میں وہ اذان میں ، وہ بیگانہ آن شان میں ، وہ گئے فلک پر اک آن میں ،



بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ۝ كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

حَسُنْتَ جَمِيعُ خِصَالِهِ ۝ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

یہ جو قصہ سبز راق ہے، یہ جو پرچ ہفت طباق، یہ انہیں کے قصہ طاق ہے، یہ انہیں کے زیر براق ہے

بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ۝ كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

حَسُنْتَ جَمِيعُ خِصَالِهِ ۝ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

وہ ورائے ہفت فلک گئے، کہ جہاں نبی ملک گئے، وہ مقام قرب تک گئے، جو نہاں تھے نور جھلک گئے

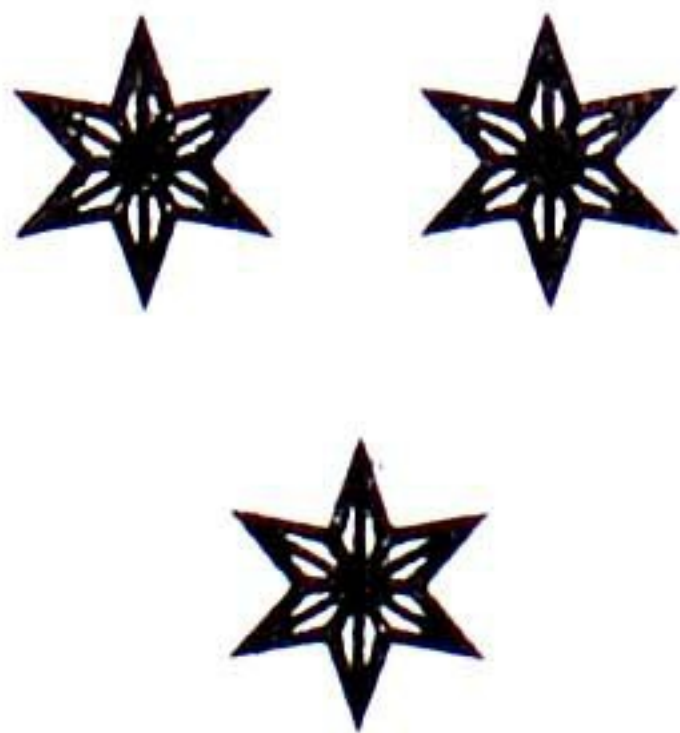
بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ۝ كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

حَسُنْتَ جَمِيعُ خِصَالِهِ ۝ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

انہیں بے حجاب خدا ملا، انہیں مرتبہ یہ بڑا ملا، انہیں کیا دریا انہیں کیا ملا جو دیا، دیا، جو ملا، ملا

بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ ۝ كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

حَسُنْتَ جَمِيعُ خِصَالِهِ ۝ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ





آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 کھنچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 کعبہ ہمارا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 مصحف ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 لے کے مرادیں آئینگی مر جائیںگی مر جائیںگی!  
 پہنچیں تاہم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 طوبیٰ کی جانب تیکنے والو آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو  
 دیکھو تہ دل جوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 نام اسی کا بابِ کرم ہے دیکھو یہی محرابِ حرم ہے  
 دیکھو حنیم ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 ہم سب کا رخ سوئے کعبہ سوئے محمد روئے کعبہ  
 کعبے کا کعبہ کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 بھینی بھینی خوشبو مہکی بیدم دل کی دنیا ہکی  
 کھل گئے جب گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(بیدم وارثی)





## خلق کے سرور شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم مرسلِ داؤرِ خاصِ پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ مجسم، نیرِ عظیم، سرورِ عالم، مونسِ آدم!  
فخرِ جہاں ہیں، عرشِ مکاں ہیں شاہِ شہانِ سینِ زین ہیں  
بحرِ سخاوت، کانِ مروت، آیہِ رحمت، شافعِ امت  
قبلہٗ عالم، کعبۂ عظیم، سب سے مقدم، راز کے محرم  
دولتِ دنیا، خاکِ برابر، ہاتھِ سمجھی دل کے تنگ  
رہبرِ موسیٰ، ہادیِ عیسیٰ، تارکِ دنیا، مالکِ عقی  
سر و خراماں، چہرہ گلستاں، جبہ تاباں، مہرِ خشاں

نوح کے ہمد، خضر کے رہبر، صلی اللہ علیہ وسلم  
سب پر عیاں ہیں آپ کے جوہر، صلی اللہ علیہ وسلم  
مالکِ جنت، قاسمِ کوثر، صلی اللہ علیہ وسلم  
جانِ مجسم، روحِ مصور، صلی اللہ علیہ وسلم  
مالکِ کشتور، تختِ نہ افسر، صلی اللہ علیہ وسلم  
ہاتھ کا تکیہ، خاک کا بستر، صلی اللہ علیہ وسلم  
سنبلِ پیچاں، لفِ معبر، صلی اللہ علیہ وسلم

مہر سے مسلو، ریشہ ریشہ نعت امیر ہے اپنا پیشہ  
ورد ہمیشہ دن بھر شب بھر صلی اللہ علیہ وسلم

(امیر مینائی)





جا کے صبا تو کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
لا کے سونگھا خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

چاک ہے ہجر سے اپنا سینہ دل میں بسا ہے شہر مدینہ  
چشم لگی ہے سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
رنگ ہے ان کا باغ جہاں میں انکی مہکتے خلد و جہاں میں  
سب میں بسی خوشبوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
تشنہ دہانہ غم ہے مہیں کیا ابر کرم اب جھوم کے برسا  
لو وہ کھلے گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
شمس و ستارے میں ارض و فلک میں جن و بشر میں حور و ملک میں  
سایہ ننگن ہے روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
دین کے دشمن ان کو تباہ میں دیتے رہیں سب کو دعائیں  
سب سے نرالی خوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہونہ جمیل قادری مضطر ہاتھ اٹھا کر حق سے دعا کر  
مجھ کو دکھائے کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!







اہل زمین و آسمان پیشِ خدائے دو جہاں  
 روز و شب این وظیفہ خواں صلی علی محمدؐ  
 راحتِ جان و روح تن مظہرِ خاصِ ذوالمنن  
 نگہتِ صد گل چمن صلی علی محمدؐ  
 قبلہٴ جانِ انس و جانِ کعبہٴ روحِ قدسیاں  
 محرمِ رازِ لا مکان صلی علی محمدؐ  
 روحِ الایمن غلامِ تو، عرشِ بریں مقامِ تو  
 وصلِ خدا مریمِ تو، وصلِ علی محمدؐ  
 ماہِ گدائے کوئے تو، مہرِ فدائے روئے تو  
 زہرا بہ جستجوئے تو وصلِ علی محمدؐ





منظہر شانِ کبریا صلّ علی محمد!  
 آئینہٴ خدائنا صلّ علی محمد!

موجبِ نازِ عارفانِ باعثِ فخرِ صادقان

سرورِ خلیلِ انبیاء صلّ علی محمد

مرکزِ عشقِ دل‌گشا، مصدرِ حسنِ حبِ نظرنا

صورتِ وسیرتِ خدا صلّ علی محمد

مونسِ دل‌شکستگانِ پشتِ پناہِ خستگان

شافعِ عرضِ جزا صلّ علی محمد

حسرتِ اگر رکھے ہے تو بختشِ حق کی آرزو

وردِ زباں رہے سدا صلّ علی محمد

(مولانا حسرت موہانی)







تم ظہورِ اولیں ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ  
ہمدِ جاں آفریں ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ  
وجہِ قرآنِ مبیں ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ  
نزہتِ بستانِ دین ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ  
زینتِ خلدِ بریں ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ

احمدِ مختار ہو تم یا شہِ ہر دوسرا • ہمارے حکم کے تابع قدر بھی اور قضا  
خلق میں خواہش سے تم جس امر کو رکھو روا • دیر اک پل درمیاں آوے تو یہ اسکان کیا  
جس گھڑی چاہو وہیں ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ!

آپ کے نقشِ قدم سے جو مشرف ہو زمین دیکھتا ہے اسکی رفعت رات دن عرشِ بریں  
رازِ تو خلفت کے تم ہی کو کھلے ہیں شاہِ دین اور جو جو کچھ کہ ہیں اسرارِ رب العالمین  
سب کے تم برحق ہیں ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ

آپ کا فضل و کرم کونین میں مشہور ہے اور تمہیں ہر طور سے لطف و کرم منظور ہے  
حشر میں گرچہ سزا ملنے کا بھی دستور ہے کیا ہوا لیکن دل اس امید سے مسرور ہے  
تم شفیعِ المذنبین ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ

مخبرِ صادق ہو تم اور حضرتِ خیر الوریٰ سرور ہر دوسرا اور شافعِ روزِ جزا  
ہے تمہاری ذات والا منبعِ لطف و عطا کیا نظیر اک اور بھی سب کی مدد کا آسرا  
یاں بھی تم وال بھی تمہیں ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ





تم شہِ دنیا دیدیں ہو یا محمد مصطفیٰ | سرگروہِ مسلمین ہو یا محمد مصطفیٰ  
 حاکمِ دینِ متین ہو یا محمد مصطفیٰ | قبلہ اہل یقین ہو یا محمد مصطفیٰ  
 رحمۃ اللعالمین ہو یا محمد مصطفیٰ

آسماں تم سے شبِ معراج کو روشن ہوا | عرشِ کرسی کو قدم اپنے سے دی نورِ ضیاء  
 رنگ و بو گلشن کی جنت کے بڑھائی بر ملا | جس جگہ وہم ملائک کو نہیں ملتی ہے جا  
 واں کے تم مند نشین ہو یا محمد مصطفیٰ

ہے تمہاری پشت پر مہرِ نبوت کا نشاں | اور تمہارا وصف ہے ظہ و لیل میں عیاں  
 معجزے جو ہیں تمہارے ان کا کب ہو سکے بیان | کشتورِ عجایب از جو ہے اسکے تم با عجز و شاک  
 صاحبِ تاج و تکیں ہو یا محمد مصطفیٰ!

تم کو ختمِ الانبیاء حق بھی حبیب اپنا کہے | اور سدا روح الامیں آئے ادب سے وحی لائے  
 جس نبی کو یہ مدارج ہیں ملے تم سے ملے | ہے نبوت کا جو اقدس بحرِ تم اس بحر کے  
 گوہرِ یکتا تمہیں ہو یا محمد مصطفیٰ!

ہیں جو یہ دونوں جہاں کی آفرینش کے چمن | جس میں کیا کیا کچھ عیاں میں صنمِ خالق کے جتن  
 باعثِ خلق ان کے ہو تم یا حبیبِ ذوالمنن | اور اک مطلع پڑھوں میں من سے جسکے سخن  
 سو سعادت کے تریں ہو یا محمد مصطفیٰ





دُرُود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل و جان ہے  
دُرُود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے

دُرُود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل و جان ہے  
دُرُود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے  
دُرُود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل و جان ہے  
دُرُود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے  
دُرُود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل و جان ہے  
دُرُود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے  
دُرُود اس پر کہ جس کا نام تسکینِ دل و جان ہے  
دُرُود اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے

دُرُود اس پر بہارِ گلشنِ عالم جسے کہیے  
دُرُود اس ذات پر محسنِ بنی آدم جسے کہیے







عَلَيْكَ السَّلَامُ لِمَنْ شَفَعَ الْبِرَّيَا!  
 اُولُو الْعِزِّمْ تَجْهَسَانَهُ لَمْ نَهْ اِيَا!

کہا جو خدا نے وہ تو نے سنایا  
 کسی نے نہیں تیرے رُتبے کو پایا  
 خدا خلق پر تیرے اپنا پرایا  
 جو اور رُوف و کریم السَّجَّایا  
 تیرا دامنِ لطف ہے سب پر چھایا  
 نہ تھا تیرے جسمِ مطہر کا سایا  
 تیرے علم نے بارِ اُمت اُٹھایا  
 ہے سلطان اور جملہ عالم رعایا  
 جو اول بنایا تو آخر دکھایا  
 کہ توحید کا تو نے سکہ بٹھایا  
 دلوں میں جو تھے روگ سب کو مٹایا

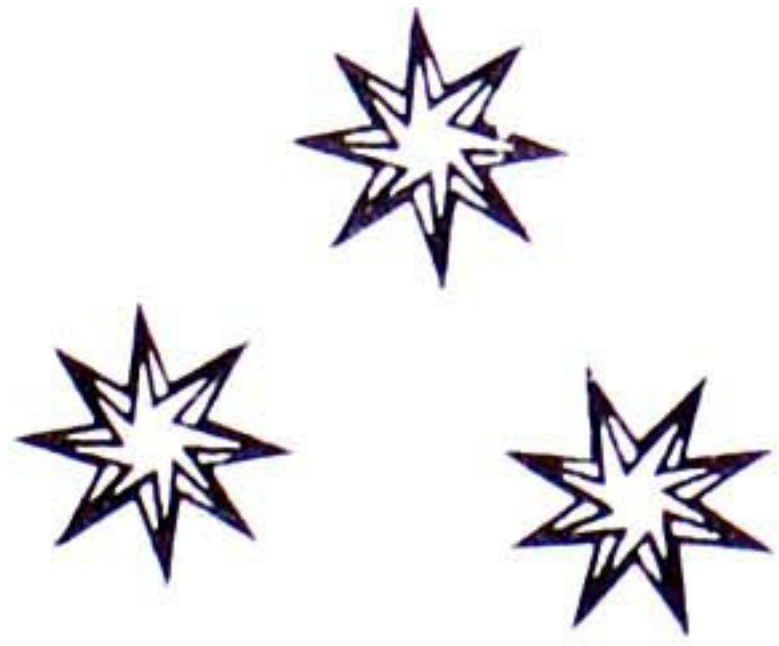
عَلَيْكَ السَّلَامُ اے اَیْمِنِ الْهَى  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے رَسِيعِ الْمَدَارِجِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے سَتُوْدِ الْخَصَائِلِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے جَمِیلِ الشَّمَائِلِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے اَمَانِ دَعْوَمِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے جَمَالِ مَعَانِی  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے مَحَبَّتِ غَرِیْبِیَا  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے تِیرَا نُوْرِ اَقْدَسِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے تَجْهَسَاتِ حَقِّی  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے شَهْنَشَاهِ وَحْدَتِ  
 عَلَیْكَ السَّلَامُ اے طَبِیْبِ نَهَانِی



عجب تو نے صحت کا نسخہ پلایا  
 کسی نے تیری گردِ راہ کو نہ پایا  
 خدا کا ہمیں تو نے رستہ دکھایا  
 تجھے حق نے انسانِ کامل بنا دیا

علیک السلام اے شفاءِ محبم  
 علیک السلام اے سوارِ سبکِ رو  
 علیک السلام اے رسالتِ پناہی  
 علیک السلام اے ہدایت کے مرکز

درود و سلام و صلوة و تحیّات  
 یہ لایا ہے حامدِ مخالفِ ہدایا





## اے نادرہ دورانِ ازماں سلام اللہ اے یوسفِ مصرِ جاں ازماں سلام اللہ

شک نیست دریں الحق ازماں سلام اللہ  
 وے فاضل و اے عاقل ازماں سلام اللہ  
 اے آنکہ تو چوں جانی ازماں سلام اللہ  
 اے سینہ بے کینہ ازماں سلام اللہ  
 اے مہدی ہر پا کاں ازماں سلام اللہ  
 اے سرورِ جانبِ ازاں ازماں سلام اللہ  
 وے رُوئے تو عیدِ من ازماں سلام اللہ  
 ہم علم و حیا داری ازماں سلام اللہ  
 ہم ملک بقا داری ازماں سلام اللہ  
 اے طالعِ نیر و زم ازماں سلام اللہ  
 احسنت زہے منظر ازماں سلام اللہ  
 اے از دو جہاں برتر ازماں سلام اللہ  
 اے ماہِ ترا چپا کر ازماں سلام اللہ  
 اے مستی تو در سر ازماں سلام اللہ

اے محرمِ رازِ حق دانستہ حق از مطلق  
 اے داروئے دردِ دل از نت حل ہمہ مشکل  
 اے آنکہ تو سلطانی وے آنکہ تو خاقانی  
 اے عارفِ دیرینہ وے خازنِ گنجینہ  
 اے راحتِ مشتاقاں وے عیسیٰ غمناکاں  
 اے مہترِ شہبازاں وے شاہِ سرفرازان  
 اے بختِ سعیدِ من وے وعدہ و عیدِ من  
 ہم صدق و صفاداری ہم عدل و وفاداری  
 ہم جود و سخا داری ہم لطفِ خدا داری  
 در ہجر تو می سوزم تا یک شدہ روزم  
 اے نورِ پسندیدہ وے روشنیِ دیدہ  
 اے رحمتِ رحمانی وے نعمتِ یزدانی  
 چوں ماہِ تمام آئی، آنگاہ بہ ہم آئی،  
 اے شاہدِ بے نقصاں و روحِ ذوقِ نقصاں





سلام اس پر ہوئی جس سے منور بزم اسکائی !

سلام اس پر رخ اقدس تھا جس کا شمع نورانی !

سلام اس پر کہ خود اک نام نامی تھا میں جس کا

سلام اس پر کہ ہے غم خوار سکینوں عزیزوں کا

سلام اس پر دلوں کو سوز حق سے جس نے گمراہ کیا

سلام اس پر سنایا دہر کو سپینم حق جس نے

سلام اس پر عوض پتھر کے جس نے پھول برسائے

سلام اس پر جواز سرتا قدم لطف آفریں آیا

سلام اس پر اٹھائی جس نے رسم بند و آقا

سلام اس پر شتر بانوں کو دی جس نے جہا نبانی

سلام اس پر خدا کی راہ میں چھوڑا وطن جس نے

سلام اس پر شہستان جہاں جس نے منور کی

سلام اس پر کہ تھا حسن ازل کا مظہر آخر

سلام اس پر جمال فروز تھا روح الامیں جس کا

سلام اس پر بتائے جس نے دیں حکمت و آئیں

سلام اس پر رخ ہستی کو دی تا بندگی جس نے

سلام اس پر زبان وحی ہے مرزا شہا جس کی

سلام اس پر کہ جسکی خواب گاہ گنبد خضرا

سلام اس پر دیار محترم جس کا مدینہ ہے

سلام اس پر لقب تھا حمت للعالمیں جس کا

سلام اس پر کہ ہے ہمدرد مخلص غم نصیبوں کا

سلام اس پر کہ خود الفقر فخری جس نے فرمایا

سلام اس پر یا عدل و اخوت کا سبق جس نے

سلام اس پر عدو پر جس نے رفیق و لطف فرمائے

سلام اس پر جو بن کر رحمت للعالمیں آیا

سلام اس پر مٹایا جس نے فرق خواجہ مولا

سلام اس پر فقیری میں تھی جسکی شان سلطانی

سلام اس پر ہے حق کیلئے رنج و محن جس نے

سلام اس پر صفت و شمس جسکی روئے انور کی

سلام اس پر کہ تھا نور قدم کا پیکر آخر

سلام اس پر خدا تھا صاحب عرش بریں جس کا

سلام اس پر ہے جسکی صفت منزل و لیسین

سلام اس پر رگ فطرت کو بخشتی زندگی جس نے

سلام اس پر کتاب قدس ہے نعت و ثنا جسکی

سلام اس پر ہیں جلوہ گاہیں جسکی مدینہ و طحا

سلام اس پر جوار پاک جسکی رشک سینا ہے



سَلَامُ اے آمنہؓ کے لال اے محبوبِ جانی  
سَلَامُ اے فخرِ موجوداتِ مختارِ نوعِ انسانی

تیرا نقش قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی  
نہے یہ عزت افزائی، نہ ہے تشریف آرائی  
شریکِ حالِ قسمت ہو گیا ہے فضلِ ربّانی  
یہی اعمالِ پاکیزہ، یہی اشغالِ روحانی  
تسبیحِ گفتگو بندہ نوازی، حسدِ پیشانی  
مگر قدموں تلے ہے بزرگساری، خاقانی  
بہت کچھ ہو چکی اجزائے ہستی کی پریشانی  
تیرے پرتو سے مل جائے ہر اک ذرّے کو تابانی  
عقیدت کی جبینِ تیری مروت سے نوری  
تمنا مختصر سی ہے مگر تہیدِ طولانی

سَلَامُ اے ظلِ رحمانی، سَلَامُ اے نورِ یزدانی  
سَلَامُ اے بہرِ وحدت اے سراجِ بزمِ ایمانی  
تیرے آنے سے رونق آگئی گلزارِ ہستی میں  
سَلَامُ اے صاحبِ خلقِ عظیمِ انساں کو سکھلا دے  
تیری صورت، تیری تیرا نقشہ، تیرا جلوہ  
اگرچہ فقر و فخریٰ ترسے تیری قناعت کا  
زمانہ منظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا  
زمیں کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے  
حفیظ بے نوا بھی ہے گدائے کوچہ اُفت  
تیرا در ہو میرا سر، ہو میرا دل ہو تیرا گھر ہو!

سَلَامُ اے آتشیں زنجیرِ باطل توڑنے والے  
سَلَامُ اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

حفیظ جالندھری



محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا!

سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا!

تجھ پر خدا کی رحمت اے عازمِ مدینہ  
جب ساحلِ عرب پر پہنچے تیرا سفینہ  
نورِ محمدی سے روشن ہو تیرا سینہ  
اس وقت سر جھکا کر اللہ باترینہ

عالم کے دل ربا سے میرا سلام کہنا!

ساحل پہ آتے آتے موجوں کو چوم لینا  
اس پاک سرزمین کی راہوں کو چوم لینا  
موجوں کے بعد دکشِ ذروں کو چوم لینا  
پھولوں کو چوم لینا کانٹوں کو چوم لینا

پھر نورِ وَالضُّحٰی سے میرا سلام کہنا!

راہِ طلب کی لذت جب قلب کو مزادے  
جب سوزِ عاشقانہ خدایت کو جگا دے  
عشقِ نبی مرسل جب رُوح کو جلا دے  
ہستی کا ذرہ ذرہ جب آہ کی صدا دے

وَالشَّمْسِ کی ضیا سے میرا سلام کہنا!

ہو جانبِ مدینہ جب کارواں روانہ!  
وردِ زباں ہو جس دم اشعارِ عاشقانہ!  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَالْبِیہ ہو ترانہ  
جب رحمتِ خدا کا لٹنے لگے خزانہ

پھر نورِ حقِ نما سے میرا سلام کہنا!

دربارِ مصطفیٰ کی حاصل ہو جب حضورِ  
پیشِ نظر ہو جس دم وہ بارگاہِ نبوی  
بٹ جائے رنج و کلفت ہو دور فکرِ دوی  
دیدارِ مصطفیٰ سے جب آرزو ہو پوری

محبوبِ کبریا سے میرا سلام کہنا!

روشنی کی جالیوں کے جس دم قریب جانا  
بے ساختہ پیٹنا جو کبش جنوں دکھانا  
رو رو کے حالِ مسلم سرکار کو سنانا  
سینہ سے بھی لگانا آنکھوں سے بھی لگانا

سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا!



|                     |                        |
|---------------------|------------------------|
| یا رسول سلام علیک   | یا نبی سلام علیک       |
| صلوٰۃ اللہ علیک     | یا حبیب سلام علیک      |
| حاضری کا ہوا اشارہ  | بخت کا چمکے ستارہ      |
| پھر کہے حنادم مہارا | دیکھ کر روضہ پیارا     |
| یا رسول سلام علیک   | یا نبی سلام علیک       |
| صلوٰۃ اللہ علیک!    | یا حبیب سلام علیک      |
| آپ کا یہ آستانہ     | اے شہنشاہ زمانہ        |
| ہو نگاہ مہربانہ     | رحمتوں کا خزانہ        |
| یا رسول سلام علیک   | یا نبی سلام علیک       |
| صلوٰۃ اللہ علیک!    | یا حبیب سلام علیک      |
| تیری جستجو میں مرنا | تیری آرزو میں جینا     |
| یہی میری بندگی ہے   | یہی میری زندگی ہے      |
| یا رسول سلام علیک   | یا نبی سلام علیک       |
| صلوٰۃ اللہ علیک     | یا حبیب سلام علیک      |
| حسرتیں دل کی مٹائیں | ہم بھی تیرے در پہ آئیں |
| آنکھ کا سرمہ بنائیں | خاک پاؤں جو تیری پائیں |
| یا رسول سلام علیک   | یا نبی سلام علیک       |
| صلوٰۃ اللہ علیک     | یا حبیب سلام علیک      |



|                              |   |                              |
|------------------------------|---|------------------------------|
| کوئی بھی تجھ سا نہیں ہے      | ؛ | تو صادق تو امین ہے           |
| تو شفیع المذنبین ہے          | ؛ | رحمتہ للعالمین ہے            |
| یا نبی سلام علیک             |   | یا رسول سلام علیک            |
| یا حبیب سلام علیک            |   | صلوٰۃ اللہ علیک              |
| در پہ تیرے یہ جبیں ہے        | ؛ | سامنے منزل حسین ہے!          |
| دل بنا ماہِ مہسین ہے         | ؛ | ایسا در و کچھا نہیں ہے!      |
| یا نبی سلام علیک             |   | یا رسول سلام علیک            |
| یا حبیب سلام علیک            |   | صلوٰۃ اللہ علیک              |
| صدقہ بوبکرؓ و عمرؓ کا        | ؛ | صدقہ عثمانؓ و حیدرؓ کا       |
| فاطمہ زہراؓ کے گھر کا        | ؛ | صدقہ دربارِ اطہرؓ کا         |
| یا نبی سلام علیک             |   | یا رسول سلام علیک            |
| یا حبیب سلام علیک            |   | صلوٰۃ اللہ علیک              |
| یا رسول اللہ حبیب ذوالجلال   | ؛ | نخم تیری ذات پر ہے ہر کمال   |
| کوئی دنیا میں نہیں تیری مثال | ؛ | تجھ پہ کی خالق نے تکمیل جمال |
| یا نبی سلام علیک             |   | یا رسول سلام علیک            |
| یا حبیب سلام علیک            |   | صلوٰۃ اللہ علیک              |
| طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا   | ؛ | مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ   |
| وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا  | ؛ | مَا دَعَى إِلَهُ دَاعِ       |
| یا نبی سلام علیک             |   | یا رسول سلام علیک            |
| یا حبیب سلام علیک            |   | صلوٰۃ اللہ علیک              |



|                       |   |                           |
|-----------------------|---|---------------------------|
| رحمتوں کے تاج والے    | ؛ | دو جہاں کے راج والے       |
| عرش کی معراج والے     | ؛ | عاصیوں کی لاج والے        |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |
| تیرا سایہ کس کا سایہ! | ؛ | تیرا پایہ کس کا پایہ      |
| حق نے عرش پر بلایا    | ؛ | سامنے ہو کر سُنایا        |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |
| تیرے دُر کی فقیر سی   | ؛ | دونوں عالم کی امیری       |
| اگیا ہے وقت پیری      | ؛ | اللہ کیجیو دستگیری        |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |
| واسطہ آلِ عمب کا      | ؛ | صدقہ حضرت فاطمہ کا        |
| اور شہیدِ کربلا کا!   | ؛ | عنم نہ ہو روزِ جزا کا     |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |
| از طفیلِ غوثِ اعظمؑ   | ؛ | بادشاہِ ہر دو عالم        |
| صدقہٴ امامِ اعظمؑ     | ؛ | دُور ہوں سبھی کے رنج و غم |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک!          |



|                       |   |                           |
|-----------------------|---|---------------------------|
| اک اور عرض کریں ہم    | ؛ | میکر مولا جب مریں ہم      |
| کلمہ آپ کا پڑھیں ہم   | ؛ | بعد اس کے یہ کہیں ہم      |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |
| جان کر کافی سہارا     | ؛ | لے لیا ہے در تمہارا       |
| خلق کے وارث حُندارا   | ؛ | لوسلام اب تو ہمارا        |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |
| آپ شاہِ انس و جاں ہیں | ؛ | وارث کون و مکاں ہیں       |
| راہنمائے دو جہاں ہیں  | ؛ | پیشوائے مُرسلاں ہیں       |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |
| نورِ رب العالمین ہو   | ؛ | حبلوہ حق ایتقین ہو        |
| سرورِ دُنیا و دین ہو  | ؛ | دل میں آنکھوں میں مکیں ہو |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک         |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |
| بادشاہِ انبیاء ہو!    | ؛ | نورِ ذاتِ کبریا ہو        |
| حامیٰ روزِ جزا ہو!    | ؛ | خلق کے مشکل کشا ہو        |
| یا نبی سلام علیک      |   | یا رسول سلام علیک!        |
| یا حبیب سلام علیک     |   | صلوٰۃ اللہ علیک           |



اے شہنشاہِ مدینہ! ؛ نور سے معمورِ سینہ  
 مُشک سے بہترِ پسینہ! ؛ دیکھ لیں ہم سب مدینہ  
 یا نبیؐ سلامِ علیک  
 یا حبیبِ سلامِ علیک  
 صلوٰۃ اللہ علیک  
 تمہی ہو محبوبِ باری! ؛ لاج رکھ لیجئے ہمساری  
 آس ہے دل میں تمہاری ؛ سُنئے ہمساری آہ و زاری  
 یا نبیؐ سلامِ علیک  
 یا حبیبِ سلامِ علیک  
 صلوٰۃ اللہ علیک  
 لا الہ جو کہے طیبینی؛ بے نواؤں کے تری ہی  
 آپ پر تو یا حبیبینی؛ ناز کرتی ہے عنبر ہی  
 یا نبیؐ سلامِ علیک  
 یا حبیبِ سلامِ علیک  
 صلوٰۃ اللہ علیک  
 پوری یارت یہ دُعا کر ؛ ہم درِ مولا پہ حبا کر  
 پہلے کچھ لغتیں سنا کر ؛ پھر پڑھیں سر کو جھکا کر  
 یا نبیؐ سلامِ علیک  
 یا حبیبِ سلامِ علیک  
 صلوٰۃ اللہ علیک  
 جلتا ہے فرقت میں سینہ ؛ مشکل ہو گیا ہے جینا  
 پار ہو سب کا سفینہ ؛ دکھیں ہم سارے مدینہ  
 یا نبیؐ سلامِ علیک  
 یا حبیبِ سلامِ علیک  
 صلوٰۃ اللہ علیک



یا کریم کر رحیمی ! ؛ یا کریم کر رحیمی !!  
تو تدریر ہے تدریمی ؛ پوری سب کی کر دعائیں  
یا نبی سلام علیک ؛ یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک ؛ صلوة اللہ علیک  
صبا تو مدینے جانا ؛ میرا ماجرا سنانا!  
بادشاہ دو جہاناں ؛ تیرا پڑھتا ہے دیوانہ  
یا نبی سلام علیک ؛ یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک ؛ صلوة اللہ علیک  
حافظ اپنے ہاتھ اٹھا کر ؛ سب کے حق میں یہ دعا کر  
سب پڑھیں روضے پہ جا کر ؛ صلوة اللہ علیک !  
یا نبی سلام علیک ؛ یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک ؛ صلوة اللہ علیک

اسلام اے سبز گنبد کے مکیں ؛ اسلام اے رحمت للعالمین !  
اسلام اے سرور دنیا و دیں ؛ اسلام اے رحمت للعالمین !  
اسلام اے گلشن وحدت کے پھول ؛ یہ سلام عا جزانہ ہو مقبول  
اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول ؛ یہ سلام عا جزانہ ہو مقبول  
دست بستہ ہیں کھڑے حاضر غلام ؛ پیش کرتے ہیں عسلا مانہ سلام !  
توسخی تیرا سخنی دربار ہے ؛ گر کرم کیجیو تو بیڑا پار ہے !





الْاٰفَاقِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَخُو فَاوْکِ مَخْرُجِ بَنِیِّ

حصہ سوم





کٹھے کر لیے فضلِ حُسن اُتے، جتنے شاعرانِ بدین مضمون مدھے  
 پوری یاد دے مصحفِ سُرخ والی، لکھی فیرومی نہیں تفسیرِ جاندی





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ حَبِیبِ سِیِّدِ الْاِجَابِی  
 عَلٰی صَوْلَتِ مُصْطَفٰی دِسْتِگاہِی  
 بِہِ فِیضِی کہ از نَفْتِ شَبَدَاں مَکْرَفَتِ  
 بِہِ کَمُّ کَرْدِہِ رَاہَاں کَشُوْدِ اسْتِ رَاہِی  
 ہَسْرَاں ذَرَّہِ کَمَزِیْرِ پَاشِ بَلَنْدِ شُدُ  
 تَبَابِیْدِ بَرِ آسْمَاں مِثْلِ مَہِی  
 عَجَبِ مُرِدِ دَانَا کہ کَا رِ عَظِیْمِ شَسْ  
 بِخَامُوشِی کَرْدِہِ بَرَفْتِ اسْتِ رَاہِی





# فیضانِ کمالاتِ نبوت

از حضرت مولانا صاحبزادہ سید محمد یوسف صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تیرا فیضانِ کمالاتِ نبوت آقاؐ  
تجھ کو زیبا ہے رسالت کی نیابت آقاؐ

تیرا ارشاد، کہ تا یومِ قیامت آقاؐ  
اُس بدایت کی نہایت کو خدا ہی جانے  
اللہ اللہ! حبیب اللہ حبیب محبوب  
جان پایا نہ کما حقہ؟، کوئی تجھ کو!  
سنتیں جس پہ خود عاشق ہیں وہ عاشق تو ہے،  
اپنے مُنہ سے انہیں کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں  
کیسے انداز سے کی پرورشِ روح و بدن  
آپؐ فضل میں بجز اللہ طفیلی ہم سب

نسل در نسل یونہی تیری ہدایت آقاؐ  
ہر نہایت کہ ہو جب درجِ بدایت آقاؐ  
ہفت درجاتِ محبت کی ہو غایت آقاؐ  
راز در راز، تیری حفظِ امانت آقاؐ  
تیری ہجرت ہی کو تھی سنتِ ہجرت آقاؐ  
جو گدا جانتے ہیں تیری سخاوت آقاؐ  
کیوں نہ ہر ذرہ ہو ممنونِ عنایت آقاؐ  
دائمی ہو یونہی رحمت، یونہی شفقت آقاؐ

موت ہو، قبر ہو، برزخ ہو، حشر ہو یا خلد  
ہو محبتِ تیری، اور تیری امامت آقاؐ





# میر کے حضور

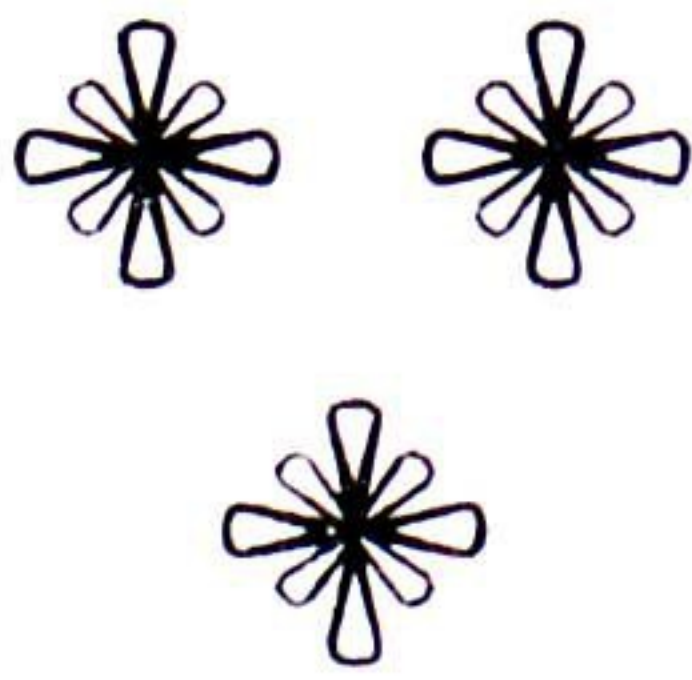
از: سید محمد کبیر احمد مظہر

- میر کے حضور نائبِ حق، ثانیِ فریدؒ ؛ مسد نشینِ دولتِ ارشادِ بایزیدؒ  
 ازلی سعید و کوہِ ثبات و جہانِ شوق ؛ چرخ و تار و شمسِ ہدیٰ پیکرِ نویدؒ  
 بحرِ سخا، صحیفہٴ نیکی و قصہٴ دین ؛ نورِ خدا، حبیبِ الہ، بادشاہِ دیدؒ  
 فتحِ مبینِ چہرہ و آوازِ صوتِ صُور ؛ امرِ خدا، اشارت و قلبِ جہاںِ عبیدؒ  
 ان کا کلام کوثرِ عرفاں، زلالِ عشق ؛ تسنیمِ جاں، بہارِ ادب، کلمہٴ سدیدؒ  
 ان کا وجودِ معجزہ، خاتمِ رسل ؛ ان کا ظہورِ مقتضائے شاہد و شہیدؒ  
 نسبت سے ان سے نعمتِ کبریٰ مے لینے ؛ اور ان کا اسمِ پاک ہر گنج کی کلیدؒ  
 ہم جب بھی مشکلات میں لاچار ہو گئے ؛ آئی صد ا فلا تخف یا ایہا المریدؒ  
 جب سبکی میں چھٹ گیا ہر دامنِ اہل ؛ پہنچے میرے حضورؒ بہ امدادِ مستفیدؒ  
 حاضر ہوئے تو باز تھی آنغوشِ مغفرت ؛ گرچہ مدام اپنی خطائیں رہیں شدیدؒ  
 ان کے حضور ہر لمحہ تھا حاصلِ حیات ؛ ہر شب، شبِ برات تھی، ہر روز، روزِ عیدؒ  
 ان کے حضور بات کا یارا کسے رہا !! ؛ اور کس کو عینِ قرب میں تھا حوصلہٴ دیدؒ  
 رعب و جمالی و ہیبتِ حق سے جو اس گم ؛ اور دم بخود تھے سرکشانِ کاند و عنیدؒ  
 دیکھا ہے اژدہا مملو ملکِ رکاب میں ؛ اور ساکنانِ عرش کو مشتاقِ بہر دیدؒ  
 دریائے سبکراں ہوا اک قطرہٴ کرم ؛ اور مقتدائے دہر بیک جو عرصہٴ بلیدؒ



ہر سر کے واسطے نہیں یہ سنگ آستان ؛ ہوتے ہیں آ کے اس جگہ خاصان حق شہید  
 ہر دل کو عنعم دیا نہیں جانا حضورؐ کا ؛ ہلتی ہے خاص لطف سے یہ نعمت مجید  
 ہر آنکھ کا نصیب کہاں ہے جمالِ ناز ؛ بخت سعید ہی کو ہے عرفانِ آلِ سعید  
 ان کا کرم کہ پاگئے شرف نگہ قبول ؛ ہم مستگانِ شوق کہ دنیا میں ہیں شریہ  
 وہ آملے تو مل گئیں سب منزلیں مجھے ؛ ورنہ تھا میں مسافر ہر راہِ ناپید

میرے حضورؐ صدقہ پیرانِ سلسلہ  
 مظہرِ پہ التفات و کرم و مہم مزید





# محرم حقیقت عارف یگانہ

منصور احمد خالد

رگ و پے کو دے گیا ہے تب تو تاب جاودانہ  
کوئی محرم حقیقت، کوئی عارف یگانہ

تیرے حسن لم یزل کی وہ حقیر سی کرن تھی،  
جو نقاب رخ اٹھائی تو نظر کو تاب بھی دی  
میں ہزار بار ڈوبا، میں ہزار بار ابھرا  
میرے درد کی دوا کئی مجھے زندگی عطا کی  
تو ہے شمع بزم خواباں تو چراغ محفل جاں!  
میں سنہل سنہل کے بھٹکا میں بھٹک بھٹک کے سنبھلا  
تیرے خطہ جس میں پر میں نثار اس زمیں پر

کہ بنا دیا ہے جس نے میرا دل چراغ خانہ  
رہا طور سے بھی بڑھ کر ترا سنگ آستانہ  
مجھے پار کھینچ لایا تیرا دست غائبانہ  
زہے خوں دل نوازی نہ ہے طرز دلبرانہ  
تری نور بار یوں کا ہے رہیں سب زمانہ  
میرے ساتھ ساتھ آئی تری نگہ مشافتانہ  
کہ ہے لغزش قدم بھی جہاں لطف کا بہانہ

تیرے سایہ عطا میں تیرے کوچہ بقا میں  
سجے یونہی تا قیامت تری بزم عاشقانہ





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نقشبندوں کا نقش و فَا آپ ہیں

دستگیروں کا دستِ دعا آپ ہیں

|   |  |
|---|--|
| مُطْمَئِنِّ قَلْبِیْ كِیْ مُطْمَئِنِّ دَهْرُ كُنِیْ | حُسنِ تَسْلِیْمِ وَ صَبْرٍ وَ رِضَا اَپِّ هِیْ |
| اَپِّ مَنْظُورِ هِیْ اَپِّ مَقْتَبُولِ هِیْ         | كَمْ حَبِیْبٍ حَبِیْبِ حُضْرَا اَپِّ هِیْ      |
| حُرُوفِ تَحْسِیْنِ هِیْ اَپِّ كَا هِیْ كَرِیْمِ     | اَفرِیْ اَپِّ هِیْ مَرْحُبَا اَپِّ هِیْ        |
| هَر تَمِ رُوشَنِیْ هَر تَمِ رِزْمِ كِیْ             | نَگْهَتِ وَ نُوْر كَا سِلْسَلَهَا اَپِّ هِیْ   |
| كُوْنِ سِیْ رَاہِ رُوشَنِیْ هِیْ اَپِّ پَرِ         | رَاہِ رَاہِ اَپِّ هِیْ رَاہِ نَمَا اَپِّ هِیْ  |
| اَوَّلِیَا اَپِّ كُو دِیْكْتَهْ هِیْ رَهْ           | نَفتَر كَا نَخْرِ هِیْ تُو بَجَا اَپِّ هِیْ    |

اپنے محبوب کی آرزو کا مشر  
اپنے محبوب کا مدعا آپ ہیں  
ہے مرادوں میں خالد مہتمم آپ کا  
نسبتوں سے جنہیں خود چنا آپ ہیں





## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جب بھی دربارِ حبیب اللہ میں آتے ہیں ہم  
اک سرور و کیف وستی کا سماں پاتے ہیں ہم

بھول جاتے ہیں غمِ دُوراں کی ساری تلخیاں ؛ جو نہی گلزارِ حبیبی کی ہوا کھاتے ہیں ہم  
عینِ مستی میں بھی ہیں دیکھو تو کتنے ہوشیار ؛ اُن کے دیوانوں کو دیوانے کہاں پاتے ہیں ہم  
اُن کی نحو اُن کا تکلم، اُن کا علم، اُن کا سلوک ؛ سرسبزِ خلقِ نبوت میں ڈھسلا پاتے ہیں ہم  
اپنی قسمت پر ہمیں نہ کیونکر اتنا ناز ہو ؛ اُنکے در پر آپڑے ہیں جھکے کہلاتے ہیں ہم

ہم کہاں اور اس عزمِ ناز تک آنا کہاں !  
وہ بلا لیتے ہیں خالدِ خود نہیں آتے ہیں ہم !

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اپنی جانبِ حیب نگاہِ لطف کو پاتے ہیں ہم  
خود بخود بے اختیار نہ چلے آتے ہیں ہم

ان کے فیضِ عام سے سوتے ہیں دو جگ کے بھلے  
ہر گھڑی ذکرِ حبیب اللہ، حبیب اللہ سے  
ناخدا ایسا ملا ہے لاکھ گو طوفان اٹھیں !  
بگڑیاں اپنی یہاں آکر بنا جاتے ہیں ہم  
روح کو سیراب کر لیتے ہیں مُسکاتے ہیں ہم  
خوف کھاتے ہیں نہ ڈرتے ہیں نہ گھبراتے ہیں ہم

اپنی قسمت پر ہمیں نہ کیونکر اکمل ناز ہو !  
اُنکے در پر آپڑے ہیں جھکے کہلاتے ہیں ہم





سلامت میرے شیخ کا آستانہ  
سلامت حُرّایا میرا پیر خانہ

- سلامت رہے تا قیامت الہی !  
میرے شیخ مجھ کو محمدؐ کی عطا ہیں  
محمدؐ کی صفوں کا جامع نمونہ  
حبیب حُرّا اور حبیب محمدؐ  
سعادت ہے ازلی شہادت ہے عظمیٰ  
کوہ استقامت سراپا کرامت  
وہ آیہ رحمت وہ مایہ برکت  
ہدایت کے منبع صداقت کے مرکز  
وہ عشق الہی کا ذُحارِ تلزم  
بروں پر سکوں و دروں پر تلاطم  
اداوں سے ظاہر نشانِ ولایت  
ہر اک فعل میں انکے حکمت ہی حکمت  
سراپائے قرآن، حدیثِ مجسمہ  
وہ فاروقِ صولت وہ عثمانِ ثانی  
کمالِ جلالت ہیں محبوبِ عالم
- دو عالم ہو سیراب روز و شبانہ  
حرم ہے میرے واسطے پیر خانہ  
خدا پاک کی رحمتوں کا بہانہ  
حبیبِ محبّد حبیبِ زمانہ  
ولایت ہے فخری مگر مخفیانہ  
وہ عرفان اور آگہی کا حزانہ  
نظرِ کیمیا ہے عطا خسروانہ  
وہ تیوم دوران، وہ سندِ زمانہ  
وہ سینہ صافی وہ انوارِ حنانہ  
نہ تہہ کا پتہ کچھ نہ پیدا کرانہ  
نگاہوں کے تیروں سے گھائل زمانہ  
ہر اک قول اسرار کا اک حزانہ  
نظرِ لی مع اللہ پر محسّرمانہ  
وہ صدیقِ پیکرِ علیؑ زمانہ  
کمالِ جمالت میرا پیر خانہ



رسولِ خدا کی گرامی عنایت ۽ وہ فضلِ عظیمِ خداے یگانہ !  
 پناہ میں نہ لیتے ہمیں گر کرم سے ۽ کہاں بے ٹھکانوں کو ملتا ٹھکانہ !  
 میرے گھر رہنا اور میرے سہکے ۽ میرے شیخ ہیں شفقتوں کا خزانہ  
 ہر اک جا پہ دنیا و عقبیٰ میں مجھ کو ۽ معیت رہے آپ کی حبا و دانہ  
 کرم آپ کا دم بدم ہو زیادہ ! ۽ توجہ مدام اور لا ینفکانہ  
 تعلق خدا سے ہو مضبوط ہر دم ۽ رہے پاس اپنے کوئی چیز یا نہ

میری زندگی آپ کی زندگی ہو  
 کہانی میری آپ کا ہو فسانہ





# عبدالرشید

از پیر فضل گجراتی

زاہد زہد پرور، باصفا صوفی، عابد، شب بیدار، حبیب اللہ  
با عمل عالم بے ریافتی، مرد فخر احرار، حبیب اللہ

شاہ توکل، توکل دی راہ دسی تے محبوب حبیب بنا دتا

سوہنے پاک حبیب دے عشق اندر گئے عمر گزار حبیب اللہ

ترت منزلان دے اُتے جا پونچے، چمڑ نال رکاب دے گئے چمڑ

اپنے نال رکھیا پایا دیاں نول واہ، واشاہ اسوار حبیب اللہ

نم آلود چشماں نظر پاک نیویں ہر دم سوز گداز وچ رہن والے

اپنے عہد اندر نقش بندیاں دے، خالص علم بردار حبیب اللہ

گذر گاہ طریقت دیوچہ آقا بنگ میل دامتہ رکھدے سن،

معرفت دل جان دیاں ایساں لئی، روشن سن مینار حبیب اللہ

آیا جو سائل اوہدی حسب حاجت پدے نال ای مدد فرمادتی

خوشی نال لیندے وند جبک دے سن غم و الم دا بھار حبیب اللہ

اہل نظر حضرات دا فیصلہ اے، دسترس سی غیبی خزانیاں تے

خالی ہتھ نہ نکلیا جیب وچوں پایا جتنی وار حبیب اللہ



کدی کے دی قول یا فعل اندر اپنے آپ دی کوئی نمائش نہیں سی  
 سدا من مالاتائیں پھیر دے رہے تسی گلوں اتار حبیب اللہ  
 سنی کدی نہ صفت شمار اپنی دتیاں زحمتاں نہ استقبال دیاں  
 اپنے نال واعرہ نہ لان دتا پائے نہ پھلاں دہار حبیب اللہ  
 جلوت وچہ مہر اتے بیٹھ کے تے پتھے دین دی ہے تبلیغ کردے  
 خلوت وچہ ہے وندے طالبان نون کھول گنج اسرار حبیب اللہ  
 چکیا دست دعا داجس دیلے رحمت زبدی جوش دے پوج آئی  
 پھاتھے ہوئے گرداب دیوچہ بیڑے لائے پلاں وچہ پار حبیب اللہ  
 ٹھاٹھ باٹھ دارسیا نہ کوئی چتیا ووتر گئے اوہ محلاں تے ماڑیاں نون  
 بیٹھن واسطے جہاں نون جگہ دتی اپنی زیر دیوار حبیب اللہ

خاندان سادات دافر دہو کے سید آپ نے فضل اکھوایا نہ  
 لقب مولوی نال مشہور ہے سن بس پار ارار حبیب اللہ





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## یا حبیب قدس سرہ العزیز

محبو، دوستو مجلس سجائیے  
 حبیب اللہ میرے خواجہ گرامی!  
 اوہ صدیقی لقب اعلیٰ نشانی  
 سعادت ازل دے انوار والی  
 رضا ربدی تے شاکر رہن والے  
 خدا جانے اوہ شعلہ طور دانے  
 فقیری نول تماشا نہیں بنایا  
 کدی فیضان دے دریا نہ رکھے  
 سراپا نور تے بشری زجاہ  
 رُخ انور جنہے اک وار تکیا  
 محبت، شفقت و رحمت تسلی  
 جہڑی راہیں تدم فرما گئے نے  
 جتھے کجھ وقت رونق لا گئے نے  
 محبت دے سبق سکھلا گئے نے  
 شہادت انگلی یا امر کنوسی

جینبی یا جینبی گیت گائیے  
 میرا سرمایہ جنہاں دی غلامی  
 سخاوت، علم، حکمت خاندانی  
 متھے تے لہر دریائے جمالی  
 خوشی دے نال سب کچھ سہن والے  
 کہ جلوہ کوئی ازلی نور دانے  
 تے گمنامی دے وچہ ویلا نکھایا  
 لکایاں نور ربی ناہیں لکدے  
 کمشکوۃ المصابیح میرے خواجہ  
 اوہ دو جا اس طرح دا بھرنہ سکیا  
 باخلاق اللہ دی سچ مچ تجسلی  
 خدا دے عشق دی اک لاگے نے  
 او تھے سنت دا کراہیا گئے نے  
 عجیبہ راز کجھ سمجھا گئے نے  
 اوہ سینہ یا خزینہ من گدٹ سی



اوہ دل توحید دے باغیاں والا  
 تے جس دل وچ خدا دی ذات دے  
 سخاوت اس طرح دی تے نکوئی  
 خدا دے فضل تھیں اوہ زہد پایا  
 روزینہ سی حلال و طیب اپنا  
 سلوک و جذب دا اوہ رنگ دکھایا  
 نہ دنیا دی کوئی راحت قبولی  
 عجب میخانہ اُفت نگاہ سی  
 جدوں شمشیر دے وانگر چلائی  
 او تھے توحید و سنت بیج سٹے  
 او اٹل وچ میں اکدن اکھ ملائی  
 مبارک چشم خیرے کی پلایا!  
 نہ ساری عمر بھر کے نیند سٹے  
 جویں فطرت ایہ لوری دے دما می  
 عبودیت دی شمع انج بالی  
 میں جیہڑی رات خواجہ سنگ گزاری  
 جدوں گفتار کیتی کجھ زبانوں  
 میرے خواجہ نے گھٹ گلّاں سنایاں  
 زباں شیریں انوکھا رنگ پایا  
 رضا تسلیم دا سی کوہ ہمالہ  
 اوہدی دسو حقیقت کون دے  
 خبر کھتے نوں بے دی نہ ہوئی  
 کدی مشکوک لقمہ نہیں اٹھایا  
 کُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَا  
 شریعت دا بھرم ناہیں گویا  
 رکھی پیش نظر سنت رسولی  
 دلاں دے ٹیپاں دہتے پناہ سی  
 تدوں جڑ کفر و ظلمت دی اڑائی  
 محبت دے دبا دبا مار چھٹے  
 تے او دوں بعد نہیں ایہ تاب آئی  
 ہمیشہ واسطے بے خود بنایا  
 ایہو معمول ہر موسم تے رتے  
 فَقَوُّوْا فَقُوْا جَبِيْبِيْ كَوْتَنَا حِيْ  
 کہ فی ظلم اللیالی کالالی  
 کراں قربان اُس تے عمر ساری  
 اوہ سی مضمون اخلاقی بیانون  
 سنایاں اوہ جو آپوں کروکھایاں  
 کسے ذی جان دا نہیں دل دکھایا



میرے خواجہ دی مجلس وچہ کدی دی  
 نشے خمر طہوری دے پلا کے  
 دلاں دی اس طرح کچھ تار جوڑی  
 میانہ قد تے شان دل ربانی  
 طبیعت خلوتی تے درد مندی  
 کتاب اللہ دی دائم ترجمانی  
 دمام فیض تے احسان جاری  
 گداز و عشق سوز دل مدامی  
 ہٹانے و سوسے سالک دی راہوں  
 جہاں پینڈے توکل و چ پیناں  
 ایہ رستہ سخت آزمائش و ابھریا  
 میرے محبوب نے اوہ زور لایا  
 جگائی نور دی قندیل راہ پر  
 ایہہ کا فوری شمع، قندیل نوری  
 نہ ہوئی نہ سُنی غیبت کسے دی  
 توکل شہ دے متانے بنا کے  
 جے پے سکی نہیں گھنڈی مرڑی  
 نشان خاص فیض مرتضائی  
 پیادے طریق نقشبندی  
 طریقہ محبت و مہلک ثانی  
 شہ بغداد تھیں دولت ایہہ بھاری  
 ملے اجمیر و کلیر توں تمامی  
 قلندر پاک دی ملیا نگاہوں  
 اوہناں نون ٹھیک چاہئے سمجھ لیناں  
 تے آزمائش کوئی دل والا بھریا  
 ایہ رستہ صاف تے سوکھا بنایا  
 حبیب اللہ میرے خواجہ تے رہبر  
 جو منزل دی دے نزدیک و دوری

چرا گریم نہ از رنج مہیبے !  
 کہ یاد آید مرا لطفِ حبیبے !

(نظام الدین توکلی)





۷۸۶

## حبیبی

رہنا ماتحت شریعت دے کیا سوہنی شان حبیبیؐ اے

تے جام شہودوں خالی نہ کوئی مستان حبیبیؐ اے

واہ ادب پیار محبت دامرشد نے رنگ چڑھا دتا

سب دیدہ ور پہچان بون ایہ خال نشان حبیبیؐ اے

آوے تے خدمت ہوندی اے جاوے تے عزت ہوندی اے

بن غرضوں اُلفت کمرے نے واہ دامہمان حبیبیؐ اے

کی نفرت دے پرح بھنا اسی کی وچہ کر دہاں کیا اے

ایشار محبت کر درتوں اکو فرمان حبیبیؐ اے

ایہہ ظاہر باطن نور سمجھ پاکیزہ کھانا لنگر دا

کھارج کے باہجہ تکلف دے ایہ دسترخوان حبیبیؐ اے

ہر بندے پرح محبت اے بن اسد بندہ بن داہیں

یہی سمجھاں اندر دنیا دے ہر اہل ایمان حبیبیؐ اے

منزل مقصود تو کُل اے محبوب دانقشہ سینے پرح

مخمر عشقے دے پندھ لئی ایہوسا مان حبیبیؐ اے

(نظم الدین توکلی)





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میرا پیرِ دلاں صاحبانی اے!  
رحمتِ شفقتِ تے اُفتِ وچ کوئی نہ اُسدا ثانی اے

بحرِ ہدایت ٹھاٹھاں مارے رحمتِ رب دی وچ ہلاکے  
بھر بھر کے عرفانِ پیالے وند دی اکھ مستانی اے  
صبرِ رضا دے وچ یگانہ شمعِ سنت دا پروانہ  
اس نوں ساری دُنیا منے! نہ کوئی گل پُرانی اے  
سوہنیاں اکھاں اُفت بھریاں رحمت دے دریاویں تریاں  
پیرِ میرا نہیں ہوراں ورگا ایہہ کوئی ظلِ رحمانی اے  
چو دھویں داچن سوہنا چہرا ہر دم نور کھنڈا اے جہڑا  
فضلوں مسھے لاٹ چمکدی نورِ عجب شعثانی اے  
پاکے شانِ عجبِ محبوبی طالبانِ دی تالیفِ قلوبی!  
اس لذت نوں بچھ اوہنا نون موجِ جنہاں ایہہ مانی اے  
طیبِ پاکِ حلالِ کسمائی مہماناں دے تیں کھوائی،  
کسی مرید نوں واہر نہ گھتی ویکھ کڈی شربانی اے  
جو ذرا یا گیا نہ حسالی حد نہ رہی سخاوت والی



ایسے گلے پر میرے دی سخیاں وچ سلطانیاں اے  
 عشقِ حذا دیاں کر کر باناں روشن کیتیاں کالیاں اتاں  
 جس مرشد سنگ رات گزاری پایا بھید ہسانی اے  
 پیارا شہر پیاری تھاں، جس تے پر میرے دی چھپاں  
 دل میرے دے سجدے ایسے ایہہ مسند شاہانی اے  
 کیوں عنقا کی پاوے طالب نسبت پر میرے دی غالب  
 دل میرے دے شیشے وچ دیکھ کدی تابانی اے  
 ظاہر باطن درد و نڈا وے سچا نام حبیب سداوے  
 دو جگ دے وچ سا جن میرے بیڑی بنتے لانی اے  
 آؤ نام تو کلّ لئیے !!! شانِ صفت محبوبی کہئیے  
 وچ دربارِ حبیبی نہیے! واہ، واہ رات سہانی اے  
 چھڈیے سارے بھگڑے جھیرے عشقے نے سب پندھ نبھیرے  
 ہن محنور پر وندار ہندا تا ئیں دُر معانی اے







کوئی تیں جہیا نظریں آوے تے دیکھاں

محبت دے نغمے سناو تے دیکھاں ؛ جے شوقاں دے دیو جگدے تے دیکھاں  
تے محبوب ہتھ بانہ پھراوے تے دیکھاں ؛ توکل دے دے تے پہنچا پوسے تے دیکھاں

تے اپنے نون پھروی چھپاوتے دیکھاں

کوئی تیں جہیا .....

جمالی تصرف، جسمالی وظیفے ؛ جمالوں ای طے ہونے جاون لطیفے

ایہو راز سد کے سارے صحیفے ؛ محبت دا کلمہ ای دین حنیف اے

ایہو جہیا کلمہ پڑھاوے تے دیکھاں !

کوئی تیں جہیا .....

محبت سکھائی، محبت پڑھائی ! ؛ پڑھائی تیں بلکہ کر کے دکھائی !

فَاَحْبَبْتُ دے ایہہ خزانوں آئی ؛ تے مرشد نے لوں لوں کا اندر چائی

تظر لطف دی انج پاسے تے دیکھاں !

کوئی تیں جہیا .....

عجب نور چہرے مبارک تے برسے ؛ جنھے دیکھیا فیر دیکھن نون ترسے

ادہ مدھ بھریاں اکھاں نے جس طرف گیاں ؛ اوتھے رحمتاں رب دیاں برس پیاں

کوئی بے انت رحمت لٹاوے تے دیکھاں !

کوئی تیں جہیا .....

بھنوں بھیاں آج گلاں من موہنیاں نون ؛ ادب الیاں مجلساں سوہنیاں نون !!



جے سُتیاں دلاں دیاں تاراں ہلاؤن تے میثاق دے یاد دے پئے آون !

سبق اس طراں جے پڑھاوے تے دیکھاں

کوئی تیں جہیا .....

جہ سمجھاوے مولا دے ہے پاس جانا نہ دنیا فانی تے دل نوں لگانا !!

دراں لوری تیری منزل لگانا ! ؛ نہ مقصود اپنے نوں دل توں بھلانا

تے حق ایقتیں تے پہنچاوے تے دیکھاں

کوئی تیں جہیا .....

محبت دا دریا بڑا اوکھا لنگھن ؛ تے اس پاسے آون تو کم ظرف سنگن !

جے سنگن تاں دنیا کمینا ای سنگن ؛ کتھوں بھاں اج یاو دود دی رنگن

کوئی صِبْغَةَ اللّٰهِ چڑھاوے تے دیکھاں

کوئی تیں جہیا .....

پھڑی بانہہ دی جہڑا رکھ لاج دتے ؛ مصیبت دے وقت اپنا پتو نہ کھتے

تے اوڑاں دیوچ مینوں چھڈ کے نہ نئے ؛ میں رداں تے روک نہیں ہاں تے ہتے

کوئی دل نوازی دکھاوے تے دیکھاں !

کوئی تیں جہیا .....

مؤدب جہد نظر منظور ہووے ! ؛ حضوری دے پوج رنگیا مہجور ہووے

نقیب شرح جس دا محسوس ہووے ! ؛ جوگے نور دریا تے مستور ہووے

حبیب اس طرح دا کوئی پکے تے دیکھاں

کوئی تیں جہیا نظری آوے تے دیکھاں





## نشالا وسدیاں رہن اوہ سد اتھانوال بندھے یاری دے عہد پیمان جتھے

دولت لہی اے حق ایفتین والی      ؛      حاصل ہو یا اے دین ایمان جتھے  
 جتھے ڈھونڈ دے نے آپس لٹاں لوں      ؛      بناں منگیاں نعمتاں ونڈ دے نے  
 واراں دو جگ کیوں نہ اوس تھاؤں      ؛      روز ازل دا دل شربان جتھے،  
 بے شک زہد عبادتاں بڑی دولت      ؛      لگی ہوئے بے حس پریم والی  
 ایہو جیہا ڈھونڈیں آستان کوئی      ؛      اپنے آپ دی ہو وی پہچان جتھے  
 ٹھڈے کیوں کھانا ایں      ؛      بھوسیاں پوج      ؛      مرضی اپنی نوں ذرا چھڈ کے دیکھ  
 دھرنا مار کے بہہ جا اوس تھا نوں      ؛      بے نشان دا بے نشان جتھے  
 چل اوس تھاں کلیاں پالیئے !      ؛      جتھے وھسم گمان دی حب کوئی نہ  
 رہیئے درشناں وچ مشغول ہر دم      ؛      مکھ یار دا پاک شران جتھے  
 رنگ چاہڑ مجبستاں سچیاں دا !      ؛      سوہنی چال حبیب دی پکڑتے سہی  
 تیری اوس تھاؤں شروع زمین ہوندی      ؛      مک دے دو جیاں دے آسمان جتھے  
 پانویں کنیاں ووریاں پا دُنیا      ؛      پوج سحنت مجبوریاں حب کڑ چھڈتی  
 ذرا ملی فرصت تاں توں اٹھ نیس !      ؛      تیرا روح جتھے تیری جان جتھے  
 جنہوں عشق دی آگ نیس موم کر دی      ؛      اوس دل نالوں پتھر نشیتی اے  
 اوہ بھی تھاں محسور نہ راس آوے      ؛      نیس سوز دا وی تدر دان جتھے



## کتھے ملدیاں ایہ بار بار راتاں

سوہتے پاک حبیبِ دی دیداندر جہڑیاں گزریاں دوچار راتاں  
کرماں والیاں راتاں توں کیوں نہ میں دیاں عمر ساری دیاں راتاں

مہربان ساقی وندے آپ سہتیں منخانہ وحدت دے جام بھر کے  
دسن رحمتاں دے دریا وگدے کتھے ملدیاں ایہہ بار بار راتاں!

جنہوں لیلۃ القدر نصیب ہوئے اوہنوں ہو کر کھڑا منصب لوڑ رہندی

راکورات وصال دی تار دیندی باہجوں وصل بیکار ہزار راتاں

زلفاں کالیاں نال محبوب سوہند توں بھی زلف محبوب دا ڈنگیاں

کنگھی لے کے ہو کیاں ہنجوال دی اندر خلوتاں بیٹھ سنوار راتاں!

میں نیس لوڑ دا بال خسترنیاں نوں اتت اہناں دا میں پہچان ایہ

ہوئے بکلی وچہ مہتاب میرا مینوں دے دیہو اوہ سرکار راتاں

دھونی دے دے وچہ دھمائی رکھیں کدے بھانڑی بن کے جل پیسی!

دھونک تاہنگ اڈیک دی دھونکتی لے دس سوز کدوچ گزار راتاں

چھڈ مستیاں وہلیاں رہن دیاں اٹھ رات نوں ہیرکتے لال چن لے

بنیا رہو مخمور نہ نام دا ای لنگھ جانیاں نی آخر کار راتاں!

(نظام الدین توکلی)





## اک رات

میں اک راتیں کسے غم نال رویا  
اکھاں چوں اتھرو بے ہوش ہو یا

غم و احساں دی دنیا چ جینا ۛ دنے راتیں جگر دا خون پینا  
حدوں عفتل و خرد دا جال ٹٹیا ۛ دے چوں نور اک بے رنگ پھٹیا  
جے مد ہوشی حضوری وچ پہنچائے ۛ اہے توں ہوش وی قربان جائے  
جہڑی نیندر ملاوے یار تائیں! ۛ کوئی بیداری اس دے وانگ ناہیں  
اک ہاتھ غیب چوں دتے آوازے ۛ ترا ہتھ پھٹن والا پاکبازے

ایدوں ودھ ہور کی اے خوش نصیبی  
جے تینوں فیض تے نسبت جیبی

جویں دن رات سا جن نے گزارے ۛ تیری اکھیاں نے سب کیتے نطکے  
توں سوہنے منہ چوں پھل کردے چھنے نے ۛ محبت دے بھکے نغمے سنے نے  
تیرے ہتھ توں وڈے لچپال پھڑیا ۛ ادا کر شکر رب اپنے دا اڑیا  
تینوں کی غم فلک دے پھیر دا اے ۛ تیری گنڈی تے سخب شیر دا اے

ایچھے ہر حال دے وچ مسکرانا!  
اتھائیوں حُزن و غم دا کی ٹھکانا

کدے شیشہ دل تے مار جھاتی! ۛ تری دولت نہیں کتے گواتی  
ایہ وکر و غم کبیت العنکبوت اے ۛ تے مگر ہی حال اوہن البیوت اے



کوئی نہ بنیا دردی میرا باہجہ حبیبِ پیارے  
 ہراو کر ڈوچ سوہنے وٹوں دم دم ملے سہارے  
 نین کٹورے ڈھل ڈھل پوندے بے کس ہوندا جاواں  
 یاد سجن دی جہڑے دیلے میں ول پھیرا مارے!  
 اس دنیا دے فنکروں پائی میری حبان آزادی  
 لئی پناہ حبدوں دی آکے سوہنیاں دی سرکارے  
 جس دا کوئی حبیب نہ ہوئے جانی حبان لے دا  
 اللہ جانے اوہ فرکسراں اپنے ساہ گزارے  
 سوناتے ہر صورت سونا کھوٹ جدھے وچ ناہیں  
 دونا سوہنا ہوئے جیکر گھاڑ گھڑن سنیا رے  
 میم ملی محبوب پیا توں حبیب جیبوں لہجھی!  
 ت توکل نال محبت دتے نسیر چکارے!  
 جے لہجتائیں دائم لذت دل دریا وچ ڈہیں  
 اوہ بہیں اس نعمت نوں پاندے جہڑے پھرن کنارے  
 عاشق دا معراج ہمیشہ نیرے نوک تے ہوندا  
 یاں سولی تے چڑھ مخمورا لینے پین ہولارے

(نظام الدین توکلی)





یا الہی خیر سوہتے پاک درباراں دی خیر!  
تے پناہ بے کساں بجپال غمخواراں دی خیر!

حسنِ یوسف دا کوئی جلوہ جھتھے وی دس پوکے  
انہاں گلیاں کوچیاں تے انہاں بازاراں دی خیر!

لکھ جتن کر دے نے جس دی لفتل کارن دم بدم  
پاک نوری تے حقیقی عروشی دستاراں دی خیر

نغمے تیری ذات دے جنہاں دا انگ انگ بولیا  
انہاں مضراباں تاراں تے انہاں تاراں دی خیر!

اور ویلے ہتھ پھڑپھڑیا نالے کہیا لا تخف!  
انہاں محبوباں جیساں سوہنے دل داراں دی خیر

یاد تیری وچ جدوں وی بھلیا اپنے آپ نوں  
ورہن والے فیض دل تے نالے ازاراں دی خیر!

جھتھے دی حاصل ہووے محبوب نوں ملنے دا وقت  
جنگلاں جو ہاں پہاڑاں تے انہاں غاراں دی خیر

اکھاں اکھاں وچ پلا کے کر دتے مختوم جو  
یا الہی خیر ساتی دی تے میخواراں دی خیر!





اُچّیاں آناں تے نالے سچیاں ثناں دی خیر!  
بادشاہاں دی شہنشاہاں دی سلطاناں دی خیر!

عشق دے لمے سفر ٹر پیندے جہڑے بے دریغ  
حوصلے بہت، یقیناں، انہاں ایماناں دی خیر

نشہ توکل، نشہ میرا محبوب تے میرا حبیب

اس سنہری لڑی تے سالار کرداناں دی خیر

مقتدی و مقتدا تے مبتدی تے منتہا!

پیشواواں جانشیناں سب دیاں جاناں دی خیر

تیرے قدماں تھیں شرف ایہہ ہے تے اوپر کی کہاں

جو زمیں خود آسماں اے اس دے آسماناں دی خیر

اگلیاں تے پچھلیاں دا صدقہ راج کے پلا!

ہمنشیناں ساتھیاں تے تیرے مہماناں دی خیر

بے نقاب آ۔ آ کے اک چونڈی پا دے خیر دی!

تیرے دردی خیر، تیری خیر، درباناں دی خیر

(نظام الدین توکلی)







مُبَارک تُوکَلَّ دے دَر دِی گُداں  
ایہو خاص رحمت تے فضل حُداں

ہے محبوبت میرا انوکھا یگانہ

میرے دل دی ٹھنڈک تے فرحت سوائی

حبیب ایسا سوہناتے دلدار جانی

محبت جدھے سنگ لائی نبھائی

انہاں کول بہنا حُدا کول بہنا

قیامت نوں توں توں ایہو سٹھائی

جو ہو یا تدمبوس جنت چ وڑیا

ہے دوزخ توں ودھ کے انہاندی جدائی

توکل نے مرجھائیاں کلیاں کھڑایاں

دلاں دی اے محبوبت بستی بسائی

سلامت سلامت ایہ مازاغ چشماں

قیامت جیباں دی ایہ دلربائی

محبت دی دُنیا چ خوشیاں ای خوشیاں

محبت نے ہر طرف خوشبو مچائی

ہے مخمور تیرے لئی ایہ سعادت

کری جا بزرگاں دی مدح سرائی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا  
خرد دی ترکرمی تے تو لیں نہ یارا

محبّٰں نول ملیا حبیبِ آپیارا ۛ تے محبوبِ داس و کھایا دوارا  
توکل و اکھاں نے کیتا نظارا ۛ خدا پاک حامی محمد سہارا  
محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

دلاں دے نے سودے دلاں نال تلے ۛ ایہہ اسرار مخفی نہ دنیا توں کھدے  
جو بیل صفت لوگ عاشق نے پھلے ۛ اوہ اکھیاں دے پھلے نہ اکھیاں نون پھلے

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

جنہاں تیرماریاں دینیاں دے کھادے ۛ نہ دل رہ گئے اپنے نہ اپنے ارے  
نہ پچھن اوہ مسکے جزا و سزا دے ۛ انہاں تے مکا چھٹے سارے تکانے

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

حبیبِ الہی دے پروانیاں نے ۛ تے محبوبِ عالم دے دیوانیاں نے  
تے شاہِ توکل دے مستانیاں نے ۛ سعادت و بلجی اے فرزانیاں نے

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا

اونہاں سرنوں کدھرے جھکایا ہویا ۛ تے سودا دے دا چکایا ہویا اے

تے پینڈا ایہہ لماں مکایا ہویا ۛ انہاں یارا اپنا منایا ہویا اے

محبت دے رازاں نول کھولیں نہ یارا



شریعتِ دہرے تے کزنا سفرے ؛ وفاتے محبتِ دی دل نوں خبرے  
تے منزلِ اساڈی توکلِ دادرے ؛ ایہہ جندِ جانِ پیاری حبیبی نذرے  
محبتِ دے رازاں نوں کھولیں نہ یارا

محبتِ دے رستے اسانِ قدمِ چایا ؛ حبیبِ اورِ محبوبِ رہبرِ بنایا  
جنہاں رنگِ فانی تَبَعُوْنِی چڑھایا ؛ تے جُبَبِکُمُ اللہ تے آرامِ پایا  
محبتِ دے رازاں نوں کھولیں نہ یارا

بقا ساڈی دکھری فنا ساڈی دکھری ؛ تے رون ساڈا دکھراتے آہ ساڈی دکھری  
ہے اکھ ساڈی دکھری نگاہ ساڈی دکھری ؛ قدم ساڈے دکھرے تے راہ ساڈی دکھری  
محبتِ دے رازاں نوں کھولیں نہ یارا

جنہاں روزِ میثاقِ لائے پرانے ؛ تے محبوبِ ملے انوکھے یگانے  
انہاں نوں نہ بھل سکدے وعدے پرانے ؛ اوہ بنِ ٹھن کے مخمورِ دیتا توں جانے

محبتِ دے رازاں نوں کھولیں نہ یارا  
خمدِ دی ترکِ مٹی تے تو لیں نہ یارا

(از مخمورِ توکلی)





# تبرکات

- تبرکات اوہ چیزاں کہاون ۛ جنہاں ڈٹھیاں پیارے یاد آون  
 جنہاں دے نال پیارے انگ لاند ۛ اوہ سکے ٹہن وی جنت نوں جاندے  
 جنہاں نوں ہتھ لگے یا پسینہ ۛ رکھے محفوظ تابوت سکینہ  
 جہڑے کپڑے نوں لب دلبردی لگے ۛ ہو جاندی اک ٹھنڈی اوس اگے  
 بے مصروں سوہنیاں دا کرتہ آوے ۛ اکھاں تے رکھیاں چانن لیاوے  
 تبرک اک عصائے موسوی لے ۛ خدا پچھدا لے موسیٰ ہتھ چ کی لے  
 ہزاراں سپ بادو گر بناون ۛ عصائے موسوی کھتوں لیاون  
 ہر اک سوٹا نہ موسیٰ دا عصائے ۛ نہ ہر عاصے تیں پچھدا خدا لے  
 عقیدت توں بے دل ہوو نہ عاری ۛ انہاں پرح اُج وی اوہو فیض جاری  
 انہاں یاداں چوں دل نوں نور ملدا ۛ محبت نال دل دا پھول کھلدا

## دستار مبارک

- چٹی دستار سی تاج شہانہ! ۛ مبرا داغ توں حبانے زمانہ  
 ایہہ سنت پاک انج حضرت نباہی ۛ نہیں اُج تک کسے انگل اٹھائی  
 جاں مستورات بیعت پرح لیاون ۛ ایسے دستار دا پلو پھٹراون  
 جوہیں ارشاد ایہ فرما رہے نے ۛ عمل دے نال وی سمجھا رہے نے  
 رکھیں پر ہیز ہر معیوب گلوں ۛ نہ شرمندہ کریں محبوب دتوں



## کَلَاهُ مُبَارَكٌ

کَلَاهُ پَاکِ تِلِّی دَارِ پَانْدے ! ؛ اُتے پُور اَجِیہَا شَمْلہ بِنَانْدے  
 کُہُوسَب مَانْشَاءُ اللّٰہِ چِشْمِ بَدُوْر ؛ حَبِیْبِ پَاکِ مِیْنِ نُورِ عَلٰی نُورِ

## دُوپٹہ مُبَارَكٌ

اُوہْدے اوپر دُوپٹہ لَازِمِی سِی !! ؛ نَہ سَچّے کَھتے تَکْدے سَن کَدِی وِی  
 دُوپٹہ اے مَحَافِظِ قِتْنِیَاں تُوں ؛ بَچَانْدَا اے گِنَا ہُوَاں کِتْنِیَاں تُوں

## قَمِیْضِ مُبَارَكٌ

قَمِیْضَاں مِیرے حَضْرَتِ نَہَنْدَا یَاں ؛ مَطَابِقِ مَوْسَمَاں سَا رِی سُوَا یَاں

## صَدْرِی مُبَارَكٌ

اُتے صَدْرِی مُبَارَكِ پَا وِنْدے سَن ! ؛ بِنَاں صَدْرِی نَہ کَدِہْرے جَا وِنْدے سَن  
 خَزَانِیَاں تَھِیں بَھَرِی ہَرِ جِیْبِ اُسِ دِی ؛ ہَرَاکِ سَاہِلِ دَا بَھَرِ دِی جَھُولِ دَسِ دِی  
 مَبَارَكِ ہِنْتھِ جَدُوں وِچ جِیْبِ پَا یَا ؛ خَدَا دے فَضْلِ تَھِیں خَالِی نَہ آ یَا

سَخَاوَتِ اَسِ طَرَحِ دِی کِیْتِی اَکْثَر !

سُوَالِ دے سُوَالُوں وِی فِزُوں تَر

## ٹُوپی مُبَارَكِ گَرَم

تے ٹُوپی گَرَمِ پَہِنِ رُتِ سِیَا لے ؛ اُتے مَعْنَدِ لِیْطِنِ اِسِ دَوَالے

## سُویٹر مُبَارَكٌ

سِیَا لے وِچ سُویٹر گَرَمِ پَا وِن !

حَفَاظَتِ سِنے تے چَھَاتِی دِی رَکھِن !



## کوٹ مبارک

نمونہ کوٹ ایہ خواجہ نون بھانے ۽ ایہ سوہنا جو سوہنیاں نون سہانے

## تہبند مبارک

بٹھن تہبند مگر اسکول ٹائم! ۽ پہن شلوار جامدے ساہن دائم  
اتے سلوار گھر آ کے اتارن ۽ نمازاں نال تہبند دے گزارن

## رو مال مبارک

بچے ہر وقت رہندا پیش رومال ۽ وٹا والاتے خدمتگار ہر حال

پسندی یار دی جو چیز آوے

اور خوش قسمت حضوری قرب پاوے

## تولیا مبارک

ایہہ خدمت گار سوہنا تولیا اے ۽ جو چہرہ پاک تے پھر دارہیا اے

ہے کیڈا قرب نالے شان پایا ۽ حضوری وچ وضو دے بعد آیا

رہیا چھوندا جبین پاک ہر دم ۽ تے شکر و صحو دے و قساں دا محرم

ولی دی خدمتے جو تولیا اے

میرا ایمان اوہ بھی اولیا اے

## جائے نماز مبارک

منایا رب ایسے تے کھلو کے!! ۽ رکوع پوج پے کے سجد پوج روکے

ایسے پوج جذب اشکاں دے گوہر ۽ خدا گے جھکایا روئے انور!!

ہجرتی پیش وی اس نے منڈائی

بہار وصل وی ایسے تے آئی



ایسے تے رونقناں محفل سہایاں ! ؛ ایسے تے جنسوتاں دی رنگ لیاپیاں  
 نہ ہوئے شان کیوں اس داسوایا ! ؛ حسین پاک نون جس نے نوایا !  
 ایسے تے بیٹھ کے حضرت پناہی !  
 بنائے سنگ سب عشقے دے راہی !

حقیقت وچ ایہہ مسند بادشاہی ؛ تے سڈے وعدیاں دی دے گواہی  
 پاپوش مبارک

میرے خواجہ دے پڑ تبرکات پاپوش ؛ حفاظت وچ ہمہ ہوش و ہمہ گوش  
 سرے دانا ج میکے ایس گلے ؛ میکے خواجہ دے قدماں نال چلے  
 میں بھیا دوڑیا سب زور لا کے  
 تے آخر تھک گیا خفت اٹھا کے

جدوں بے بس اتے کمزور پایا ! ؛ رلایا نال حبد خواجہ رلایا  
 میرے چمڑے دا ہوندا کاش جوڑا ؛ ہوندا مقبول ایہ قدماں دا گھوڑا  
 جھتے جانڈے مینوں لے نال جانڈے ؛ تے خفتہ بخت میرے بھی جگانڈے

میں سمجھاں اُج وی قیمت اے باور  
 میرے سردا بنن ایہ تاج جسیکر !





۷۸۶

## نذرِ عقیدت

سراپا محبت ہمارے حبیبؐ  
خدا کی ہیں رحمت ہمارے حبیبؐ

شریعت کے پابند تقویٰ میں فرد  
نشان سخاوت ہمارے حبیبؐ  
ہویدا ہے چہرے سے نورِ جمال  
جمالِ حقیقت ہمارے حبیبؐ  
زباں میں حلاوت حیا آنکھ میں  
کمالِ مروت ہمارے حبیبؐ  
خدا کے پیارے ہیں محبوبِ خلق  
مجسم کرامت ہمارے حبیبؐ  
مصائب کے غم سے دلائیں نجات  
بڑے عالی ہمت ہمارے حبیبؐ  
ہے آئینہ دل پہ جلوہ ذات  
سانِ طریقت ہمارے حبیبؐ



توکل کا مظہر میں محبوب کا ہاتھ

پیامِ سعادت ہمارے حبیب

وسیلہ پہ ان کے محسوس کوناز

رہ استقامت ہمارے حبیب

(نظام الدین توکلی)





حبیب، سیدا، عزت پناہ  
مرا سرتاج، مارا پادشاہ

سلائے یا حبیب اللہ سلائے  
مُشرف کن سلائے زین غلامے

طفیل شیخ عالم شاہ جیلان

محمی الدین غوث و قطب دوراں

طفیل حضرت شیخ و مجدد

معین و ناصر دین محمد

باؤفتہ و شرع راسر بلندی

کہ نازد تادری و نفتشندی

طفیل حضرت شاہ توکل

وجید العصر مرد و فرود اکمل

طفیل خواجہ محبوب عالم

سہیل راہ حق، قطب مکرم

طفیل کشتگان ناز جاناں

رہیق و عالم و محمود زیشان



غمِ دادی عنمِ راحتِ فزائے  
 دل و جاں را بتوسا زمِ فزائے  
 رہینِ نسبتِ تستِ ایں گدائے  
 نگاہِ ارش ز دورِ آسیائے  
 غریبِ لیکِ دارم چوں تو شاہے  
 بسوئے من نگاہے گاہے گاہے  
 درالِ روزے کہ باشد یومِ ندعو  
 پناہش بد بیاضِ چہرہ تو  
 شدہ مجروحِ ایں محسوسِ مسکین  
 حبیبِ چشمِ بکشا ریشِ دل ہیں

نظام الدین توکلی





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## شجرہ شریف

رسم کریم پر خدا ذاتِ خدا کے واسطے  
 شایع اُمت محمد مصطفیٰ کے واسطے  
 بہر بوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ اصحاب کل  
 اہل بیت حسنینؓ حضرت مصطفیٰ کے واسطے  
 نفسِ امارہ کے پھندے سے بچنا پروڈگار  
 حضرت صدیق اکبرؓ بوانوفا کے واسطے  
 الفتِ حق حبِ احمد میں رہوں ثابت قدم  
 حضرت سلمان فارسیؓ باخدا کے واسطے  
 مجھ کو مکروہاتِ دنیاوی سے تو محفوظ رکھ  
 حضرت قاسم سراج الاولیاء کے واسطے  
 تشنہ لب ہوں جامِ وحدت سے مجھے سیراب کر  
 جعفر صادق امامِ اتقیاء کے واسطے  
 کرنسائی اللہ مجھ کو بہر حضرت بائزیدؓ  
 اس ولی طالبِ ذاتِ خدا کے واسطے  
 روزِ دشب ہو یاد تیری اے کریمِ کارساز  
 بوالحسن حرقانی بدرالدجی کے واسطے



مجھ غریب خستہ دل کی دستگیری ہے ضرور  
 قاسم گورگانی نور الہدیٰ کے واسطے  
 بہت عالی عطا فرما مجھے یا ذوالجلال  
 ابو علی صاحب دل پارسا کے واسطے  
 کر زینا کی طرح سرمست جام بے خودی  
 خواجہ یوسف ہادی شمس الضحیٰ کے واسطے  
 پردہ چشم بصیرت کھول دے رب کریم  
 عبدحنا بق عجدوانی مقتدا کے واسطے  
 سختی و سکرات کو آسان کرنا اے رحیم  
 اس محمد عارف صاحب ضیاء کے واسطے  
 گورمیری نور سے بھرنا خدائے ذوالکرم  
 حضرت محمود انجیراویا کے واسطے  
 کیا عجب گر پریش منکر نکیر آسان ہو  
 ابو علی رامیتنی بوالعلاء کے واسطے  
 مومنوں میں حشر ہو میرا جناب کبریا  
 بابا سماسی محمد خوش ادا کے واسطے  
 آفتاب حشر میں مجھ پر ہو سایہ عرش کا  
 حضرت میر کلال اویسا کے واسطے  
 نامہ اعمال مجھ کو ہاتھ سیدھے میں لے  
 شہ بہاؤ الدین تاج الأویا کے واسطے



پلہ نیکی ہو سنگین عدل کے میزان میں  
 شہ عداؤ الدین شمس الاولیاء کے واسطے  
 عیب پوشی حشر میں کرنا میری ستار تو  
 خواجہ یعقوب چرخنی بادشاہ کے واسطے  
 برق کی مانند طے ہو جائے راہ پل صراط  
 شہ عبید اللہ احرار اولیاء کے واسطے  
 جام کوثر دے پلا دست محمد سے مجھے  
 اس محمد زاہد صاحب رضا کے واسطے  
 اور ہوں فردوس میں ہمسایہ حضرت نبی  
 خواجہ درویش محمد پڑھیاء کے واسطے  
 ہووے اہل اللہ میں یارب وہاں میرا شمار  
 خواجہ امکانی ولی صاحب شفا کے واسطے  
 بعد اس کے ہو وہاں دیدار رب مجھ کو نصیب  
 باقی باللہ مقبول الدعاء کے واسطے  
 آتش دوزخ کا ہو مجھ کو نہ کچھ خون و خطر  
 شہ مجتہد و الف تانی ذوالعطا کے واسطے  
 دین و دنیا میں مجھے خوش حال رکھناے خدا  
 حضرت معصوم مرشد رہنما کے واسطے  
 کوزباں کو سیف، میسر قلب کو پرنور کر  
 خواجہ سیف الدین تاج الاتقیاء کے واسطے



اتباع شرع میں ثابت و تدم رکھنا مجھے  
 خواجہ عابد نقشبندی پارسا کے واسطے  
 نورِ دل سے ہو بدن روشن میرا فانوس وار  
 شہِ محمدِ محسن نورِ الہدیٰ کے واسطے  
 نورِ عرفاں سے میرا دل کر منور اے خدا  
 حضرت نور محمد اولیاء کے واسطے  
 جو میری اولاد ہو سب ہو تقی و پارسا  
 میرزائے جانِ حبا ناں پیشوا کے واسطے  
 بابِ رحمت کھول دے مجھ پر خداوندِ غفور!  
 شہِ غلامِ باعسی صاحبِ ہدا کے واسطے  
 ذکرِ حق ہو روز و شب مونس میرا اے ذوالمنن  
 بو سعید اولیاء، نجمِ الہدیٰ کے واسطے  
 جز خیالِ نورِ حق کچھ دل میں گنجائش نہ ہو  
 شاہ مولانا شریف الاولیاء کے واسطے  
 حافظ و حاجی محمد شاہ محمود اللقب  
 آرزو بر لا میری اس پارسا کے واسطے  
 شاہ قادر بخش خواجہ خواجگانِ حق کے شہید  
 بخش دے مجھ کو خدا اس مقتدا کے واسطے  
 تیرے در پر آ پڑا ہوں اپنا کر لے اب مجھے  
 شاہ توکل شاہ پیر رہنما کے واسطے



دو جہاں کی کُل مُرادیں میری بُرلا یا حُدا  
 خواجہِ محبوبِ عالمِ پیشوا کے واسطے  
 دین و دُنیا کی ہوں مجھ پر نعمتیں ساری تمام  
 شہِ حبیبِ اللہِ مردِ خُدا کے واسطے  
 یا الہی کر عطا مجھ کو محبتِ شیخ کی  
 شہِ محمدِ یوسفِ مہر و وفا کیواسطے





## ارشادات

ہمارے حضور قبلہ عالم حضرت مولانا سید محمد حبیب اللہ شاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے پیرو  
مرشد قدوة السالکین زبدۃ العارفين مسہل الطریقہ حضور خواجہ محبوب عالم قدس سرہ نے اپنی تصنیف  
”محبوب السلوک“ میں سالکان راہ خدا و طالبان قرب الہ کیلئے کچھ ضروری ہدایات تحریر فرمائی ہیں جن میں سے  
چند ایک یہاں درج ہیں۔

○ کسی پیر بھائی یا غیر کی پیشوا سے چغلی یا برائی ہرگز نہ کرو۔ اس فعل کے باعث پیشوا کے دل میں  
تمہاری بے وقعتی ہو جائے گی جو تمہاری ترقی میں سخت حارج ہوگی۔ ○ جب کسی پیر بھائی پر مرشد اس کی  
نالائقیوں کی وجہ سے ناراض و غصہ ہوں تو تم ایسی باتیں اس کی نسبت سے عرض کرو جن سے اس پر رحم آکر  
پیشوا اس سے راضی ہو جائیں (غصہ کو بھڑکانے اور تیز کرنے والی باتیں ہرگز نہ کرو۔ تم کو ان کے غصوں  
اور رنجوں کا حال کچھ معلوم نہیں۔ تم ان کے ماطنی تعلق سے بالکل بے خبر ہو) تاکہ پیشوا تم کو صلح پسند  
سمجھ کر تم پر ہر وقت رحیم رہیں۔ ○ اگر کسی پیر بھائی پر مرشد خوش ہوں اور ترقی مدارج فرمائیں تو تم حسد  
نہ کرو بلکہ خوش ہو اور یہ سمجھو کہ میرے رور و جو یہ اظہار خوشی و ترقی ہو رہا ہے میری روح کو حرص و غیرت  
دلانے کے لئے فرمایا گیا ہے۔ آئندہ میں بھی یہی کام کروں تاکہ مجھ سے بھی پیشواراضی و خوش ہو جائیں۔  
حسد کر کے تم خود اپنا نقصان کرو گے۔ دوسرے کا کچھ نہیں بگڑے گا۔ ○ ایام تعلیم طریقت میں قصہ  
کہانیوں اور بیہودہ مضامین کی کتابوں سے سخت پرہیز رکھو۔ نہ خود دیکھو نہ سنو۔ ان سے دل میں کدورت آتی  
ہے۔ جو تعلیم میں سخت حارج ہے۔ اگر بجائے ایسی و اہیات کتابوں کے اخلاق حمیدہ سکھانے والی کتابوں یا  
پہلے بزرگوں کے حالات کو دیکھو اور سنو تو ان سے تم کو دوہرا فائدہ ہے اکسیر ہدایت ”کشف المحجوب“  
دیکھا کرو۔ ○ اگر کسی پیر بھائی کے دل پر نفس و شیطان نے غلبہ کر کے پیشوا سے بدظن کر دیا ہو اور تمہیں  
کسی طرح معلوم ہو جائے تو تمہارا فرض ہے کہ اول اسکے خدشہ کو پچھلے بزرگوں کے حالات کے ساتھ اپنے  
پیشوا کے حالات کے ساتھ تطابق دے کر وہ خطرہ دفع کرو۔ اگر پھر بھی نہ ہو اور وہ تمہارے سے نیچے مقام  
میں ہے تو قوت باطنی سے ہمت کر کے نکال دو اور استغفار و لاجول و لا قوتہ کی کثرت کے واسطے اس کو سمجھا  
دو۔ اگر کسی طرح نہ لگے تو خاص وقت میں دعا کرو شاید خدا تعالیٰ کو تمہاری دعا ہی کے طفیل اس کو نکالنا ہو  
اور تم خود یہ واقعہ پیشوا سے ہرگز ظاہر نہ کرو۔ اگرچہ اور طرح سے ان پر ظاہر بھی ہو جائے اور وہ تم سے  
پوچھیں تو ان سے بھی اسکے حق میں دعا کا طالب ہو۔ ○ اگر کوئی شخص یہ ارادہ کر کے خدا تعالیٰ پر کامل  
بھروسہ کر لے کہ اے رب العالمین میں عاجز مسکین تیرے مقبول و کامل بندے کی تلاش اور دیکھنے کی  
قدرت نہیں رکھتا۔ نہ مجھ میں بصیرت ہے نہ عقل۔ تو اپنی رحمت کاملہ کے ساتھ مجھے اپنے کامل بندے



سے ملاوے اور اس ارادے پر جمار ہے تو ضروری اس کو کوئی نہایت کامل مرد خدا ملے گا۔ پھر جب اس کی طرف ان کا دل مائل ہو جائے تو بعد استخارہ بیعت ہو جائے اور بعد کے بعد پیشوا سے ہر دم ایسا مضبوط عقیدہ رکھے کہ اگر پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائے تو بلا سے۔ مگر اس کو ہنس و شیطان کسی حیلہ و مکر سے بھی نہ ہلا سکے۔ اگر وہ ایسا پختہ عقیدہ اپنالے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس مردِ کامل کے طفیل ضرور بالضرور خدا تعالیٰ سے واصل ہو کر رہے گا۔ چاہے مرنے سے ایک ساعت پہلے ہی کیوں نہ ہو۔ بلا و صلِ خداوندی ہرگز جہاں سے نہ جائے گا اور یہی عین سعادت ہے۔ اگر مرشد تم کو کسی مصلحت کی وجہ سے بیعت کر لینے کی اجازت عطا فرمادیں۔ تو تم اپنے مریدوں کو اپنا مرید نہ سمجھو بلکہ وہ سب اصل میں پیر ہی کے مرید ہیں جو مصلحتاً تمہارے زیرِ تعلیم ہیں۔ ان سے جو کچھ بھی تم کو نذر نیاز حاصل ہو وہ سب پیر ہی کی ملک ہے۔ بجنسہ بلا خیانت پیر کی خدمت میں پیش کر دو۔ جب تک کہ تم اجازت نامہ سے مشرف نہ ہو جاؤ۔ زمانہ سلوک میں اپنے تمام دلی جذبات خوابات و انکشافات کو کسی شخص سے بجز اپنے مرشدِ کامل کے ظاہر نہ کرو۔ اگر وہ نزدیک نہ ہوں تو بہتر تو یہی ہے کہ بذریعہ خط ان کو اطلاع دیدو اور اگر یہ ممکن نہ ہو کہ خود نہیں لکھ سکتے تو اپنے اگلے مقام والے پیر بھائی سے بشرطیکہ تمہارا اس پر یقین ہو کہ وہ امین ہے اور جواب باصواب سنجیدگی سے دیتا ہے۔ اس پر ظاہر کر دو مگر غیر سے ہرگز ظاہر نہ کرو اس میں نقصان ہے۔ اگر تم سے نسبت باطنی کی کوئی کیفیت مثل انکشاف وغیرہ کے کچھ ظاہر نہ ہو، یا انوارات کے رنگ وغیرہ کچھ معلوم نہ ہوں تو طریقہ کی تعلیم سے ہمت نہ ہار بیٹھو کیونکہ یہ تمام امور اصل مقصود نہیں۔ مقصود حقیقی اس راستے کی رضائے الہی کی جل شانہ ہے اس کے واسطے تم اپنے دل میں غور و فکر کرو کہ بیعت سے پہلے میرے اندر کس قدر خصائلِ رذیلہ و کمینہ جو موجب ناراضگی حق تعالیٰ تھے اور اب اس عرصہ کے اندر ان میں سے کس قدر جاتے رہے اور آئندہ کتنی عادتوں سے مجھ کو نفرت ہو چلی ہے۔ جب یہ فرق تم کو معلوم ہو جائے تو سمجھو کہ ایک نہ ایک دن ضرور یہ تمام بری <sup>نصلتیں</sup> میرے اندر سے بطفیل اس مردِ کامل کے نیست و نابود ہو کر خدائے تعالیٰ کی رضا مجھ پر وارد ہو جائے گی۔ بہ نسبت ان توہمات۔ یہ غور و فکر تم کو جلد منزل مقصود پر پہنچا دے گا۔ تمام امور میں خواہ تمہارے ذاتی ہوں یا خانگی۔ بیاہ شادی ہو یا غمی۔ ہر وقت و ہر معاملہ میں پابندی شریعت اور اتباعِ سنتِ نبوی ﷺ کو مد نظر رکھو۔ اس کے خلاف ذرہ برابر نہ کرو۔ اگر تمہارے کہنے کو کذب یا برادری نہ مانے تو تم نرمی کے ساتھ پہلے ان کو سمجھاؤ اگر وہ اپنی ضد پر ہی اڑے رہیں تو تم اپنی ذات سے دلی نفرت کے ساتھ الگ ہو جاؤ تاکہ تم بھی اس وبال میں نہ آ جاؤ کیونکہ تمہارا معاملہ خدا تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ شریک ہونے سے تمہاری ترقی رک جائے گی بلکہ شاید کیا غالباً منزل ہو جائے۔ عشق و محبت مرشدِ کامل کی آگ سے اپنے دل کے اندر ہی اندر تمام خس و خاشاک غیر کو جلا کر نیست و نابود کر دو۔ ایک ذرہ برابر چنگاری بھی باہر نہ نکالو ورنہ جلدی امتحان میں مبتلا ہو جاؤ گے! اپنے تمام بُرے افعال کو اپنے نفس کی طرف سے ہمیشہ سمجھتے رہو اور جو نیک کام تم سے ہوں ان کو مرشدِ کامل کی ذات سے خیال کرو کیونکہ نفس عدم محض ہے جو منبع ہے

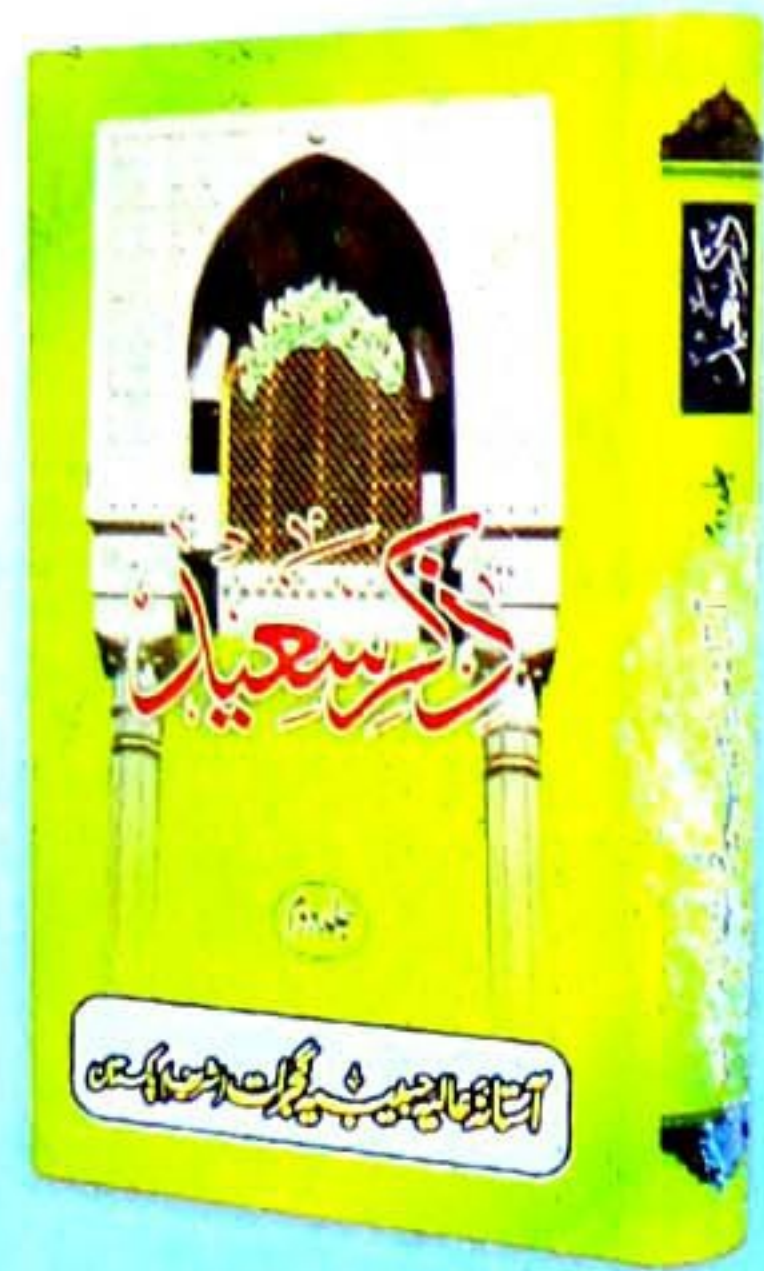
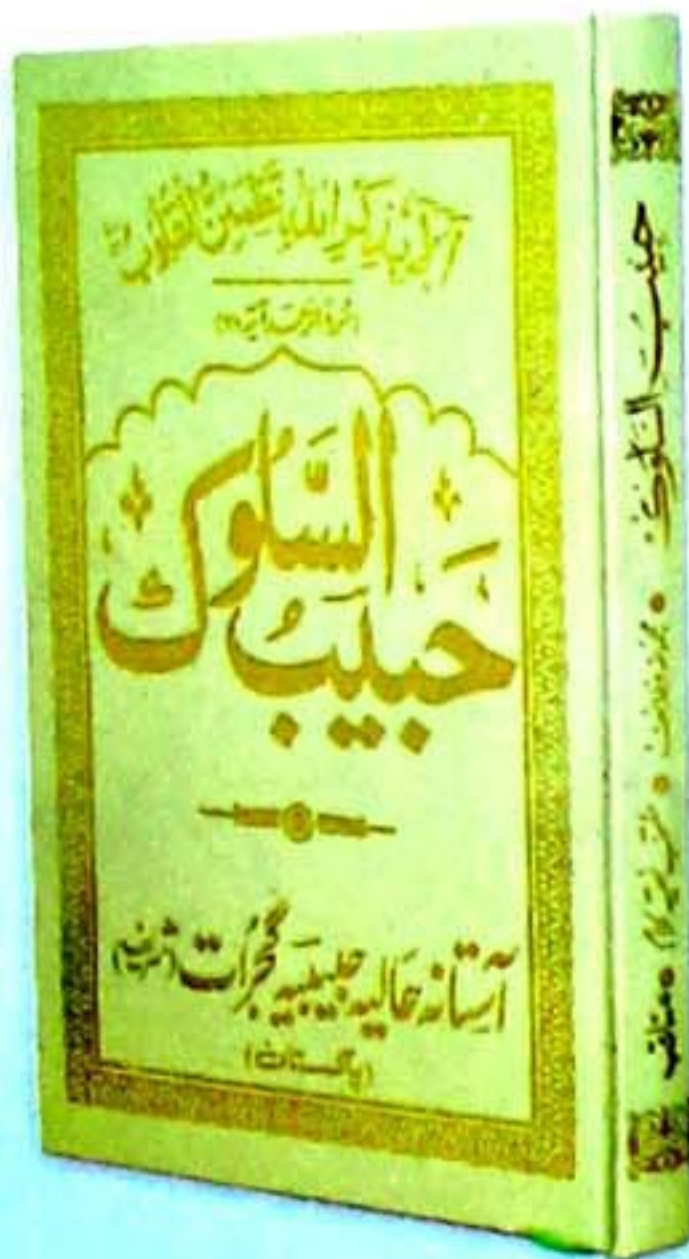
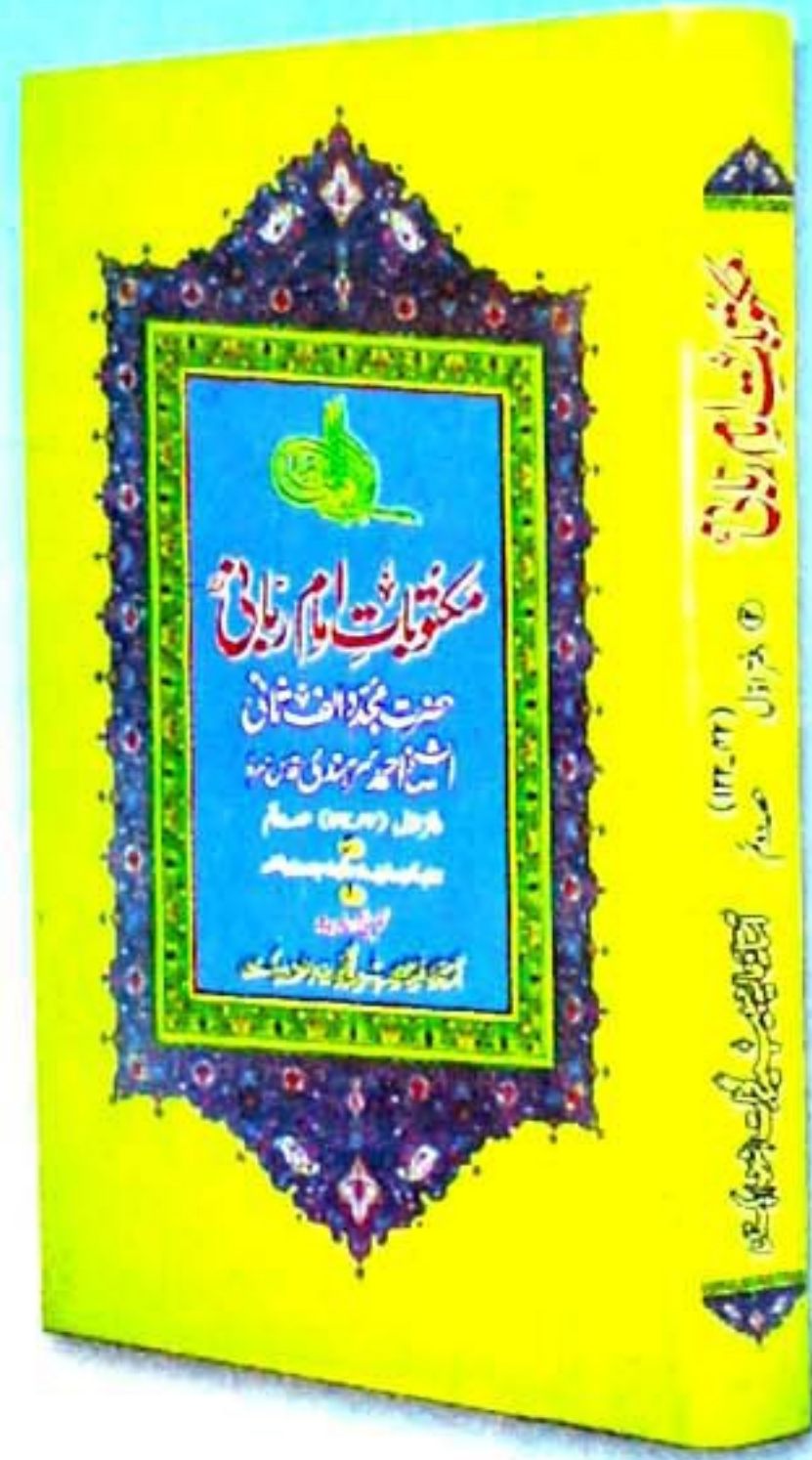
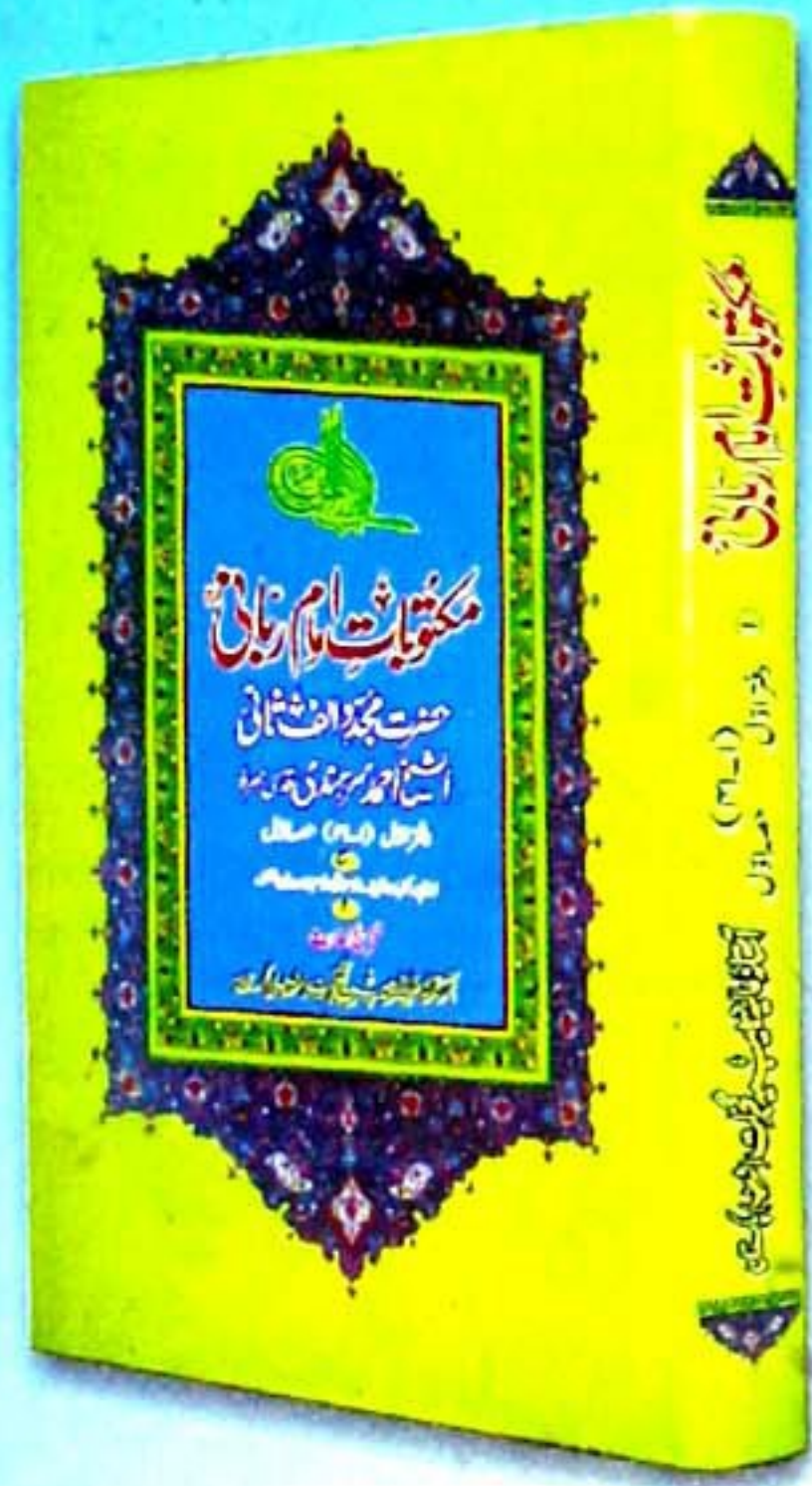


شہر و نقص کا اور مرشدِ کامل ذاتِ احدیت میں فانی ہو کر خیر و کمال وجود واجب سے کر چکے ہیں۔ بس مرشد کے نور نے تمہارے اندر آ کر تم سے کار خیر کرایا اور نہ تمہاری اصل ذات وہی شہر و نقص ہے خود سمجھ لو۔ ○ کامل مردِ خدا کے قریبی و بعیدی رشتہ داروں کو خدا تعالیٰ کے اس پاک بندے کی اصل و حقیقی وراثت و دولت حاصل کرنے میں بہت کوشش کرنی چاہیے، حالانکہ وہ اس گمان میں کہ یہ دولت ہمارے گھر کی لمونڈی ہے، اب کہاں جاسکتی ہے۔ اس لازوال نعمت سے بالکل محروم رہ جاتے ہیں۔ چونکہ ہر وقت فیوض و برکات جو مردِ کامل پر نازل رہتے ہیں۔ ان کے پر تو صحبت کی وجہ سے وہ اثر ہر وقت ان کو مگن رکھتا ہے۔ اور وہ اسی خیال میں خوش رہتے ہیں کہ تمام جہان ہمارا غلام ہے اور اس شے کے حاصل کرنے کی طرف شوق و محبت اور طلب صادق کے ساتھ رغبت نہیں کرتے۔ جس کی وجہ سے جہاں ان کا غلام بنا ہوا ہے بلکہ سمجھتے ہیں کہ یہ مرد آپ ہی اپنے تمام کمالات ہم کو بوجہ محبتِ خاندانی مفت بلا محنت وغیرہ کے اخیر میں عطا کر دے گا حالانکہ ان سادہ لوح لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ یہ نعمت خدا تعالیٰ کی ہے اور مردِ کامل اس کے حکم سے اسی شخص کو دینے پر مامور ہیں جن کے واسطے سے وہاں منظوری ہو اس میں سے اپنا قریبی پیارا حد درجہ کا خدمت گزار فرمانبردار کوئی بھی بلا عنایت خداوندی حصہ نہیں پاسکتے۔ اس واسطے ان لوگوں کو عامیوں سے بڑھ کر اس کے حصول میں کوشش واجب ہے۔ ○ جب تم نے اس راستہ سلوک کو اختیار کر لیا تو واجب ہے کہ ہمت عالی رکھو۔ پست ہمتی اور کم ظرفی نہ اختیار کرو تاکہ خدا تعالیٰ اور مرشدِ کامل تم کو تمہاری عالی ہمتی کے طفیل اعلیٰ مدارج سے فیضیاب کریں۔ کم حوصلگی اور سفلہ پن تم اہل دنیا کے حوالہ کر دو فقیر کا حوصلہ ہونا چاہیے اور طلب صادق کامل۔ ○ کبھی کوئی مرید کامل نہیں ہو سکتا تا وقتیکہ پیشوا کے غصہ و رنج اور لطف و محبت کا مزانہ چکھ لے۔ اس واسطے پیشوائے کامل کا غصہ رحمت الہی ہے بشرطیکہ ایسی حالت میں مرید کو خدا تعالیٰ توفیق انانیت کے زائل کرنے اور اپنے دل میں عجز و انکساری و خاکساری کے برہانے کی عطا فرمائے سو ایسے وقت میں اس کی کوشش کیا کرو۔ ○ طریقت و حقیقت دونوں شریعت کے خادم ہیں اور شریعت محدود عام لوگ محدود ہی سے تمام کام لینے کو فخر سمجھ رہے ہیں اور خادموں کو محدود کے ساتھ شامل کرنے سے جی چراتے ہیں حالانکہ جب تک محدود کے ساتھ خادم شامل نہ ہوں محدود خادموں کے تمام ادنیٰ کاموں کو سرانجام دینے سے قاصر ہے۔ اسی واسطے پابندی شریعت بلا طریقت و حقیقت کے پوری نہیں ہو سکتی۔ شریعت کے خادموں کو پہلے حاصل کرنا تکمیل شریعت کے واسطے ہر مسلمان پر فرض ہے اور اسی واسطے نفس و شیطان اس راستہ کے قطعی دشمن ہیں اور حتی الامکان ادھر آنے والوں کو روکتے اور ہٹاتے ہیں۔ سولازم ہے کہ اہل سلوک ان کے فریبوں اور مکروں سے ہر طرح خبردار رہیں۔









آستانہ عالیہ حبیبیہ گجرات (شرف) پاکستان